فہرست

سلسلہ نمبر	موضوع	صفحہ
۱	تعارف	۱
۲	میزانیہ ایک نظر میں	۳
۳	باب ۱	۹
	انضمام کے وقت سے مالی معاملات	
۴	باب ۲	۱۳
	(۱) سرکاری قرضہ	۱۵
	(۲) قرضے اور پیشگیاں	۲۶
۵	باب ۳	۲۹
	حساب محاصل	۳۱
	۱۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
	۲۔ تخمینہ جات برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
	حساب سرمایہ	۴۰
	۱۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
	۲۔ تخمینہ جات برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
۶	باب ۴	۴۵
	ترقیاتی پروگرام	۴۷
	تعمیراتی پروگرام	۵۱
۷	باب ۵	۵۳
	علاقائی ترقیات	۵۵
	حصہ ۱ صوبائی سکیمیں	۵۶
	حصہ ۲ سابق پنجاب	۵۶

سلسلہ نمبر	موضوع	صفحہ
	حصہ ۳ علاقہ کراچی	۵۶
	حصہ ۴ علاقہ بہاول پور	۵۷
	حصہ ۵ سابق علاقہ شمال مغربی سرحدی صوبہ	۵۷
	حصہ ۶ سابق علاقہ سندھ	۵۷
	حصہ ۷ سابق علاقہ بلوچستان	۵۷
۸	باب ۶	۵۹
	پانی اور بجلی	۶۱
۹	باب ۷	۷۵
	زراعتی سیکٹر	۷۷
۱۰	باب ۸	۸۷
	تعمیراتی منصوبہ بندی و تعمیر مکانات	
۱۱	باب ۹	۹۷
	صنعت	۹۹
۱۲	باب ۱۰	۱۰۷
	تعلیم و تربیت	۱۰۹
۱۳	باب ۱۱	۱۱۷
	صحت	۱۱۹
۱۴	باب ۱۲	۱۲۵
	مواصلات	
۱۵	باب ۱۳	۱۳۱
	معاشرتی بہبود	۱۳۳
	افرادی طاقت اور روزگار	۱۳۴

فہرست

سلسلہ نمبر	موضوع	صفحہ
۱	تعارف	۱
۲	میزانیہ ایک نظر میں	۳
۳	باب ۱	۹
	انضمام کے وقت سے مالی معاملات	
۴	باب ۲	۱۳
	(۱) سرکاری قرضہ	۱۵
	(۲) قرضے اور پیشگیاں	۲۶
۵	باب ۳	۲۹
	حساب محاصل	۳۱
	۱۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
	۲۔ تخمینہ جات برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
	حساب سرمایہ	۴۰
	۱۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
	۲۔ تخمینہ جات برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	
۶	باب ۴	۴۵
	ترقیاتی پروگرام	۴۷
	تعمیراتی پروگرام	۵۱
۷	باب ۵	۵۳
	علاقائی ترقیات	۵۵
	حصہ ۱ صوبائی سکیمیں	۵۶
	حصہ ۲ سابق پنجاب	۵۶

سلسلہ نمبر	موضوع	صفحہ
	حصہ ۳ علاقہ کراچی	۵۶
	حصہ ۴ علاقہ بہاولپور	۵۷
	حصہ ۵ سابق علاقہ شمال مغربی سرحدی صوبہ	۵۷
	حصہ ۶ سابق علاقہ سندھ	۵۷
	حصہ ۷ سابق علاقہ بلوچستان	۵۷
۸	باب ۶	۵۹
	پانی اور بجلی	۶۱
۹	باب ۷	۷۵
	زراعتی سیکٹر	۷۷
۱۰	باب ۸	۸۷
	تعمیراتی منصوبہ بندی و تعمیر مکانات	
۱۱	باب ۹	۹۷
	صنعت	۹۹
۱۲	باب ۱۰	۱۰۷
	تعلیم و تربیت	۱۰۹
۱۳	باب ۱۱	۱۱۷
	صحت	۱۱۹
۱۴	باب ۱۲	۱۲۵
	مواصلات	
۱۵	باب ۱۳	۱۳۱
	معاشرتی بہبود	۱۳۳
	افرادی طاقت اور روزگار	۱۳۴

تعارف

۱۹۶۵-۶۶ء کا قرطاس ابیض اسی طرز پر مرتب کیا گیا ہے جیسا کہ ۱۹۶۴-۶۵ء کے میزانیے کے ساتھ شائع ہوا تھا۔ اس میں صرف اسی قسم کے مواد کو خارج کرنے کی غرض سے کچھ معمولی تبدیلیاں کی گئی ہیں جس کے متعلق یہ محسوس کیا گیا کہ اس سے مقننہ کو کوئی دلچسپی نہیں ہوگی۔

سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء نہ صرف اس وجہ سے اہم ہے کہ یہ تیسرے پنجسالہ منصوبے کا پہلا سال ہے بلکہ اس لیے بھی کہ اس سال کے ترقیاتی پروگرام سے صدر مملکت کے انتخابی منشور میں صراحت کردہ مختلف تدابیر کو عملی جامہ پہنانے کے ضمن میں حکومت کی مساعی کی آئینہ داری ہوتی ہے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام پر ۱۹۰ کروڑ روپے کے خالص خرچ کی تجویز کی گئی ہے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کا مجموعی پروگرام ۲۱۸ کروڑ روپے کی رقم کا تھا تاہم اس وقت ہماری سرحدوں پر جو صورت حال رونما ہو گئی ہے اس کے نتیجے میں پیدا شدہ ناگہانی ضروریات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں مہیا کردہ اخراجات کو ۵ فیصد کے بقدر روک لیا جائے۔ یہ مخصوص تخفیف سال کے دوران میں مزید وسائل کی دستیابی کی صورت میں دوبارہ مہیا کر دی جائے گی۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں ۱۹۰ کروڑ روپے کے مجوزہ خرچ کا سیکٹروار تجزیہ حسب ذیل نقشے میں پیش کیا گیا ہے۔ جس میں ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء کے ترمیم شدہ

تخمینہ جات بھی دیئے گئے ہیں ۔

سیکٹر	ترمیم شدہ تخمینہ جات ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء
زراعت	۳۱٫۲۴	۳۱٫۰۶
پانی اور بجلی	۶۰٫۰۱	۶۲٫۹۶
صنعت	۴٫۳۰	۱۰٫۲۷
مواصلات	۳۵٫۴۱	۳۵٫۴۶
تعمیراتی منصوبہ بندی و تعمیر مکانات	۱۵٫۵۳	۱۲٫۷۶
تعلیم و تربیت	۱۳٫۳۸	۱۳٫۵۹
صحت	۶٫۵۰	۸٫۳۴
افرادی طاقت اور معاشرتی بہبود	۰٫۲۳	۰٫۵۱
تعمیراتی پروگرام	۱۰٫۰۰	۱۵٫۰۰
بہاولپور ڈویژن کی سکیموں کے لیے بالمقطع گنجائش	..	۰٫۶۰
میزان	۱,۷۶٫۶۰	۱,۹۰٫۵۵

وی۔ اے جعفری
سی۔ ایس۔ پی
معتمد حکومت مغربی پاکستان
محکمہ مالیات

لاہور
۱۵ جون سنہ ۱۹۶۵ء

میزانیہ ایک نظر میں

	۱۹۶۵-۶۶ء	۱۹۶۴-۶۵ء		۱۹۶۳-۶۴ء
	تخمینہ میزانیہ	ترمیم شدہ تخمینہ	تخمینہ میزانیہ	حسابات
میزانیہ محاصل وصولیات				
کسٹم	۱,۲۷,۰۰	۱,۸۶,۰۰	۴,۱۴,۰۰	۳,۷۷,۰۰
مرکزی محصولات آبکاری	۷,۴۵,۰۰	۶,۱۳,۰۰	۵,۱۰,۰۰	۵,۱۷,۰۰
کارپوریشن ٹیکس	۴,۳۰,۱۰	۳,۸۴,۶۴	۳,۶۱,۸۰	۳,۶۵,۴۰
کارپوریشن ٹیکس کے ماسوا				
محصول آمدنی (بشمول وصولیات				
تحت مارشل لاء)	۱۷,۴۹,۶۱	۱۱,۳۰,۷۶	۱۰,۴۶,۱۸	۹,۹۴,۲۴
محصول فروخت	۲۸,۲۵,۰۰	۲۴,۲۸,۰۰	۲۳,۳۸,۹۹	۲۲,۰۱,۵۴
مالیہ اراضی (خالص)	۸,۲۸,۳۶	۸,۲۹,۹۸	۷,۸۱,۹۰	۱۱,۴۱,۳۶
صوبائی آبکاری	۳,۹۶,۴۴	۳,۸۰,۸۶	۳,۶۲,۲۳	۳,۶۸,۴۸
اسٹامپ	۴,۷۵,۰۰	۴,۵۶,۴۰	۴,۶۵,۷۶	۴,۸۳,۱۳
جنگلات	۳,۶۹,۴۷	۳,۳۷,۵۴	۳,۴۴,۶۵	۳,۳۰,۳۲
وصولیات زیر قوانین موٹر				
گاڑیاں	۴,۸۰,۰۰	۴,۴۹,۱۰	۳,۹۴,۹۷	۳,۹۸,۱۷
دیگر ٹیکس و محصولات	۹,۲۳,۹۰	۸,۵۲,۳۷	۸,۹۶,۴۱	۷,۰۸,۸۶
ریلوے (خالص آمدنی)	..	..	..	..
آبپاشی - خالص آمدنی	۱۳,۳۴,۲۱	۱۳,۶۶,۷۱	۱۳,۷۶,۲۴	۷,۵۴,۳۱
خدمات قرضہ	۱۸,۳۷,۷۵	۱۵,۷۹,۸۷	۱۷,۵۵,۳۷	۱۴,۹۰,۹۳
دیوانی نظم و نسق	۱,۸۳,۵۰	۱,۸۲,۱۴	۱,۷۳,۴۵	۲,۰۷,۹۵
رفاہی محکمے	۷,۴۶,۲۲	۶,۴۳,۱۷	۶,۹۲,۰۸	۵,۰۵,۴۳

تعمیرات دیوانی دمتفرق ترقیات عامہ	۶۰,۱۱	۱,۴۷,۶۱	۱,۳۳,۵۰	۱,۱۱,۵۴
متفرق	۳,۶۹,۳۶	۳,۳۸,۵۱	۲,۷۵,۲۳	۳,۹۰,۲۲
مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے مابین شرکتی رقوم اور متفرق تسویات	۳۰,۱۴,۵۷	۲۵,۴۷,۷۷	۳۲,۸۱,۸۶	۲۱,۹۲,۲۸
غیر معمولی مدات	۷,۶۴,۰۷	۶,۵۷,۰۷	۸,۲۹,۱۰	۱۰,۶۲,۳۹
دیگر مدات	۶۰,۰۴	۵۶,۴۸	۴۹,۲۴	۵۹,۲۷
کل وصولیات	۱,۷۷,۱۹,۷۱	۱,۵۵,۶۷,۹۸	۱,۶۴,۷۲,۹۴	۱,۴۶,۵۹,۰۶

میزانیہ ایک نظر میں

	۱۹۶۵-۶۶ء	۱۹۶۴-۶۵ء		۱۹۶۳-۶۴ء
	تخمینہ میزانیہ	ترمیم شدہ تخمینہ	تخمینہ میزانیہ	حسابات
اخراجات				
محاصل پر براہ راست بار	۶,۵۳,۱۲	۶,۳۶,۳۷	۶,۱۹,۴۹	۶,۱۲,۶۵
آبپاشی (بلاشمول سود)	۸۱,۸۸	۸۱,۴۷	۷۹,۹۷	۱,۲۹,۳۹
خدمات قرضہ (مع تجارتی محکموں کے صرف سرمایہ پر سود کے)	۳۰,۵۹,۴۳	۲۱,۰۳,۴۴	۲۲,۴۶,۸۴	۲۴,۱۰,۸۸
انتظام عمومی	۶,۸۲,۲۶	۶,۷۸,۵۹	۶,۵۲,۸۰	۶,۵۴,۱۱
پولیس	۱۲,۵۳,۰۸	۱۲,۵۱,۱۳	۱۱,۴۹,۵۷	۱۱,۸۳,۲۰
سرحدی علاقے	۲,۰۶,۶۸	۱,۸۵,۵۱	۱,۸۷,۸۳	۱,۶۱,۷۸
تعلیم	۲۹,۵۶,۰۸	۲۶,۴۶,۶۲	۲۶,۴۰,۵۶	۲۲,۹۰,۵۳

خدمات صحت	۷,۵۵,۹۷	۶,۸۹,۷۷	۷,۲۱,۶۸	۶,۹۴,۷۰
زراعت	۵,۳۱,۵۷	۳,۵۲,۳۴	۳,۵۵,۵۴	۳,۴۲,۴۵
بیطاری	۱,۵۹,۲۶	۱,۰۴,۹۶	۱,۰۸,۸۳	۱,۰۵,۷۲
صنعت وحرفت	۹۷,۹۷	۹۵,۵۱	۱,۰۴,۶۰	۹۹,۵۹
ترقیاتی اخراجات	۴۸,۵۱,۲۱	۴۲,۶۶,۹۰	۴۶,۱۴,۵۵	۳۲,۸۲,۳۴
تعمیرات دیوانی ومتفرق				
ترقیات عامہ	۷,۶۸,۴۲	۷,۴۸,۴۹	۷,۲۲,۱۶	۶,۶۹,۳۵
متفرق	۷,۶۱,۰۳	۸,۷۷,۰۱	۷,۰۹,۱۷	۶,۱۲,۶۱
دیگر مدات	۶,۰۵,۸۰	۵,۶۷,۳۱	۵,۶۳,۰۳	۵,۲۲,۸۴
کل اخراجات	۱,۷۵,۲۳,۷۶	۱,۵۲,۸۵,۴۲	۱,۵۴,۷۶,۶۲	۱,۳۷,۷۲,۱۴
فاضل	۱,۹۵,۹۵	۲,۸۲,۵۶	۹,۹۶,۳۴	۸,۸۶,۹۲

میزانیہ ایک نظر میں

	۶۶-۱۹۶۵ء	۶۵-۱۹۶۴ء	
	تخمینہ میزانیہ	ترمیم شدہ تخمینہ	تخمینہ میزانیہ
میزانیہ سرمایہ			
ترقیاتی اخراجات			
(الف) صرف سرمایہ (جملہ)			
کارہائے نمک	۴,۲۰	۳,۰۵	۶,۰۰
پاکستان ویسٹرن ریلوے (بمطابق ریلوے بجٹ)	۲۶,۵۰,۰۷	۲۴,۹۲,۵۸	۲۵,۰۰,۱۳
آبپاشی	۱۲,۰۲,۶۳	۱۲,۵۴,۱۳	۱۵,۷۶,۳۰
ترقی صحت عامہ	۵,۰۴,۱۹	۴,۷۳,۰۸	۶,۱۶,۹۱
زراعتی ترقی وتحقیق	۶,۵۸,۶۳	۴,۲۹,۷۷	۸,۲۶,۸۶

صنعتی ترقی	۳،۰۱،۹۳	۲،۵۶،۸۷	۴،۴۵،۲۵
شہری ترقیات	۳،۹۸،۷۶	۲،۴۲،۳۳	۴،۳۰،۹۴
تعمیرات دیوانی	۳۲،۹۱،۷۸	۲۴،۷۸،۲۲	۲۹،۸۵،۶۶
منصوبہ جات بجلی	..	۱،۲۴،۱۲	..
دیگر صوبائی سرمایہ کاری	..	۱۱،۶۲	..
(ب) قرضہ جات وپیشگیاں منجانب صوبائی حکومت			
واپڈا	۵۴،۲۵،۴۹	۳۹،۸۴،۱۲	۵۰،۳۷،۷۰
مجلس شیرکاری کراچی	۱۰،۶۲	۱۰،۵۳	۱۰،۵۳
مجلس شیرکاری لاہور	۴۳،۷۴	۹،۹۶	۲۴،۰۹
پاکستان ویسٹرن ریلوے	۱۴،۳۱،۱۰	۱۴،۳۹،۳۳	۱۴،۳۹،۳۳
تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی	..	۳۰،۰۰	۳۰،۰۰
زرعی ترقیاتی کارپوریشن	۷،۳۳،۷۸	۵،۶۲،۷۰	۶،۹۳،۲۵
کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی	..	۱،۸۴،۴۹	۲،۹۰،۰۰
مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن	۳۶،۱۴	۲۹،۲۹	۷۹،۶۸
(چھوٹی صنعتوں کا ڈویژن)	۳۴،۶۵	۳۰،۰۰	۶۶،۵۰
امداد باہمی ترقیاتی بورڈ			
زراعت پیشہ افراد	۲،۰۰،۰۰	۲،۱۶،۳۶	۱،۳۰،۰۰
مقامی مجالس	۸۶،۴۸	۷۳،۰۹	۹۱،۳۲
امپروومنٹ ٹرسٹ	۱،۶۱،۰۰	۴۷،۰۰	..
دیگر ترقیاتی قرضہ جات	۸۷،۵۰	۲۲،۰۰	۱،۵۹،۰۰
کل ترقیاتی خرچ	۱،۷۲،۶۲،۶۹	۱،۴۴،۰۴،۶۸	۱،۷۴،۳۹،۴۵

میزانیہ ایک نظر میں

	۱۹۶۵-۶۶ء	۱۹۶۴-۶۵ء	
	تخمینہ میزانیہ	ترمیم شدہ تخمینہ	تخمینہ میزانیہ
جمع - غیر ترقیاتی اخراجات	۱,۶۲,۴۸	۵,۰۰,۲۱	۱,۴۲,۶۰
جمع - مدات سائر خرچ	۱۲,۰۰,۰۰	۳,۰۰,۰۰	۱۲,۰۰,۰۰
منہا - ترقیاتی اخراجات کیلئے اغلب قلت	۲۲,۷۲,۰۰	..	۳۰,۰۰,۰۰
منہا - ترقیاتی اخراجات میں محقق تخفیف	۹,۵۰,۰۰	..	..
کل ادائیگیاں	۱,۵۰,۷۸,۲۱	۱,۵۲,۰۴,۸۹	۱,۵۴,۹۶,۸۵
سرمایہ مہیا کردہ از			
فاضل برحساب محاصل	۱,۹۵,۹۵	۲,۸۲,۵۶	۹,۹۶,۳۴
مستقل قرضہ (خالص)	۷,۷۸,۳۱	۸,۸۱,۸۱	۴,۶۲,۸۱
رواں قرضہ (خالص)	۶,۰۰,۰۰	..	..
بیرون ملک سے حاصل کردہ قرضہ (خالص)	۱۹,۰۳	۲۷,۲۵	۱۸,۳۲
مرکزی حکومت سے قرضے (خالص)	۸۵,۹۱,۹۵	۸۲,۴۷,۷۳	۸۹,۵۹,۲۱
قرضوں اور پیشگیوں کی بازیابی			
زرعی قرضے	۱,۰۴,۴۲	۸۱,۳۵	۸۶,۱۷
واپڈا	۱,۷۸,۴۰	۱,۲۲,۷۹	۱,۴۱,۷۷
روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (غیر ملکی قرضے)	۴۰,۰۰	..	..
پاکستان ویسٹرن ریلوے (غیر ملکی قرضے)	۲,۳۷,۷۹	۲,۱۶,۹۱	۲,۲۱,۰۶

تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی	۷۹,۲۸	۱,۵۴,۱۲	۷۴,۸۳
دیگر قرضدار	۴۷,۰۵	۵۹,۱۶	۴۶,۹۹
مرکزی حکومت سے امدادی رقوم کے ماسوا حساب سرمایہ پر وصولیاں اور بازیابیاں۔	۲۰,۰۳,۶۱	۲۰,۲۰,۵۲	۲۱,۱۸,۹۶
مرکزی حکومت کی جانب سے امداد اور سرمایہ کاری۔	۹,۳۴,۴۷	۷,۰۰,۰۸	۵,۲۷,۴۶
قرضے کی تخفیف یا قرضے سے گریز کے لئے مد بندی۔	..	..	۳۹,۱۵
غیر سرمایہ بند قرضہ (خالص)	۲,۹۵,۱۲	۲,۷۴,۰۳	۲,۲۰,۶۱
مدات، امانات و ترسیلات (خالص)	۵,۸۷,۶۶	۱۰,۴۶,۳۵	۸,۰۱,۷۳
استفادہ نقد بقایا	۴,۲۳,۲۳	۱۱,۴۴,۶۶	۸,۱۹,۰۸
کل وسائل	۱,۵۰,۷۸,۲۱	۱,۵۲,۰۴,۸۹	۱,۵۴,۹۶,۸۵

باب — ۱

انضمام کے وقت سے مالی معاملات

باب ۲

حصّہ ۱ ——————— سرکاری قرضہ

حصّہ ۲ ——————— قرضے اور پیشگیاں

باب ۲

حصّہ (۱)

سرکاری قرضہ

ترقیات کی رفتار برقرار رکھنے کی خاطر ترقیاتی پروگراموں کے لیے روپیہ فراہم کرنے کی غرض سے صوبے کو بڑی حد تک عوامی قرضوں پر انحصار کرنا پڑتا تھا۔ اس سے سرکاری قرضے میں بتدریج اضافہ ہوتا رہا ہے۔

دوسرے پنج سالہ منصوبے کے دوران میں سرکاری قرضے میں جو اضافہ ہوا وہ حسب ذیل نقشے سے ظاہر ہے:۔

بتاریخ	بقایا قرضہ (کروڑوں میں)
۳۰ جون ۱۹۶۰ء	۲,۲۵٫۷۴
۳۰ جون ۱۹۶۱ء	۱,۲۹٫۹۲
۳۰ جون ۱۹۶۲ء	۱,۶۵٫۷۵
۳۰ جون ۱۹۶۳ء	۲,۵۸٫۶۹
۳۰ جون ۱۹۶۴ء	۳,۳۹٫۵۶
۳۰ جون ۱۹۶۵ء (تخمینی)	۴۴۹٫۱۴
۳۰ جون ۱۹۶۶ء (تخمینی)	۵۴۱٫۳۲

(اس میں ۱۹۶۴-۶۵ء اور ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں خود مختار اداروں کو متوقع قرضے شامل ہیں)

نقشہ بالا سے یہ امر دیکھنے میں آئے گا کہ ۱۹۶۰-۶۱ء کی مدت کے سوا (جبکہ یک لخت کمی واقع ہوگئی تھی) سرکاری قرضوں کی مقدار میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ ۱۹۶۰-۶۱ء میں اچانک

کمی مالیاتی کمیشن کی سفارشات کے نتیجے میں واقع ہوئی تھی جس کے مطابق مرکزی حکومت بقایا قرضہ جات کو (ماسوائے غیر ملکی قرضہ جات کے) ۵۰ فیصد کی حد تک قلمزد کرنے پر رضامند ہوگئی تھی۔

۲۔ تین بڑے ذرائع جہاں سے صوبے کو قرضہ جات حاصل ہوتے ہیں حسب ذیل ہیں:-

(الف) مرکزی حکومت

(ب) کھلی مارکیٹ

(ج) قرضہ دینے والی غیر ملکی ایجنسیاں ۔ غیر ملکی قرضے بالعموم مرکزی حکومت کی وساطت سے حاصل ہوتے ہیں۔

صوبائی حکومت کے تخمینہ شدہ بار قرضہ کی تفصیلات بتاریخ ۳۰ جون ۱۹۶۵ء حسب ذیل ہیں:-

(کروڑ روپوں میں)

الف ــــــ مرکزی حکومت سے موصول شدہ قرضہ جات

(۱) مجموعی قرضہ	۷۱ ، ۷۴
(۲) ترقیاتی قرضہ جات ۱۹۶۱ - ۶۲ء *	۲۸ ، ۶۸
(۳) قرضہ برائے زرعی ترقیاتی منصوبہ ۱۹۶۱ - ۶۲ء +	۳ ، ۰۰
(۴) ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۲ - ۶۳ء *	۴۲ ، ۶۹
(۵) ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۳ - ۶۴ء *	۶۸ ، ۴۵
(۶) پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے اثاثے کی حکومت مغربی پاکستان کے ترقیاتی قرضے میں منتقلی کے سلسلے میں قرضہ	۳۷ ، ۶۰
(۷) پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے ان منصوبوں کے لیے قرضہ جو واپڈا کو منتقل کیے گئے ہیں *	۶ ، ۹۰
میزان 'الف'	۲،۵۹ ، ۰۶

---

* یہ وہ قرضے ہیں جو مرکزی حکومت نے زرعی سیکٹر کے ماسوا دیگر منظور شدہ ترقیاتی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کی غرض سے دیے تھے۔

+ یہ وہ قرضے ہیں جو مرکزی حکومت نے زرعی سیکٹر میں ترقیاتی سکیموں کے لیے دیے تھے۔

ب ــــ غیر ملکی ایجنسیوں سے (بتوسط مرکزی حکومت)

وصول شدہ قرضہ جات روپوں میں

(۱) اے آئی ڈی بشکل زر داخلی ۱۹۶۱-۶۲ء	۲ ، ۴۵
(۲) اے آئی ڈی بشکل زر داخلی ۱۹۶۲-۶۳ء	۶ ، ۸۴
(۳) اے آئی ڈی بشکل زر داخلی ۱۹۶۳-۶۴ء	۹ ، ۵۴
میزان "ب"	۱۸ ، ۸۳
ج ــــ کھلی مارکیٹ سے حاصل شدہ قرضہ	۴۴ ، ۴۵
میزان "ج"	۴۴ ، ۴۵
میزان قرضہ جات بشکل روپیہ	۳,۲۲ ، ۳۴

د ــــ غیر ملکی قرضہ زر مبادلہ ++

(حکومت مغربی پاکستان)

(۱) (الف) غیر ملکی قرضہ جات جو ۳۰ جون ۱۹۶۱ء تک موصول ہوئے	۱۱ ، ۱۱
(ب) غیر ملکی قرضہ جات جو ۳۰ جون ۱۹۶۱ء کے بعد موصول ہوئے :-	
(i) شادی وال پراجیکٹوں کے لیے کینیڈا کا قرضہ	۰ ، ۱۵

++ غیر ملکی زر مبادلہ کے قرضہ جات ان غیر ملکی قرضوں کو ظاہر کرتے ہیں جن کی بابت مرکزی حکومت معاہدے کر کے انھیں مختلف ترقیاتی سکیموں کے لیے صوبائی حکومت کو منتقل کر دیتی ہے ۔ مختلف خود مختار ادارے جو براہ راست غیر ملکی قرضہ جات حاصل کرتے ہیں وہ صوبائی حکومت کی ذمہ داری میں نہیں ہوئے اور مندرجہ بالا کیفیت نامے میں ان کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے ۔

(ii) سطحی آبی پراجیکٹ کے لیے	
اے ڈی آئی قرضہ	۰٫۷۸
(iii) تونسہ پراجیکٹ کے لیے	
اے ڈی آئی قرضہ	۰٫۰۱
(iv) واپڈا کی جانب سے محکمہ ترقیات اراضی و آب رسانی کو منتقل شدہ سکارپ ۱ کے لیے سرمایہ قرضہ جات ترقیات	۳٫۳۶
میزان	۱۵٫۴۱
۲ - ریلوے ــــــ حساب تبدیلی :-	
(i) ۳۰ جون ۱۹۶۲ء تک موصول شدہ قرضہ جات	۱۷٫۶۶
(ii) ۳۰ جون ۱۹۶۲ء کے بعد موصول شدہ قرضہ جات	۵٫۵۸
میزان	۲۳٫۲۴
۳ - روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن مغربی پاکستان کے ایف ڈبلیو (جرمنی) قرضہ نمبر اے ایل = ۵۹ (مغربی پاکستان کے لیے حمل و نقل کی تعین)	۰٫۸۰
میزان	۰٫۸۰
میزان "د"	۳۹٫۴۵
۴ - سال ۱۹۶۴ - ۶۵ء کے اختتام تک متوقع نئے قرضہ جات :-	
(الف) داخلی نقد ترقیاتی قرضہ جات	۵۳٫۹۸
(ب) حیدرآباد کے مصیبت زدگان کے لیے قرضہ	۰٫۵۰

(ج) امریکی اے آئی ڈی قرضہ بصورت روپیہ	۷.۰۰
(د) غیر ملکی قرضہ جات	۲۵.۶۷
(ھ) جرمن متقابل سرمایہ جات کی مدین سے قرضہ جات بشکل روپیہ	۰.۲۰
نئے قرضے کی میزان	۸۷.۳۵
سرکاری قرضہ جات کی میزان کل	۴۴۹.۱۴

۴ - جون ۱۹۶۱ء کے آخر تک صوبے کے مجموعی قرضہ کو ظاہر کرنے والی ۴۷۸.۱۷ روپے کی رقم کی تفصیل ذیل میں پیش ہے:

(۱) مرکزی علاقہ محاسبی (سابق پنجاب اور حکومت مغربی پاکستان کے قرضہ جات)	۲,۰۷,۱۴,۶۲,۵۸۸.۱۳
(۲) شمالی علاقہ (سابق شمال مغربی صوبہ سرحد)	۵,۸۸,۱۷,۰۶۶.۲۹
(۳) جنوبی علاقہ (سابق سندھ)	۲,۲۱,۲۲,۴۷۸.۵۹
(۴) بہاول پور	۴,۴۶,۱۶,۵۴۶.۵۰
(۵) بلوچستانی ریاستوں کی یونین	۱,۳۱,۴۵,۹۷۰.۰۰
(۶) غیر ملکی امدادی قرضہ ۱۹۵۹ - ۶۰ء (جو مد نمبر ۱ میں شامل نہیں ہے)	۹۱,۶۶,۰۰۰.۰۰
میزان	۲,۲۱,۹۳,۳۰,۶۴۹.۵۱
منہا ـــــ گرانٹوں میں تبدیل کردہ قرضے	۱۷,۶۸,۳۳,۲۸۰.۰۰ منفی

غیر ملکی زر مبادلہ کے قرضہ جات ان غیر ملکی قرضوں کو ظاہر کرتے ہیں جن کی بابت مرکزی حکومت معاہدے کرکے انھیں مختلف ترقیاتی سکیموں کے لیے صوبائی حکومت کو منتقل کر دیتی ہے۔ مختلف خود مختار ادارے جو براہ راست غیر ملکی قرضہ جات حاصل کرتے ہیں وہ صوبائی حکومت کی ذمہ داری نہیں ہوتے اور مندرجہ بالا کیفیت نامے میں ان کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے۔

منہا ـــــــ آبپاشی کے رابطوں پر اخراجات	۲۸,۵۲,۱۳,۱۳۷.۰۰ منفی
منہا ـــــــ قرضہ قبل تقسیم	۱۲,۳۵,۵۲,۲۶۳.۷۹ منفی
منہا ـــــــ غیر ملکی قرضہ جات	۱۲,۴۵,۹۱,۰۴۵.۱۹ منفی
کل منہائیاں	۱۷,۰۱,۹۰,۳۰۱.۹۸ منفی
خالص واجبات	۱,۵۰,۹۱,۴۰,۳۴۷.۵۳
یعنی	۱,۵۰,۹۱,۴۰,۳۴۸.۰۰
مزید تسویہ بذریعہ محاسبات	۱,۴۰,۵۰,۰۰۰.۰۰
میزان ترمیم شدہ واجبات	۱,۵۲,۳۱,۹۰,۳۴۸.۰۰
* نصف رقم جو بطور مجموعی قرضہ محسوب کی جائے گی	۷۶,۱۵,۹۵,۱۷۴.۰۰
متعلق مدت کے سودی بقایاجات کا نصف	۴,۲۶,۸۶,۴۶۶.۰۰
کل قرضہ	۸۰,۴۲,۸۱,۶۴۰.۰۰
+ بازادائی بدوران ۱۹۶۱ــ۶۲ء تا ۱۹۶۴ــ۶۵ء	۸,۶۸,۷۵,۵۲۷.۰۰
متوقع بقایا بتاریخ یکم جولائی ۱۹۶۴ء	۷۱,۷۴,۰۶,۱۰۳.۰۰

۵ ـ قرضوں کی زیادتی کی وجہ سے سود کی ادائیگی ایک بھاری بوجھ بن جاتی ہے جو محاصل سے ادا کیا جاتا ہے۔

---

* مرکزی حکومت نے نصف قرضے مالیاتی کمیشن کی سفارشات پہ نافذ کردہ صدارتی حکم ۲۳ کے تحت قلمزد کر دیے گئے ہیں۔

+ اس میں ۵۱۴,۳۲,۴۴,۰۳,۱ روپے کی وہ رقم شامل ہے جو ۱۹۶۱ــ۶۲ء کے دوران ادا شدہ فرض کر لی گئی ہے لیکن جسے مرکزی حکومت کی منظوری کے مطابق ہم پانچ ششماہی اقساط کے حساب سے آئندہ چند سال میں ادا کریں گے۔

مالیِ سالِ رواں کے مرکزی قرضہ جات پر سود کا ترمیم شدہ تخمینہ ۳۹٫۸۱ کروڑ ہے۔ مارکیٹ کے قرضوں پر سود کا ترمیم شدہ تخمینہ ۲٫۰۱ کروڑ ہے۔ مرکزی قرضہ جات پر سود کی ادائیگی کے لیے آئندہ سال کا تخمینہ ۲۶٫۶۷ اور مارکیٹ کے قرضے پر ۲٫۲۸ کروڑ ہے۔ تفصیلات حسب ذیل نقشے میں پیش ہیں:۔

ہندسے کروڑوں میں

	رقم قرضہ	سود برائے ۱۹۶۴-۶۵ء	سود برائے ۱۹۶۵-۶۶ء
۱۔ مارکیٹ کے قرضہ جات	۴۴٫۴۵	۲٫۰۱	۲٫۲۹
۲۔ مرکزی حکومت کی جانب سے قرضے			
الف۔ داخلی نقد قرضے			
مجموعی قرضہ *	۱۷٫۷۴	منفی ۴۷٫۰	۳٫۰۷
ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۱-۶۲ء	۲۸٫۶۸	۱٫۳۶	۱٫۳۶
قرضہ برائے زرعی ترقیاتی منصوبہ جات	۳٫۰۰	۰٫۱۴	۰٫۱۴
ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۲-۶۳ء +	۴۲٫۶۹	۲٫۰۲	۲٫۰۲
پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کا قرضہ +	۸۷٫۶۰	۱٫۷۹	۱٫۷۹
ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۳-۶۴ء +	۶۸٫۴۵	۳٫۲۵	۳٫۲۵
ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۴-۶۵ء +	۵۱٫۲۴	۱٫۲۵	۲٫۴۳
ترقیاتی قرضہ ۱۹۶۵-۶۶ء	۴۷٫۵۰	...	۱٫۱۴
واپڈا کو پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے منتقل شدہ منصوبوں سے قرضہ	۶٫۹۰	۰٫۲۶	۰٫۲۶

* حکومت نے نصف قرضہ جات مالیاتی کمیشن کی سفارشات پر نافذ کردہ صدارتی حکم ۲۳ کے تحت قلمزد کر دیے ہیں۔

+ ۱۹۶۱-۶۲ء کے ترقیاتی قرضے پر مرکزی حکومت کی مصرحہ شرح سود ۴٫۷۵ روپے فی صد ہے۔ اس شرح کا اطلاق ۱۹۶۲-۶۳ء، ۱۹۶۳-۶۴ء اور ۱۹۶۵-۶۶ء کے قرضہ جات پر بھی ہوتا ہے جن کی شرحات کا ان برسوں کے لیے تعین مرکزی حکومت کے زیر غور ہے۔

[illegible]

[illegible]

		٨٠٢٨	٨٨٢٨
[illegible]	...	٧١٢٠	٨١٢٠
[illegible]			
[illegible]	...	٧٠٢٠	٦٨٢٠
[illegible]	...	٦٠٢٠	٦٠٢٠
[illegible]	...	٤٠٢٠	٥٠٢٠
[illegible]	...	٠١٢٨	٩٨٢٨
[illegible]	٥٧٢٠	٤٠٢٠	٤٠٢٠
[illegible]	١١٢١١	٦٤٢٠	٣٤٢٠
[illegible]			
[illegible]		٠٦٢٠	٦٧٢٠
[illegible]	٤٥٢٦	٥٤٢٠	٥٤٢٠
[illegible]	٤٧٢٩	٨٨٢٠	٨٨٢٠
[illegible]	٥٤٢٨	٨١٢٠	٨١٢٠
[illegible]			
[illegible]		٨٨٢٦	٩٤٢٣١
[illegible]	...	...	٠٠٢٨

(ہندسے کروڑوں میں)

	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۴-۶۵ء	ترمیم شدہ تخمینہ	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۴-۶۵ء
د۔ دیگر مدات			
۱۹۶۲-۶۳ء کے تسویات میں باقاعدگی پیدا کرنے کی غرض سے گنجائش	...	۰٫۲۵	...
مغربی پاکستان ریلوے میں مرکزی حکومت کی طرف سے لگائی ہوئی رقوم پر واجب الادا منافع	...	۴٫۹۰	۴٫۹۰
میزان		۵٫۱۵	۴٫۹۰
مرکزی حکومت کے قرضہ جات پر کل سود	...	۱۸٫۴۰	۲۶٫۶۷

مندرجہ بالا رقوم کے علاوہ سالِ رواں کے ترمیم شدہ تخمینہ جات کے مطابق ۰٫۶۶ کروڑ روپے غیر سرمایہ بند قرضہ جات پر بطور سود ادا کیے جانے کی توقع ہے۔ اس حساب میں آئندہ سال کی گنجائش ۰٫۷۲ کروڑ رکھی گئی ہے۔

مغربی پاکستان کی ریلوں کی مد محفوظ فرسودگی پر سود کی ادائیگی سے متعلق ترمیم شدہ تخمینے میں ۰٫۲۰ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ اس حساب میں آئندہ سال کی گنجائش ۰٫۳۸ کروڑ ہے۔

سودی اخراجات کے علاوہ خدمات قرضہ کے لیے سالِ رواں کا ترمیم شدہ تخمینہ ۲٫۲۸ کروڑ ہے۔ اس مد کے تحت سالِ آئندہ کے لیے ۳٫۳۳ کروڑ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس طرح مد "۲۲ قرضے پر سود و دیگر واجبات" کے تحت سالِ رواں کے ترمیم شدہ تخمینوں کے مطابق مجموعی رقم ۲۱٫۵۶ کروڑ بنتی ہے۔ اس مد کے تحت آئندہ سال کے لیے ۳۰٫۴۰ کروڑ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۶۔ موجودہ اور آئندہ مالی سال کے مستقل قرضے کی بیباقی کے ضمن میں تخمینہ جات میزانیہ حسب ذیل ہیں :-

قرضہ ادائیگی (ب۔ باقی)	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۴-۶۵ء	ترمیم شدہ تخمینہ ۱۹۶۴-۶۵ء	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۵-۶۶ء
	(ہزاروں میں)		
۳½ فیصد قرضہ پنجاب ۱۹۶۴ء کا انفکاک	۳,۸۸,۵۵	۳,۸۸,۵۵	...
۲½ فیصد قرضہ شمال مغربی صوبہ سرحد ۱۹۶۴ء کا انفکاک	۷۵,۰۰	۷۵,۰۰	...
۳½ فیصد قرضہ مغربی پاکستان ۱۹۶۵ء کا انفکاک	...	...	۷,۶۳,۲۹
اسوشی ایٹڈ سیمنٹ (حکومت مغربی پاکستان)	...	...	۵۰,۰۰
انفکاک معاوضہ بانڈ کمیشن اراضیات	۱,۰۰,۰۰	۱,۳۰,۰۰	۱,۰۰,۰۰
میزان	۵,۶۳,۵۵	۵,۹۳,۵۵	۹,۱۳,۲۹

۱۹۶۵ - ۶۶ء کے تخمینہ جات آئندہ سال کے متوقع معاملات پر مبنی ہیں -

۷ - مرکزی حکومت کی طرف سے موصول شدہ قرضہ جات کی بازادائی سے متعلق صورتِ حال حسب ذیل ہے:-

	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۴-۶۵ء	ترمیم شدہ تخمینہ ۱۹۶۴-۶۵ء	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۵-۶۶ء
	(ہزاروں میں)		
مجموعی قرضہ	۲,۷۰,۱۸	۲,۶۷,۴۴	۲,۷۷,۵۹
غیر ملکی قرضہ تا ۱۹۶۰-۶۱ء	۴۱,۷۴	۴۱,۷۴	۴۲,۹۹
غیر ملکی قرضوں کی بازادائی (ریلوے)	۲,۲۱,۰۶	۲,۱۶,۹۱	۲,۳۷,۷۹
ڈی ایل ایف قرضہ (واپڈا)	۱۸,۳۲	۲۷,۲۵	۱۹,۰۳
جرمن قرضہ (ڈبلیو پی آر ٹی سی)	...	۴۰,۰۰	۴۰,۰۰

۱۹۶۲-۶۳ء کے تسویے کی تضبیط کی غرض سے گنجائش	...	منفی ۴۸٬۴۰ر۱	...
واپڈا کو پی آئی ڈی سی کے منتقل شدہ منصوبوں کے لیے ترقیاتی قرضہ	۲۶٬۴۵	۲۶٬۴۵	۲۷٬۴۵
میزان	۵٬۷۷٬۷۵	۵٬۱۴٬۹۵	۶٬۴۴٬۸۵

ترمیم شدہ تخمینوں میں کمی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سال ۱۹۶۲ - ۶۳ء کے تسویوں کی تضبیط کی غرض سے ۴۸٬۴۰ر۱ لاکھ کی منفی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ اس میں مغربی پاکستان کی شارعاتی حمل و نقل کی کارپوریشن کو جس میں قرضہ مہیا کر کے ۴۰ لاکھ روپیہ کی حد تک جوابی توازن پیدا کیا گیا ہے ۔

۱۹۶۵ - ۶۶ء کے تخمینہ جات میزانیہ میں اضافہ مختلف واجب الادا قرضہ جات کی مساوی اقساط کے اصل جزو میں بتدریج اضافے کی وجہ سے رونما ہوا ہے ۔

بازاری قرضے کی بازادائی کھلے بازار سے حاصل کردہ نئے قرضوں کے ذریعہ کی گئی ہے ۔ سال رواں کے دوران میں صوبائی حکومت کے قرضوں کا اجراء اس لحاظ سے غیر معمولی طور پر کامیاب رہا کہ قرضے میں توقع سے زیادہ رقم حاصل ہوگئی اور اس میں غیر سرکاری سرمایہ کاروں کی ایک عظیم اکثریت نے دلچسپی لی ۔ مرکزی حکومت کو قرضے کی بازادائی کے لیے روپیہ نیم خود مختار اداروں کی جانب سے متقابل بازادائیگی کے ذریعہ مہیا ہو گیا ہے ۔ ادائیگی کے ایک قلیل جزو کے لیے رقم محاصل سے فراہم ہوگئی ۔

حصہ ۲

قرضے اور پیشگیاں

صوبے میں ترقیاتی پروگرام کے بڑے حصے کو مختلف قوانین کے تحت قائم شدہ خود مختار ادارے عملی جامہ پہنا رہے ہیں ۔ ان اداروں کو صوبائی حکومت کی طرف سے قرضوں کی شکل میں ضروری مالی امداد مہیا کی جارہی ہے ۔ متفرق نوعیت کے بعض دیگر قرضہ جات بھی اس حساب سے ظاہر ہوتے ہیں ۔ ان میں سے اہم قرضے زراعت پیشہ لوگوں کو فراہم کردہ تقاوی قرضوں کی نوعیت کے ہیں ۔ ترقی کی رفتار میں اضافے کی بنا پر صوبائی حکومت کے قرضے اور پیشگیوں کے حساب میں بھی اضافے کا میلان ظاہر ہو رہا ہے ۔ حسب ذیل نقشے میں ان قرضوں کے تخمینہ جات کی صراحت کی گئی ہے جو ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں مختلف خود مختار اداروں وغیرہ کو دیے جائیں گے ۔ ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے متقابل اعداد بھی بغرض حوالہ شامل کیے گئے ہیں :-

	ترمیم شدہ تخمینہ	تخمینہ میزانیہ
	(لاکھ روپے میں)	
	۱۹۶۴-۱۹۶۵ء	۱۹۶۵-۱۹۶۶ء
۱ ـ مقامی مجالس کو قرضہ جات	۱،۲۷٫۰۶	۸۶٫۴۸
۲ ـ تقاوی	۲،۱۶٫۳۶	۲،۰۰٫۰۰
۳ ـ ہیئت ترقیات تھل	۳۰٫۰۰	...
۴ ـ واپڈا	۳۹،۸۴٫۱۲	۵۴،۲۵٫۴۹
۵ ـ مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن	۷۶٫۹۱	۱،۷۹٫۰۰
۶ ـ زرعی ترقیاتی کارپوریشن	۵،۶۲٫۷۰	۷،۳۳٫۷۸
۷ ـ امپروومنٹ ٹرسٹ	۴۷٫۰۰	۱،۶۱٫۰۰
۸ ـ ہیئت ترقیات کراچی	۱،۸۴٫۴۹	...
۹ ـ مجلس ترقیات امداد باہمی	۳۰٫۰۰	۳۴٫۶۵

۱۰ - مجالس شیر	۲۰.۴۹	۵۴.۳۶
۱۱ - کارپوریشن شارعاتی حمل ونقل	۱,۲۰.۰۰	...
۱۲ - غیر ملکی قرضہ جات (ریلوے)	۱۴,۳۹.۳۳	۱۴,۳۱.۱۰
۱۳ - دیگر	۳۳.۴۰	۸۹.۵۰
۱۴ - سرکاری ملازمین	۷۹.۶۵	۷۴.۶۵
جملہ میزان	۶۹,۵۱.۵۱	۸۴,۷۰.۰۱
متوقع تخفیفات	...	۸,۹۲.۰۰
میزان کل (خالص)	۶۹,۵۱.۵۱	۷۵,۷۸.۰۱

مذکورہ بالا قرضوں میں سے بیشتر سودی قرضے ہیں تاہم چند ایک صورتوں میں ترقیاتی اغراض کے لیے غیر سودی بنیاد پر بھی قرضے دیے جاتے ہیں ۔ خود مختار اداروں کو نقد ترقیاتی قرضہ جات انھیں شرائط پر دوبارہ جاری کیے جائیں گے جن پر مرکزی حکومت قرضہ جات صوبائی حکومت کو دیتی ہے ۔ یہ نقد ترقیاتی قرضہ جات بالعموم ۲۵ سال کے اندر ۵ سال کی رعایتی مدت کی شرط پر قابل ادا ہوتے ہیں ۔ البتہ غیر ملکی قرضہ جات ایسی مختلف قیود و شرائط پر دوبارہ دیے جاتے ہیں جن کا انحصار ان منصوبوں کی نوعیت پر ہوتا ہے جن کے لیے یہ قرضے مطلوب ہوتے ہیں ۔ تعمیر مکانات وغیرہ کے لیے سرکاری ملازمین کو مہیا کردہ قرضہ جات پر عائد کردہ سود کی شرح سال بسال تبدیل ہوتی رہتی ہے اور سود کی اس شرح کو ملحوظ رکھتے ہوئے مقرر کی جاتی ہے جو حکومت غیر ترقیاتی اغراض کے لیے قرضہ جات پر ادا کرتی ہے ۔

غیر ملکی اور نقد ترقیاتی قرضوں پر جو سود وصول ہوتا ہے اس کو "۲۲ - سود" کے تحت محسوب کیا جاتا ہے ۔ منافع آمدنی اقساط وغیرہ کی رقوم جو حکومت کی جانب سے سرمایہ کاری پر موصول ہوتی ہیں ان کو بھی مد "۲۲ - سود" کے تحت محسوب کیا جاتا ہے ۔

قرضے کی اصل رقم کی وصولی کو مد "صوبائی حکومت کی جانب سے قرضے اور پیشگیاں (وصولیات)" کے تحت ظاہر کیا گیا ہے ۔

موجودہ اور آئندہ مالی سال کے دوران میں صوبائی حکومت کو سود منافع اقساط وغیرہ کی صورت میں حسب ذیل رقوم موصول ہوں گی :-

	ترمیم شدہ تخمینہ ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء	تخمینہ میزانیہ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء
۱۔ قرضوں اور پیشگیوں پر سود	۷،۴۶،۵۷،۶۴۰	۱۰،۱۸،۲۳،۳۳۰
۲۔ نقد بقایا جات کی سرمایہ کاری پر سود	۳۰،۷۵،۷۱۰	۲۷،۶۷،۴۵۰
۳۔ منافع اقساط آمدنی وغیرہ	۸،۰۲،۷۸،۶۱۰	۷،۹۲،۳۳،۷۶۰

قرضے کی اصل رقم کی حیثیت سے ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء کے دوران میں قرض داروں سے کل ۶،۳۴،۲۹،۷۰۰ روپے وصول ہونے کی توقع ہے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں ۶،۸۶،۹۴،۳۰۰ روپے کی رقم وصول ہونے کی توقع ہے۔

باب ۳

حساب محاصل	۱۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار برائے ۶۵-۱۹۶۴ء ۲۔ تخمینہ جات برائے ۶۶-۱۹۶۵ء
حساب سرمایہ	۱۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار ۶۵-۱۹۶۴ء ۲۔ تخمینہ جات برائے ۶۶-۱۹۶۵ء

باب ۳

حساب محاصل

وصولیات محاصل

نقشہ ذیل میں ۱۹۵۶ - ۵۷ء سے ۱۹۶۵ - ۶۶ء تک مختلف اصل مدّات کے تحت وصولیات محاصل کی تفصیلات دی گئی ہیں -

سالِ رواں کے ترمیم شدہ تخمینہ جات کی ہر مد کا آئندہ سال کے تخمینہ سے مقابلہ کیا گیا ہے -

تخمینی وصولیات محاصل

(لاکھ روپوں میں)

نوعیت	۱۹۵۶-۵۷ء	۱۹۵۷-۵۸ء	۱۹۵۸-۵۹ء	۱۹۵۹-۶۰ء	۱۹۶۰-۶۱ء	۱۹۶۱-۶۲ء	۱۹۶۲-۶۳ء	۱۹۶۳-۶۴ء	۱۹۶۴-۶۵ء	۱۹۶۵-۶۶ء
مالیہ اراضی (جملہ)	۱۵٫۱۲	۱۴٫۷۲	۱۵٫۳۵	۱۷٫۷۶	۱۳٫۹۷	۱۴٫۴۱	۱۴٫۸۷	۱۵٫۳۳	۱۶٫۳۳	۱۶٫۴۹
مرکزی واپسیاں	۱۳٫۵۵	۱۴٫۲۲	۱۵٫۰۷	۱۶٫۲۰	۲۳٫۰۱	۲۴٫۷۶	۳۵٫۶۹	۴۳٫۵۷	۴۷٫۵۷	۵۸٫۹۳
دیگر محصولات	۵٫۴۱	۶٫۰۲	۶٫۱۴	۸٫۴۵	۹٫۷۰	۱۴٫۱۸	۱۵٫۵۱	۱۹٫۴۳	۲۱٫۶۷	۲۳٫۰۵
آبیانہ (خالص)	۱٫۲۰	۳٫۰۵	۲٫۸۷	۶٫۷۵	۹٫۳۷	۸٫۵۴	۸٫۸۳	۵٫۹۷	۵٫۶۴	۵٫۱۴
عام انتظامی اور رفاہی محکموں سے وصولیات	۵٫۶۲	۷٫۱۹	۹٫۰۳	۱۰٫۶۴	۵٫۰۳	۵٫۵۷	۴٫۹۳	۶٫۹۶	۸٫۰۶	۹٫۱۰
مرکزی حکومت سے امدادی رقوم	۷٫۰۳	۵٫۷۶	۷٫۵۴	۷٫۶۰	۹٫۶۰	۱۰٫۱۶	۲۳٫۴۲	۳۰٫۳۶	۲۷٫۲۹	۳۱٫۱۱
دیگر وصولیات	۱۰٫۷۵	۱۱٫۹۰	۱۱٫۲۵	۱۴٫۸۰	۱۳٫۷۳	۱۵٫۷۱	۲۵٫۵۲	۳۱٫۱۸	۴۹٫۱۲	۳۳٫۳۸
میزان	۵۸٫۶۸	۶۲٫۸۶	۶۷٫۲۵	۸۲٫۲۰	۸۴٫۴۱	۹۳٫۳۳	۱۲۸٫۷۷	۱۵۲٫۸۰	۱۵۵٫۶۸	۱۷۷٫۲۰

مالیہ اراضی

سالِ رواں کے تخمینے میں معمولی سا اضافہ اور آئندہ سال کے اندازے میں اضافہ بڑی حد تک سابقہ پنجاب۔ بہاولپور کے علاقے میں جہاں اراضی کی فروخت بند کر دی گئی ہے، کاشتکاری کے عارضی پٹوں کی وجہ سے ہے۔

مالیہ اراضی کے تحت خالص رقم کا حساب لگانے کے لیے آبپاشی کی وجہ سے مالیہ اراضی کا جزو منہا کر دیا جاتا ہے۔ مالیہ اراضی کے اس جزو کے لیے سالِ رواں کی ترمیم شدہ رقم ۸ر۰۳ کروڑ روپیہ اور اگلے سال کے لیے تخمینہ ۸ر۲۰ کروڑ روپے ہے۔

مرکزی واپسیاں

اس مد میں مرکز کے جمع کردہ محصولات میں سے صوبے کا حصّہ شامل ہے اور یہ مد وصولیات محاصل کی سب سے بڑی واحد مد ہے۔ موجودہ مالی سال کے ۴۷ر۵۷ کروڑ روپے کے ترمیم شدہ تخمینے کے مقابلے میں سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں ۵۸ر۹۳ کروڑ روپے کی توقع ہے جو ۱۱ر۳۶ کروڑ روپے کا اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ اس رقم میں سے قریباً ۵ر۳۶ کروڑ روپے تو محاصل میں عام اضافے کی وجہ سے ہیں اور ۶ کروڑ روپے مالیاتی کمیشن کی سفارش کردہ مزید منتقلیوں کی بنا پر ہیں۔

دیگر محصولات

ان میں زرعی انکم ٹیکس، صوبائی آبکاری، اسٹامپ، رجسٹریشن، موٹر وہیکلز ایکٹ و دیگر محصولات وحبوب بشمول تفریحی ٹیکس و جائداد غیر منقولہ پر ٹیکس کے تحت وصولیات شامل ہیں۔ ان ٹیکسوں کی وجہ سے وصولیات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ موجودہ مالی سال کے لیے ترمیم شدہ تخمینہ ۲۱ر۶۷ کروڑ روپے ہے اور سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے تخمینی رقم ۲۳ر۰۵ کروڑ روپے ہے۔

آبیانہ (خالص)

سالِ رواں اور آئندہ سال کے لیے آبیانہ (خالص) کی وصولی کی صورتِ حال مندرجہ ذیل نقشے سے ظاہر ہے:-

رقم کروڑ روپوں میں

نوعیت	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۴ - ۶۵	ترمیم شدہ تخمینہ جات ۱۹۶۴ - ۶۵	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۵ - ۶۶
آبپاشی - براہ راست وصولیات	۱۸٫۴۰	۱۸٫۵۴	۱۸٫۷۳
تعمیراتِ آبپاشی جن کے لیے کوئی حساباتِ سرمایہ نہیں رکھے جاتے	٫۱۱	٫۲۲	٫۲۴
میزان	۱۸٫۵۱	۱۸٫۷۶	۱۸٫۹۷
منہا ـــــ اخراجاتِ کار	(-) ۱۲٫۶۱	(-) ۱۳٫۱۲	(-) ۱۳٫۸۳
خالص بقایا	۵٫۹۰	۵٫۶۴	۵٫۱۴

یہ امر مشاہدے میں آئے گا کہ جہاں براہ راست وصولیاتِ آبپاشی میں اضافے کی توقع ہے، اخراجاتِ کار میں بھی اضافہ ہوجانا یقینی ہے، جس کی بڑی وجہ ٹیوب ویلوں کے ذریعہ اصلاح اراضی کے منصوبوں پر نسبتاً زیادہ اخراجات ہیں۔

عام انتظامی اور رفاہی محکموں سے وصولیات ترمیم شدہ تخمینے ۸٫۰۶ کروڑ روپے کے ہیں اور آئندہ سال کا تخمینہ ۹٫۱۰ کروڑ روپے ہے۔ آئندہ سال کے تخمینوں میں اضافہ بڑی حد تک نئے سکولوں کے اجرا کے نتیجے میں فیسوں سے مزید آمدنی کی وجہ سے ہے۔

مرکزی حکومت سے امدادی رقوم یہ امدادی رقوم مرکزی حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً صوبائی حکومت کو مہیا کردہ مالی امداد کو ظاہر کرتی ہیں۔ سالِ رواں کے لیے ترمیم شدہ اعداد و شمار کے مطابق یہ رقم ۲۷٫۲۹ کروڑ روپے ہے۔ اس مد کے تحت آئندہ سال کی وصولیات کا تخمینہ ۳۱٫۱۱ کروڑ روپے ہے۔ آئندہ سال کی رقم میں اضافہ بڑی حد تک دیہی تعمیراتی پروگرام بدوران ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۱۵ کروڑ روپے کی امداد کی وجہ سے ہے جب کہ اس کے مقابل سالِ رواں کے لیے یہ امداد ۱۰ کروڑ روپے ہے۔

اخراجات واجب الادا از مدِّ محاصل

(روپے لاکھوں میں)

نوعیت	۱۹۵۶-۵۷ء	۱۹۵۷-۵۸ء	۱۹۵۸-۵۹ء	۱۹۵۹-۶۰ء	۱۹۶۰-۶۱ء	۱۹۶۱-۶۲ء	۱۹۶۲-۶۳ء	۱۹۶۳-۶۴ء	۱۹۶۴-۶۵ء	۱۹۶۵-۶۶ء
محاصل سے براہ راست مطالبات	۴٫۰۲	۳٫۹۰	۴٫۴۳	۴٫۹۴	۴٫۶۴	۵٫۲۹	۵٫۵۸	۵٫۹۶	۶٫۳۶	۶٫۵۳
عام دیوانی انتظام اور نظم ونسق	۱۳٫۳۰	۱۵٫۱۴	۱۵٫۶۰	۱۶٫۹۵	۱۵٫۷۴	۱۸٫۹۴	۲۰٫۷۱	۲۲٫۷۶	۲۵٫۴۹	۲۷٫۰۷
خدماتِ قرضہ	۵٫۷۸	۵٫۲۶	۶٫۵۹	۲٫۵۸	۲٫۷۶	۲٫۵۱	۱۵٫۱۶	۱۹٫۴۳	۲۱٫۰۳	۳۰٫۵۹
محکمہ آبپاشی، رفاہی محکمہ جات، ودیگر کارہائے دیوانی (بشمول حسابِ محاصل پر ترقیاتی خرچ)	۲۶٫۷۱	۳۰٫۵۴	۳۵٫۵۴	۳۵٫۸۰	۳۸٫۸۱	۴۷٫۲۷	۵۷٫۹۴	۷۶٫۲۷	۹۱٫۱۹	۱,۰۳٫۴۳
دیگر متفرق اخراجات	۵٫۱۲	۵٫۳۱	۵٫۰۷	۵٫۴۲	۵٫۷۸	۶٫۹۵	۶٫۸۸	۶٫۳۳	۸٫۷۸	۷٫۶۲
فاضل محاصل	۳٫۷۵	۲٫۷۱	۲	۱۶٫۵۱	۱۶٫۶۸	۱۲٫۳۷	۲۲٫۵۰	۲۲٫۰۵	۲٫۸۳	۱٫۹۶
میزان	۵۸٫۶۸	۶۲٫۸۶	۶۷٫۲۵	۸۲٫۲۰	۸۴٫۴۱	۹۳٫۳۳	۱,۲۸٫۷۷	۱,۵۲٫۸۰	۱,۵۵٫۶۸	۱,۷۷٫۲۰

دیگر وصولیات دیگر وصولیات میں صوبائی حکومت کے دیے ہوئے قرضوں اور پیشگیوں پر سود، غیر معمولی وصولیات، سامان تحریر و طباعت کی وصولیات اور جنگلات و دیگر متفرق مدات کے تحت وصولیات شامل ہیں۔

اخراجاتِ محاصل

اخراجات واجب الادا از مدِ محاصل نقشہ ذیل ۱۹۵۶ - ۵۷ء سے اب تک محاصل سے واجب الادا اخراجات میں اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ سالِ رواں کے ترمیم شدہ اعداد و شمار کا آئندہ سال کے تخمینوں سے مقابلہ کیا گیا ہے۔

اخراجات محاصل ۱۹۶۴ - ۶۵ء

سالِ رواں کے میزانیہ میں محاصل سے واجب الادا اخراجات کے لیے ۷۷ر۱۵۴ کروڑ روپے کی ایک رقم مہیا کی گئی تھی۔ ترمیم شدہ اعداد و شمار کے مطابق اخراجات کی رقم ۸۵ر۱۵۲ کروڑ روپے ہے۔

اخراجات محاصل میں کمی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ دیہی تعمیراتی پروگرام کے لیے ابتداً مختص کردہ ۱۵ کروڑ روپے کو کم کرکے ۱۰ کروڑ روپے کردیا گیا۔ یہ بچت ایک حد تک اس خرچ میں اضافے سے برابر ہوگئی ہے جو پٹواریوں کے پیمانہ ہائے تنخواہ پر نظرثانی اور پولیس و مغربی پاکستان رینجرز کو کم قیمتوں پر راشن مہیا کرنے کے نتیجے میں ہوا۔

اخراجات محاصل ۱۹۶۵ - ۶۶ء

سالِ آئندہ کے لیے محاصل سے واجب الادا اخراجات کا تخمینہ ۲۴ر۱۷۵ کروڑ روپے ہے۔ اس سے ترقیاتی پروگرام کے اثر کا اظہار ہوتا ہے۔ محاصل سے واجب الادا ترقیاتی اخراجات ترمیم شدہ تخمینے کے ۶۷ر۴۲ کروڑ روپے سے بڑھ کر میزانیے میں ۵۱ر۴۸ کروڑ روپے ہوجائیں گے۔ نیز رفاہی محکموں کے متوالی اخراجات میں بھی کافی اضافہ ہوجائے گا۔

خدمات قرضہ

متعلقہ نقشے کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہوجائے گی کہ ۱۹۵۶ - ۵۷ء سے ۱۹۶۴ - ۶۵ء تک کی مدت میں اخراجات محاصل میں سب سے بڑا اضافہ خدماتِ قرضہ کی مد کے تحت واقع ہوا ہے جو ۲ر۴۲۹ فیصد ہے۔ خدماتِ قرضہ کے واجبات ۱۹۵۶ - ۵۷ء میں ۸۷ر۵ کروڑ روپے سے بڑھ کر ۱۹۶۴-۶۵ء (ترمیم شدہ تخمینہ) کے دوران میں ۰۳ر۲۱ کروڑ روپے ہوگئے اور ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے لیے ان کا تخمینہ ۵۹ر۳۰ کروڑ روپے ہے۔

رفاہی محکموں وغیرہ کے اخراجات میں ۱۹۵۶ - ۵۷ء کے مقابلے میں ۱۹۶۵ - ۶۶ء میں ۲ر۲۸۷ فیصد اضافہ ہوجائے گا۔ موجودہ مالی سال کے ترمیم شدہ تخمینے کے مطابق یہ اخراجات ۱۹ر۹۱ کروڑ روپے ہیں اور آئندہ مالی سال کے لیے اس رقم کا تخمینہ ۳۴ر۱۰۳ کروڑ روپے ہے جو ۴ر۱۳ فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔

عام دیوانی انتظام

اس مد پر ۱۹۵۶ - ۵۷ء اور ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے درمیان ۷ر۸۳ فیصد

کا اضافہ ہو جائے گا۔ یہ امر خاص طور پر نمایاں ہے کہ صوبے کے عام دیوانی انتظام اور نظم ونسق اور دیگر متفرق سرگرمیوں پر اخراجات میں اضافہ کو زیادہ تیزی سے نہیں بڑھنے دیا گیا ہے۔ موجودہ مالی سال کے ترمیم شدہ اعداد وشمار میں اس مد پر ۴۰٫۶۳ روپیہ کے اخراجات کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ آئندہ سال کے لیے اس مد کی تخصیص ۴۱٫۲۲ کروڑ روپے ہے جو صرف ۱٫۴ فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ عام صورتِ حال کی وضاحت ذیل کے نقشے میں کی گئی ہے:۔

(روپے کروڑوں میں)

سرگرمیاں	اخراجات محاصل برائے ۱۹۵۶-۵۷ء	تخمینہ میزانیہ برائے ۱۹۶۵-۶۶ء	فیصد اضافہ
رفاہی محکموں، نگہداشت وانتظام آبپاشی اور حساب محاصل پہ ترقیاتی اخراجات بشمول دیگر کاموں پہ اخراجات	۲۶٫۷۱	۱۰۳٫۴۳	۲۸۷٫۲
عام دیوانی انتظام ونظم ونسق اور دیگر متفرق سرگرمیاں	۲۲٫۴۴	۴۱٫۲۲	۸۳٫۷
خدماتِ قرضہ	۵٫۷۸	۳۰٫۵۹	۴۲۹٫۲

سال رواں کے ترمیم شدہ اعداد وشمار اور تخمینہ جات میزانیہ برائے ۱۹۶۵-۶۶ء کی اساس پہ صوبے کے حساب سرمایہ کی صورت حال کا اجمالی خاکہ ذیل میں پیش ہے:۔

حساب محاصل

(روپے کروڑوں میں)

وصولیات	ترمیم شده تخمینه جات ۱۹۶۴-۶۵ء	تخمینه جات میزانیه ۱۹۶۵-۶۶ء	ادائیگیاں	ترمیم شده تخمینه جات ۱۹۶۴-۶۵ء	تخمینه جات میزانیه ۱۹۶۵-۶۶ء
مالیه اراضی (جمله)	۱۶٫۳۳	۱۶٫۴۹	عمومی انتظام، پولیس اور دیگر متفرق سرگرمیوں پر کل غیر ترقیاتی اخراجات	۴۰٫۶۳	۴۱٫۲۲
مرکزی واپسیاں	۴۷٫۵۷	۵۸٫۹۳			
دیگر محصولات	۲۱٫۶۷	۲۳٫۰۵	خدمات قرضه	۲۱٫۰۳	۳۰٫۵۹
آبیانه (خالص)	۵٫۶۴	۵٫۱۴	رفاہی محکمات مثلاً تعمیراتِ دیوانی، آبپاشی، تعلیمات، صحت اور زراعت پر کل غیر ترقیاتی اخراجات	۴۸٫۵۲	۵۴٫۹۲
عمومی انتظام اور رفاہی محکموں سے وصولیات	۸٫۰۶	۹٫۱۰			
مرکزی حکومت سے امدادی رقوم	۲۷٫۲۹	۳۱٫۱۱	حساب محاصل پر ترقیاتی خرچ	۴۲٫۶۷	۴۸٫۵۱
دیگر وصولیات	۲۹٫۱۲	۳۳٫۳۸	فاضلات محاصل	۲٫۸۳	۱٫۹۶
میزان	۱۷۷٫۲۰	۱۵۵٫۶۸	میزان	۱۵۵٫۶۸	۱۷۷٫۲۰

حساب سرمایہ

سال رواں کے ترمیم شدہ اعداد اور تخمینہ جات میزانیہ برائے ۱۹۶۵ - ۶۶ء کی اساس پر صوبے کے حساب سرمایہ کی صورت حال کا خلاصہ ذیل میں پیش ہے :-

حساب سرمایہ

(روپے کروڑوں میں)

فراہمی سرمایہ	ترمیم شدہ تخمینہ جات ۱۹۶۴ - ۶۵ء	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۵ - ۶۶ء	ادائیگیاں	ترمیم شدہ تخمینہ جات ۱۹۶۴ - ۶۵ء	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۵ - ۶۶ء
حساب محاصل پر فاضل	۲،۸۳	۱،۹۶	حکومت کی طرف سے براہ راست سرمایہ اندازی	۷۷،۶۶	۹۰،۱۲
جاری کردہ قرضوں اور مستعار رقوم سے وصولیات	۸،۸۱	۷،۷۸	ترقیاتی اغراض کے لیے تعمیرات عامہ ریلوے واپڈا، زرعی ترقیاتی کارپوریشن، پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن، ہیئت ترقیات کراچی اور دیگر اداروں اور زراعت پیشہ لوگوں کو قرضے اور پیشگیاں	۶۶،۳۹	۸۲،۵۱
مرکزی حکومت کی طرف سے قرضوں اور عطیات کی وصولیات اور مرکزی سرمایہ اندازیاں جن میں مرکزی حکومت کے توسط سے موصول شدہ غیر ملکی امداد بھی شامل ہے۔	۹۴،۳۶	۱۰۱،۵۲			
			غیر ترقیاتی اخراجات	۵،۰۰	منفی ۱،۶۲
			مرکزی قرضوں کی بازادائی	۴،۸۸	۶،۲۶

صوبائی وسائل بشمول	۲۹،۴۸	۵۶،۴۱	مد سائر خرچ	۳،۰۰	۱۲،۰۰
مدات امانت			کل مجموعی خرچ	۱۵۶،۹۳	۱۸۹،۲۷
کل وصولیات	۱۴۵،۴۸	۱۵۲،۸۲	منفی ترقیاتی خرچ	-	۲۲،۷۲
نقد بقایاجات سے استفادہ	۱۱،۴۵	۴،۲۳	بین متوقع تخفیفات		
میزان	۱۱،۴۵	۴،۲۳	منفی مخصوص تخفیف	۰۰	۹،۵۰
میزان کل	۱۵۶،۹۳	۱۵۷،۰۵	میزان کل	۱۵۶،۹۳	۱۵۷،۰۵

وصولیات سرمایہ ۱۹۶۴ - ۶۵ء

سالِ رواں میں وصولیات سرمایہ کا اندازہ ۱۵۲،۳۶ کروڑ روپے ہے۔ ترمیم شدہ تخمینہ جات ۱۴۵،۴۸ کروڑ روپے ہے۔ وصولیات میں کمی کی اصل وجہ مرکزی حکومت کی طرف سے موصول شدہ قرضوں کی رقم میں کمی ہے۔ یہ قرضہ جات اصل تخمینے کے مطابق ۹۵،۱۹ کروڑ روپے تھے لیکن ترمیم شدہ تخمینوں میں گھٹا کر ۸۷،۳۵ کروڑ روپے کر دیے گئے ہیں۔ حساب محاصل کے فاضلات میں بھی ۹،۹۶ کروڑ روپے سے ۲،۸۳ کروڑ روپے کی تخفیف ہو گئی ہے۔ تخفیف کے ایک حصے کی تلافی دوسری وصولیات سرمایہ میں اضافہ کی بنا پر ہو گئی۔

اخراجاتِ سرمایہ ۱۹۶۴ - ۶۵ء

حساب سرمایہ پر خرچ، حکومت کے تجارتی معاملات کو خارج کرتے ہوئے، تقریباً تمام تر ترقیاتی پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کے باعث ہے۔ حساب سرمایہ پر سالِ رواں کے اخراجات کے تخمینہ جات میزانیہ کی رقم ۱۹۰،۵۵ کروڑ روپے تھی۔ اخراجات سرمایہ کے ترمیم شدہ تخمینہ جات برائے سالِ رواں ۱۵۶،۹۳ کروڑ روپے ہیں اور اخراجات میں ۱۷،۶ فیصد کی غیر نمایاں کمی کو ظاہر کرتے ہیں۔

وصولیات سرمایہ ۱۹۶۵ - ۶۶ء

فاضلات محاصل

سال رواں کے ۹،۹۶ کروڑ روپے کے تخمینہ جات میزانیہ کے مقابلے میں سال آئندہ کے لیے فاضلاتِ حساب محاصل کا تخمینہ ۱،۹۶ کروڑ روپے ہے۔ ترقیاتی پروگراموں کے نتیجے میں صوبے کے وسائل پر مزید بار کو مدنظر رکھتے ہوئے حسابِ محاصل پر توفیر کو خواہ وہ سالِ رواں کے اعداد کے مقابلے میں کتنی ہی کم کیوں نہ ہو کافی اطمینان بخش سمجھنا چاہیئے۔

اجرائے قرضہ اور مستعار رقوم سے محاصل

اس مد میں سال رواں کے تخمینہ جات کے محاصل کے مطابق تخمینہ کردہ ۶۲،۴ کروڑ روپے کی رقم ہے۔ ترمیم شدہ تخمینہ جات ۸،۸۱ کروڑ

روپے رقم محاصل ظاہر کرتی ہے۔ اور سال آئندہ کے لیے تخمینہ کردہ ۷ء۸۷ کروڑ روپے ہے۔

مرکزی حکومت کی جانب سے قرضوں اور منظوریوں سے وصولیات

سال رواں کے ترمیم شدہ تخمینہ جات ۹۴ء۳۶ کروڑ روپے کے ہیں اور تخمینہ جات میزانیہ کی رقم ۱۰۰ء۴۶ کروڑ روپے ہے۔ یہ تخفیف مرکزی حکومت سے قرضوں کی کمتر وصولیوں کی وجہ سے ہے جن کا ابتدائی تخمینہ ۹۵ء۱۹ کروڑ روپے ہے اور جن کو اب ترمیم شدہ تخمینے کے مطابق ۸۷ء۳۵ کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ سال آئندہ کے تخمینہ جات میزانیہ کی رقم ۱۰۱ء۵۲ کروڑ روپے ہے۔

صوبائی وسائل بشمول مدات امانت

سالِ رواں کے تخمینہ جات میزانیہ کے ۳۷ء۳۲ کروڑ روپیہ کی رقم ترمیم کر کے ۳۹ء۴۸ کروڑ روپے کر دی گئی ہے۔ سال آئندہ کے تخمینہ جات ۴۱ء۵۶ کروڑ روپے کے ہیں جو سال رواں کے تخمینوں پر ۲ء۰۸ کروڑ روپے کے اضافے کو ظاہر کرتے ہیں۔

نقد بقایا سے استفادہ

سالِ رواں کے میزانیہ میں تخمینہ لگایا گیا تھا کہ صوبہ حساب سرمایہ پر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے اپنے نقد بقایا کو ۸ء۱۹ کروڑ روپے کی حد تک استعمال میں لائے گا۔ ترمیم شدہ اعداد سے ظاہر ہوتا ہے کہ سالِ رواں میں ۱۱ء۴۵ کروڑ روپے کی رقم واپس کی گئی۔

سال آئندہ کی وصولیات سرمایہ میں تخمینی خرچ سرمایہ کے برعکس کل ۳۶ء۴۵ کروڑ روپے کی کمی ہے۔ اسے جزوی طور پر پورا کرنے کی غرض سے صوبہ ۴ء۲۳ کروڑ روپے کی حد تک نقد بقایا نکلوائے گا۔ بقایا میں رقم بچنے کی وجہ خرچ میں متوقع کمی اور مجوزہ اخراجات میں ۹ء۵۰ کروڑ روپے کی مخصوص تخفیف ہے۔

اخراجاتِ سرمایہ ۱۹۶۵-۶۶ء

حکومت کی طرف سے براہ راست سرمایہ کاری

سال رواں کے تخمینہ جات میزانیہ ۹۳ء۸۸ کروڑ روپے تھے۔ ترمیم شدہ تخمینے کی رقم ۷۷ء۶۶ کروڑ روپے ہے۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے مجموعی گنجائش ۹۰ء۱۲ کروڑ روپے ہے۔ کمی کو محسوب کرنے کے بعد خالص رقم ۷۶ء۳۲ کروڑ روپے ہوگی۔

خود مختار اداروں وغیرہ کو قرضے اور پیشگیاں

سالِ رواں کے میزانیہ میں ۸۰ء۵۱ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ ترمیم شدہ تخمینوں کی رقم ۶۶ء۳۹ کروڑ روپے ہے۔ آئندہ سال کی مجموعی گنجائش ۸۲ء۵۱ کروڑ روپے ہے۔ کمی کو محسوب کرنے کے بعد خالص رقم ۷۳ء۵۹ کروڑ روپے ہوگی۔

باب — ۴

ترقیاتی پروگرام

تعمیراتی پروگرام

باب ۴

ترقیاتی پروگرام

۱۹۶۴-۶۵ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے خالص ۱۸۰ کروڑ روپے کے صرف سرمایہ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ مجموعی گنجائش ۲۱۰ کروڑ روپے تھی۔ ۱۹۶۴-۶۵ء کے دوران میں ترقیاتی اخراجات کے لئے ترمیم شدہ تخمینہ جات کی رقم ۱۷۷ کروڑ روپے ہے جس کی سیکٹروار تفصیل حسب ذیل ہے:-

۱۹۶۴-۶۵ء

	میزانیہ	ترمیم شدہ
زراعت	۳۱٫۹۸	۳۱٫۲۴
پانی و بجلی	۷۲٫۷۸	۶۰٫۰۱
صنعتیں	۱۱٫۰۳	۴٫۳۰
نقل و حمل اور مواصلات	۳۶٫۹۰	۳۵٫۴۱
تعمیر مکانات و آبادکاری	۱۹٫۶۰	۱۵٫۵۳
تعلیم و تربیت	۱۵٫۱۶	۱۳٫۳۸
صحت	۷٫۲۸	۶٫۵۰
افرادی قوت اور معاشرتی بہبود	٫۷۲	٫۲۳
تعمیراتی پروگرام	۱۵٫۰۰	۱۰٫۷۰
میزان	۲۱۰٫۴۵	۱۷۶٫۶۰

میزانیے اور ترمیم شدہ اعداد و شمار کے درمیان تفاوت ۱۹٪ ہے۔ جبکہ ابتداءً اس کی توقع ۱۵ فیصد تھی۔ تاہم یہ تفاوت بڑی حد تک بیرونی امداد میں واقع ہوا ہے۔ اخراجاتِ روپیہ میں تفاوت توقع سے کم ہوا ہے جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ روپوں کا خرچ خالص پروگرام میں مہیا کردہ گنجائش سے بڑھ گیا ہے۔
۱۹۶۵-۶۶ کے لئے ترقیاتی پروگرام میں ۱۹۰ کروڑ روپے کا خالص خرچ (منہا ۵ فیصد ہنگامی تخفیف) رکھا

گیا ہے۔ مجموعی پروگرام ۲۱۸ کروڑ روپے کا ہے۔ ۶۱-۱۹۶۰ سے اب تک ترقیاتی پروگرام کی نشوونما اور ۶۱-۱۹۶۰ سے ۶۶-۱۹۶۵ تک تخمینوں کی تقابلی پوزیشن گرافوں میں دکھائی گئی ہے۔

۶۶-۱۹۶۵ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام پر سرمایہ کاری

سالانہ ترقیاتی پروگرام پر اخراجات کے لئے تعیین کردہ رقوم حسب ذیل ہے۔

(روپے لاکھوں میں)

(الف) صوبائی میزانیے کے اندر	..	۱,۹۹,۸۹٫۸۴	..
(۱) حساب محاصل (۴۳-ب-ترقیاتی)	۵۳,۰۵٫۶۳	..	..
(۲) صرف سرمایہ	..	۶۴,۵۰٫۱۹	..
(الف) کارہائے نمک	۴٫۲۰	..	..
(ب) پاکستان ویسٹرن ریلوے	۴,۷۱٫۷۹	..	..
(ج) محکمہ آبپاشی کی تعمیرات	۱۰,۵۳٫۵۴	..	..
(د) صحت عامہ کی اصلاح	۵,۰۴٫۱۹	..	..
(ھ) زرعی اصلاح وتحقیق کے منصوبے	۶,۵۸٫۶۳	..	..
(و) صنعتی ترقی	۳,۰۱٫۹۳	..	..
(ز) شہری ترقیاتی منصوبے	۳,۹۸٫۷۶	..	..
(ح) شہری تعمیرات بیرون از حساب محاصل	۳,۵۷٫۱۷	..	..
(۳) بہاول پور منصوبوں کے لئے یک مشت گنجائش	..	۶۰٫۰۰	..
(۴) قرضے وپیشگیاں (ترقیات)	..	۸۱,۷۴٫۰۲	..
(الف) واپڈا	۵۴,۲۵٫۴۹	..	..
(ب) زرعی ترقیاتی کارپوریشن	۷,۳۳٫۷۸	..	..
(ج) کاشت کاران	۲,۰۰٫۰۰	..	..
(د) مقامی مجالس	۱۰٫۰۰	..	..
(ھ) صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان	۳۶٫۱۴	..	..
(و) سی-ڈی-بی	۳۴٫۶۵	..	..

(ز) امپرومنٹ ٹرسٹ	۱٬۶۱٬۰۰	..	..
(ح) ریلوے	۱۴٬۳۱٬۱۰	..	..
(ط) مجالس شیر کاری	۵۴٬۳۶	..	..
(ی) دیگر ترقیاتی قرضہ جات	۸۷٬۵۰	..	..
مجرا — منہا ۔ انتقال بہ میزانیہ ریلوے	..	۱۹٬۰۲٬۸۹	..
(الف) حساب سرمایہ	۴٬۷۱٬۷۹	..	..
(ب) غیر ملکی امداد کے قرضے	۱۴٬۳۱٬۱۰	..	..
(ج) مجموعی صوبائی پروگرام	..	۱٬۸۰٬۸۶٬۹۵	..
(ب) ریلوے میں	..	..	۴۶٬۵۰٬۰۷
(الف) پروگرام سرمایہ	..	۱۱٬۸۶٬۳۴	..
(ب) پروگرام بدل کاری	..	۱۴٬۶۳٬۷۳	..
(ج) میزانیے سے باہر	..	..	۱۱٬۱۸٬۳۵
۱۔ خرچ روپیہ	..	..	۵٬۵۶٬۸۷
(الف) واپڈا	۱٬۸۵٬۱۸	..	..
(ب) کے۔ڈی۔اے —	۹۹٬۰۰	..	..
(ج) صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان	۲٬۲۷٬۶۹	..	..
(د) تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ٹی۔ڈی۔اے)	۴۵٬۰۰	..	..
(۲) غیر ملکی قرضہ جات (براہ راست حاصل کردہ)	..	۵٬۶۱٬۴۸	..
(الف) واپڈا	۸٬۰۴	..	..
(ب) اے۔ڈی۔سی —	۱٬۵۳٬۰۰	..	..
(ج) صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان	۲٬۰۰٬۴۴	..	..
(میزان کل الف ب ج)	..	..	۲٬۱۸٬۵۵٬۳۷

۲ ۔ مجموعی سالانہ ترقیاتی پروگرام ۱۸٫۵۵ ۲ ارب روپے کے لگ بھگ ہے جس کی تقسیم حسب ذیل ہے۔

(الف) اخراجات منصوبہ بندی	۲٬۰۳٬۵۵٬۳۷	..	..
(ب) دیہی تعمیراتی پروگرام	۱۵٬۰۰٬۰۰	..	..
مجموعی سالانہ ترقیاتی پروگرام	۲٬۱۸٬۵۵٬۳۷	..	..

منہا

(الف) متوقع تخفیف	۲۸,۰۰٫۰۰	..	..
(ب) ترقیاتی پروگرام میں مخصوص تخفیف	۹,۵۰٫۰۰	..	..
سالانہ ترقیاتی پروگرام کی خالص رقم	۱,۸۱,۰۵٫۳۷	..	..

۱۹۶۵-۶۶ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام پر سرمایہ کاری حسب ذیل طور پر ہوگی۔

سرمایہ کاری

	..	..	..
۱- صوبائی حصہ	..	..	۷۷,۵۴٫۷۴
(الف) فاضلات محاصل	..	۴۳,۷۷٫۶۹	..
(ب) ریلوے محفوظات	..	۱۱,۰۹٫۰۰	..
(i) منافع	۸,۰۹٫۰۰	..	..
(ii) مرکز کے محفوظات سے منتقلی	۳,۰۰٫۰۰	..	..
(ج) مارکیٹ قرضے (خالص)	..	۷,۷۸٫۳۱	..
(د) غیر سرمایہ بند قرضے (خالص)	..	۲,۹۵٫۱۲	..
(ھ) ایسوسی ایٹڈ سیمنٹ محفوظات (حکومت مغربی پاکستان)	..	۱,۵۰٫۰۰	..
(و) دیگر امانات (خالص)	..	۲,۴۸٫۵۳	..
(ز) دیگر وصولیات سرمایہ (خالص)	..	۱,۳۶٫۸۸	..
(ح) صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کی	..	..	..
مصنوعات کی فروخت	..	۱,۰۲٫۳۴	..
(ط) خودمختار مجالس کی جانب سے خود سرمایہ کاری	..	۵,۵۶٫۸۷	..
۲- مرکزی امداد	..	..	۷۳,۸۵٫۸۲
الف- قرضے	..	۴۸,۲۴٫۸۸	..
(i) اندرونی کیش	۳۸,۳۱٫۸۸	..	..
(ii) متقابلی سرمائے	۹,۹۳٫۰۰	..	..

(الف) امریکن ایڈ	۷۰,۰۰	..	..
(ب) جرمن	۲,۹۳,۰۰	..	..
ب۔ منظوریاں	..	۲۵,۶۰,۹۴	..
(الف) سی۔آر۔ایف	۹۸,۶۸	..	..
(ب) قومی اہمیت کی شاہراہیں	۱,۰۹,۵۰	..	..
(ج) کھادوں کے لیے امداد	۴,۰۱,۸۵	..	..
(د) خاندانی منصوبہ بندی	۱,۱۸,۶۶	..	..
(ہ) متقابل سرمائے	۱۸,۱۸,۰۰	..	..
(و)(i) امریکن ایڈ (دیہی ترقیاتی پروگرام)	۱۴,۲۵,۰۰	..	..
(ii) کینیڈین	۳,۹۳,۰۰	..	..
(ز) زرعی ترقیاتی املاک	۱۴,۲۵	..	..
۳۔ غیر ملکی امداد/قرضے	..	..	۴۹,۶۴,۸۱
الف۔ قرضے	..	۴۶,۴۸,۱۰	..
ب۔ منظوریاں	..	۳,۱۶,۷۱	..
میزان کل			۱,۸۱,۰۵,۳۷

تعمیراتی پروگرام

زرعی علاقوں میں محنت کاروں کو کام بڑھانے کی سکیمیں فراہم کرکے شہری اور دیہی علاقوں میں معاشی تفاوت کو کم کرنے کے لیے ۱۹۶۳ میں مغربی پاکستان میں دیہی تعمیراتی پروگرام رائج کیا گیا تھا۔ دیہی تعمیراتی پروگرام کا ایک اور عظیم مقصد مقامی سرکاری ایجنسیوں کی وساطت سے سکول، شفا خانے، کاروباری مراکز، مشترکہ مکانات دیہی وغیرہ کی قسم کے ادارے قائم کرنا ہے۔

حکومت کی جانب سے منظور شدہ رقوم ضلعی کونسلیں وصول کرتی ہیں اور ادنیٰ مقامی مجالس کو ان کے پیش کردہ پروگراموں کی اساس پر تقسیم کردی جاتی ہیں۔ پروگرام کی نگرانی کرنا بھی ضلعی کونسلوں کی ذمہ داری ہے۔ اور اضلاع میں متعین پراجیکٹ ڈائرکٹروں کی طرف سے حکومت کو ماہوار رودادیں پیش کی جاتی ہیں۔ نظامت دیہی تعمیراتی پروگرام ضلعی پروگراموں کی تشخیص کی ذمہ دار ہے اور پالیسی سے متعلق تمام اہم فیصلے ایک

وسیع الاختیار پالیسی کمیٹی میں کئے جاتے ہیں۔

پالیسی سے متعلق تمام اہم فیصلے مغربی پاکستان میں دیہی تعمیراتی پروگرام سے قبل جس کا آغاز ستمبر ۱۹۶۳ میں ہوا تھا کئے گئے تھے۔ اولاً یہ طے پایا تھا کہ صوبہ میں تمام اضلاع کے مابین نصف رقوم مساوی طور پر تعین کر دی جائے۔ اور بقایا رقم نصف آبادی کی اساس پر تقسیم کی جائے۔ اس طرح صوبے کے مقابلتاً کم ترقی یافتہ اور غیر گنجان آباد علاقوں پر زیادہ توجہ دی گئی تھی۔ کوئٹہ۔ قلات ڈویژن میں یونین کونسلوں کو لاہور اور سرگودھا کی ڈویژنوں کے گنجان آباد علاقوں میں بعض یونین کونسلوں کو مہیا کردہ رقوم کی بہ نسبت پانچ سے چھ گنا زیادہ ترقیاتی رقوم دی گئی تھیں۔ ثانیاً جملہ منظور شدہ رقوم کا ساڑھے سات فیصد عملے کی تنخواہوں اور اضلاع کی طرف سے خریدے جانے والے ساز و سامان کی غرض سے محفوظ رکھا گیا تھا۔

۱۹۶۳-۶۴ کے دوران میں تعمیراتی پروگرام کے تحت ۱۰٫۶۹ کروڑ روپے کی ایک رقم خرچ کی گئی تھی جس میں سے ۸٫۱۷ کروڑ روپے حکومت کی جانب سے مہیا کیے گئے تھے۔ اور بقایا رقم لوگوں نے خود اکٹھی کی تھی۔ سال ۱۹۶۴-۶۵ کے ترقیاتی پروگرام میں دیہی تعمیراتی پروگرام کے لئے ۱۵ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ ترمیم شدہ تخمینوں میں یہ رقم ۱۰ کروڑ روپے تھی۔ سال ۱۹۶۵-۶۶ کے ترقیاتی پروگرام میں ۱۵ کروڑ کی گنجائش شامل کی گئی ہے۔

سال ۱۹۶۳-۶۴ کے دوران میں صرف شدہ اخراجات کی سیکٹر وار تفصیل سے ظاہر ہوتا ہے کہ جملہ منظور شدہ رقم کا ۲٫۷۷ فیصد تعلیم پر خرچ کیا گیا تھا۔ جو منظور شدہ رقم کا سب سے بڑا حصہ تھا۔ اس سال کے دوران میں ۳۰۰۰ سے زیادہ سکول تعمیر کیے گئے تھے۔ اور سکولوں میں پڑھنے والے ۱۰۰۰۰ سے زائد بچوں کے لیے سکولوں میں کمرے تعمیر کیے گئے تھے۔ اس پروگرام میں دوسری سب سے بڑی رقم مواصلات کے سیکٹر کے حصہ میں آئی۔ جس پر جملہ منظور شدہ رقم کا ۲۲٫۱۸ فیصد خرچ کیا گیا۔ زیادہ تر رقم پختہ مرمت شدہ اور کچی سڑکوں کی تعمیر پر استعمال کی گئی تھی۔ صوبہ میں فی الحقیقت ۱۱۲٫۸ میل پختہ ۔ ۴۱۰٫۸ میل مرمت شدہ اور ۲۸۱٫۸ میل کچی سڑکیں تعمیر کی گئی تھیں۔ علاوہ ازیں ۲۰۰۰ پلیاں اور پل بھی تعمیر کیے گئے تھے۔

دیہی تعمیراتی پروگرام کی جملہ منظور شدہ رقم کا تقریباً ۲۰٫۱ فیصد صحت کے سیکٹر کو ملا صحت کے سیکٹر میں صرف کردہ رقم کا نصف سے زائد حصہ دیہی آب رسانی کے چھوٹے منصوبوں کی تعمیر پر خرچ کیا گیا۔

آبپاشی کے سیکٹر کو جملہ منظور شدہ رقم کا ۸٫۲۰ فیصد اور زراعت کے سیکٹر کو ۶٫۵۲ فیصد ملا۔ بقایا رقم معاشرتی بہبود اور تعمیر مکانات کے سیکٹر کے استعمال میں آئی۔

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
1960-61 TO 1965-66

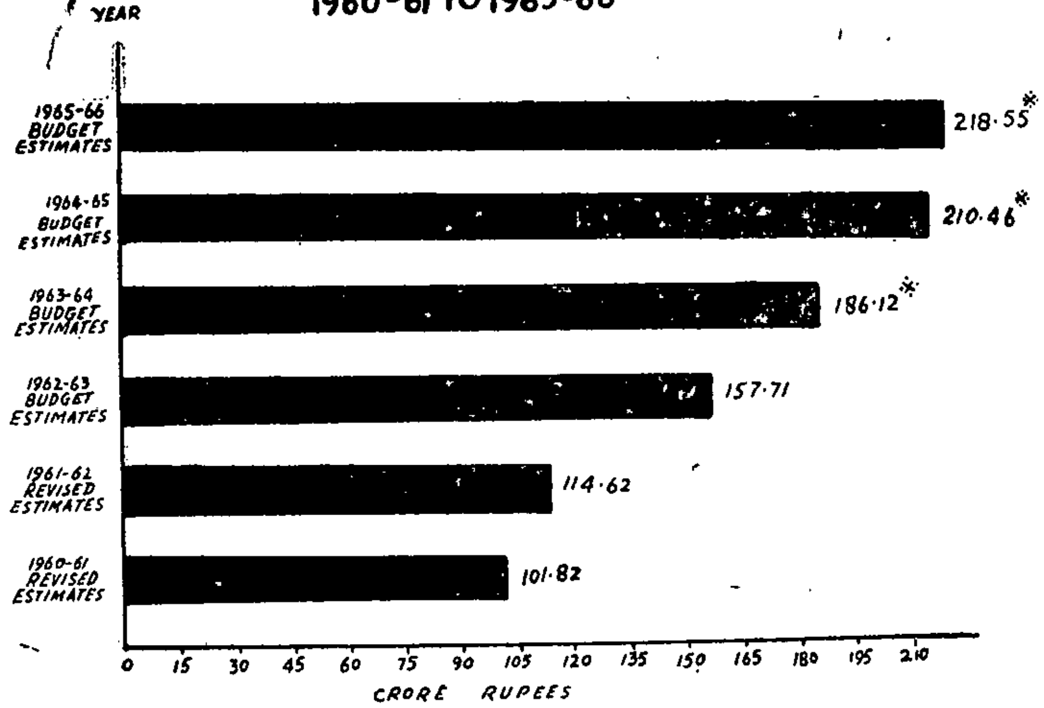

*Including 15·00 Crore Rs. Works Programme

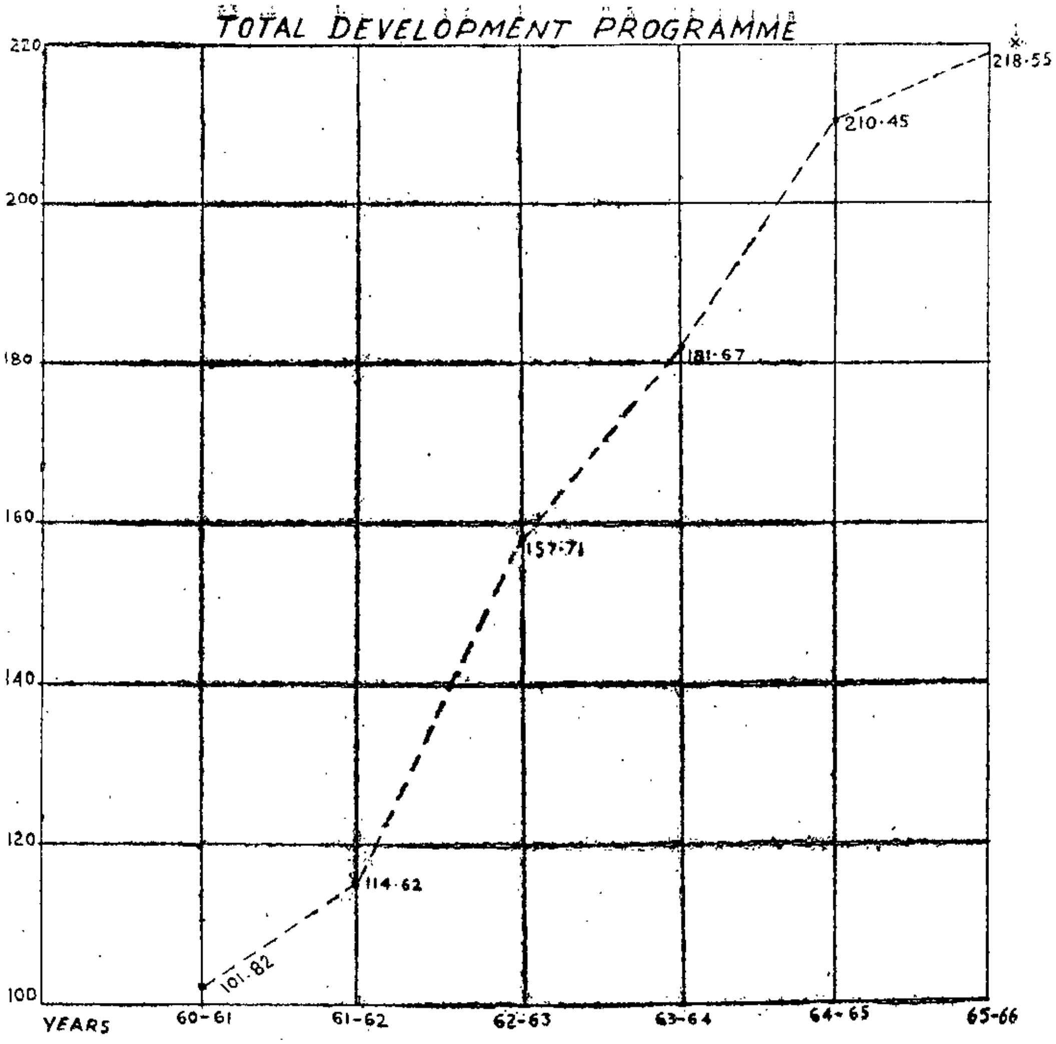

※ NOTE:- THIS IS EXCLUSIVE OF ESTABLISHMENT CHARGES WHICH ARE AS FOLLOWS:-

(i) DEBITABLE TO CAPITAL ACCOUNT RS. 332.74 LACS.
(ii) DEBITABLE TO REVENUE ACCOUNT RS. 118.06 LACS.

DEVELOPMENT EXPENDITURE

BY SOURCES OF FINANCING: 1964-65 & 1965-66

(LAC RUPEES)

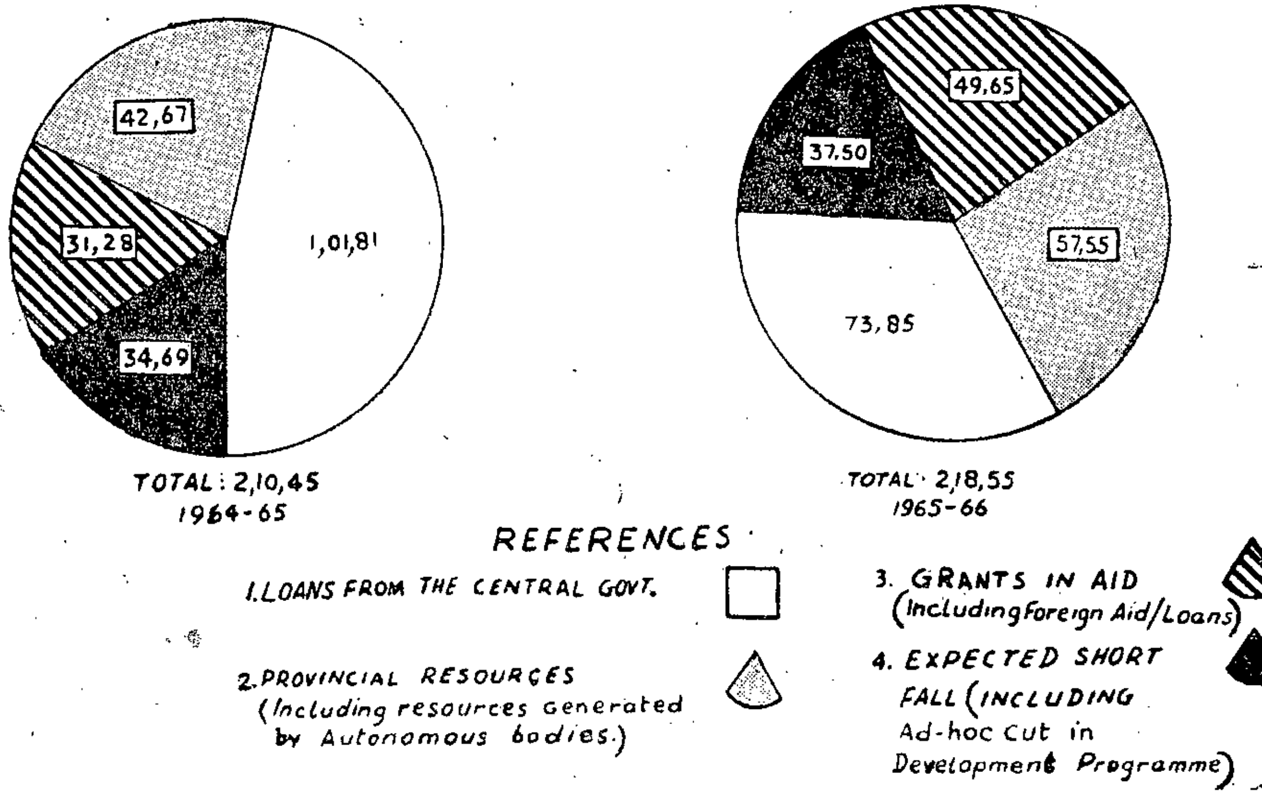

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME FOR WEST PAKISTAN 1965-66

(TOTAL DEVELOPMENT PROGRAMME Rs. 218·55 CRORES)

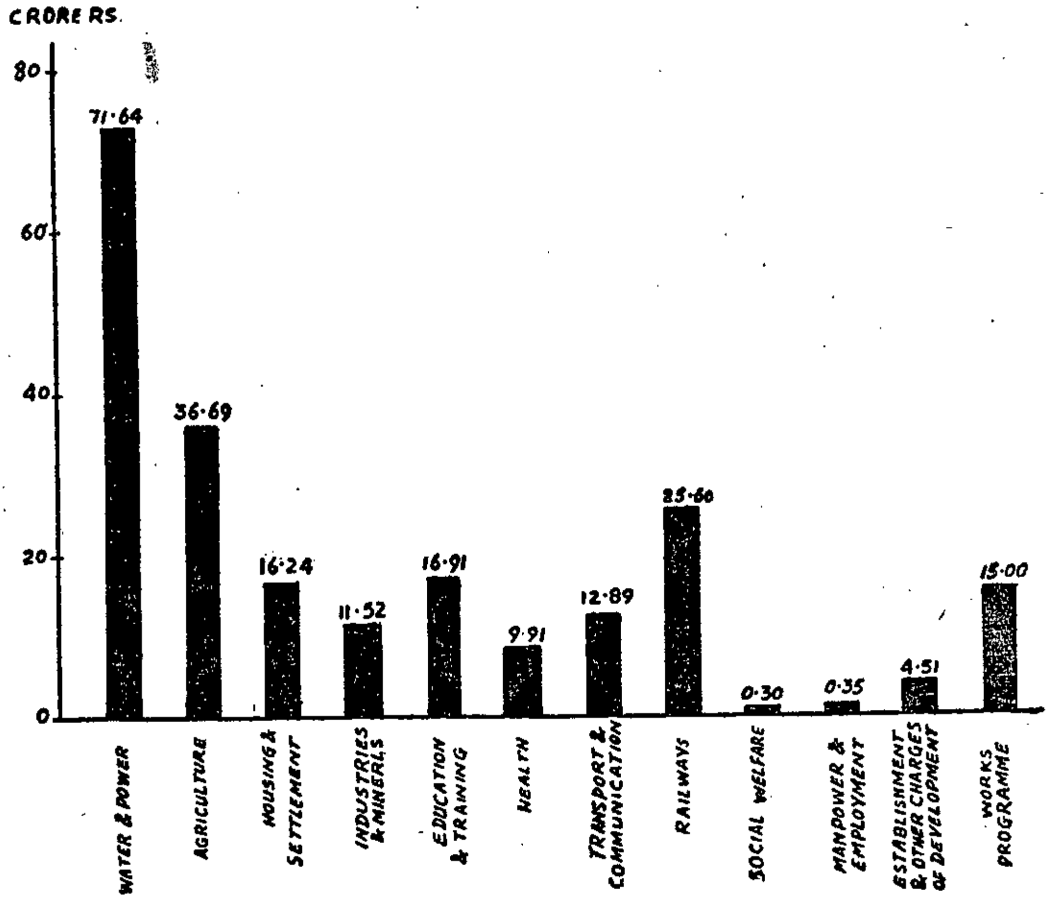

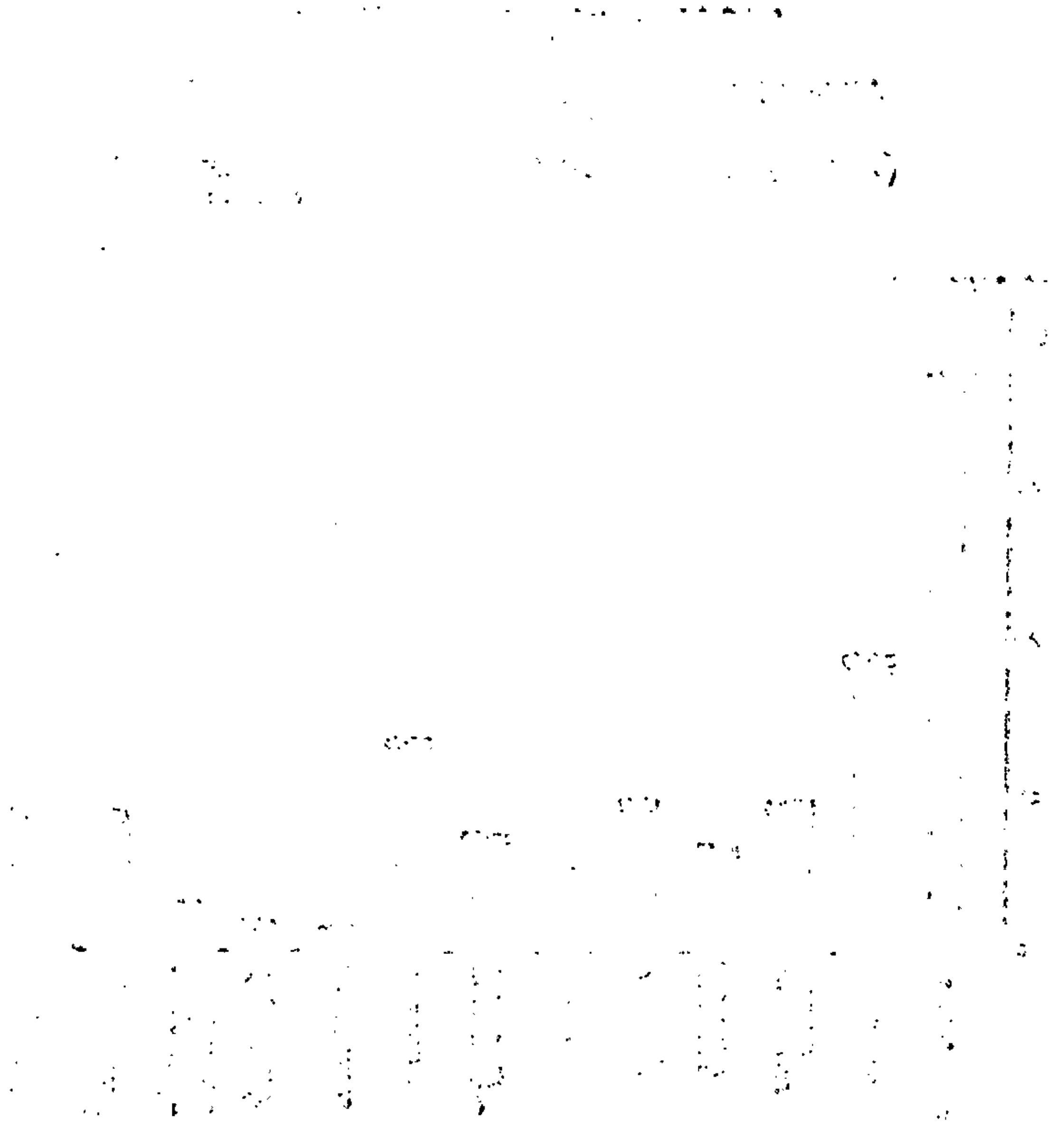

باب ـــ ۵

علاقائی ترقیات

حصّہ ۱ صوبائی سکیمیں

حصّہ ۲ سابق پنجاب

حصّہ ۳ علاقہ کراچی

حصّہ ۴ علاقہ بہاول پور

حصّہ ۵ سابق علاقہ شمال مغربی سرحدی صوبہ

حصّہ ۶ سابق علاقہ سندھ

حصّہ ۷ سابق علاقہ بلوچستان

باب ۵

علاقائی ترقیات

*باب ہذا میں مختلف علاقوں اور ہر علاقے کے مختلف ڈویژنوں کو فراہم کردہ تعینات کا تجزیہ موزوں گرافوں کے ذریعے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

منسلقہ کیفیت نامہ مختلف علاقوں اور ڈویژنوں کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ۱۹۶۵-۶۶ء کا سیکٹروار تجزیہ ظاہر کرتا ہے۔ ۱۹۶۴ - ۶۵ء کے تخمینوں کا ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے میزانیے کے تخمینوں سے مقابلہ کرنے کے لیے علاقہ وار تعینات ذیل میں درج کی جاتی ہیں:-

روپے کروڑوں میں

	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۴ - ۶۵ء		تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۵ - ۶۶ء	
	جملہ	خالص	جملہ	خالص
سابق صوبہ سرحد	۹٫۱۶	۷٫۸۵	۱۰٫۹۹	۹٫۵۴
سابق پنجاب	۴۱٫۶۲	۳۵٫۷۰	۵۴٫۹۷	۴۷٫۴۵
سابق بہاولپور	۴٫۴۶	۳٫۸۳	۴٫۵۶	۴٫۰۲
سابق سندھ	۳۴٫۶۸	۲۹٫۷۴	۳۶٫۱۵	۳۱٫۷۳
سابق بلوچستان	۶٫۵۸	۵٫۶۴	۶٫۶۶	۵٫۷۹
علاقہ کراچی	۱۱٫۶۹	۱۰٫۰۲	۷٫۹۰	۶٫۶۴

* بعض گرافوں میں سالِ رواں سے متعلق اعداد و شمار مختلف ہیں کیونکہ ترقیاتی پروگرام کے میزان میں اوزار و نصبیات اور عملے کے اخراجات شامل نہیں کیے گئے اور بعض اوقات مقابل میں ابہام سے بچنے کے لیے سالِ رواں کے ترمیم شدہ اعداد و شمار کی بجائے سالِ رواں کے تخمینہ جات میزانیہ کو ہی اختیار کیا گیا ہے۔

سرحدی علاقہ جات	۲ء۲۴	۲ء۰۰	۳ء۵۳	۳ء۱۰
صوبائی سکیمیں	۹۹ء۹۱	۸۵ء۶۷	۹۳ء۷۹	۸۲ء۲۸
میزان	۲،۱۰ء۴۵	۱،۸۰ء۴۵	۲،۱۸ء۵۵	[illegible]۰ء۵۵

اگر مختلف علاقوں میں صوبائی منصوبوں پر اخراجات کو بھی ان میں شمار کیا جائے تو ہر علاقے [illegible] کل اخراجات بظاہر اخراجات سے کافی زیادہ ہوں گے۔

حصّہ ۱

صوبائی سکیمیں

ان سکیموں میں ایسے منصوبے شامل ہیں جنہیں کسی ایک خاص ڈویژن یا علاقے سے متعلق قرار نہیں دیا جا سکتا۔ متعلقہ گراف میں صوبائی نوعیت کی سکیموں کو ۱۹۶۰ - ۶۱ ء سے اب تک رقوم کی تعینات دکھائی گئی ہیں۔ سال ۱۹۶۵ - ۶۶ ء کے دوران میں صوبائی سکیموں پر خرچ کی جانے والی جملہ رقم ۴۴ء۳،۷۹ لاکھ روپے ہے۔

حصّہ ۲

سابق علاقہ پنجاب کی سکیمیں

متعلقہ گراف اس علاقے کے لیے ۱۹۶۰ - ۶۱ ء سے اب تک تعینات کا رجحان ظاہر کرتا ہے جب کہ متعلقہ گراف اس علاقے کے مختلف ڈویژنوں کے لیے تعینات ظاہر کرتا ہے۔ اس علاقے میں سب سے بڑی تعین پانی اور بجلی کے سیکٹر کے لیے ہے (۳۹ء۲،۲۰ لاکھ) اس کے بعد زراعت کا نمبر ہے (۹۷ء۱،۴۸ لاکھ)۔ متعلقہ گراف اس علاقے میں ۱۹۶۲ - ۶۳ ء سے اب تک سیکٹروار تعینات کو ظاہر کرتا ہے۔

حصّہ ۳

علاقہ کراچی

متعلقہ گراف میں کراچی ڈویژن کے اندر مختلف سیکٹروں کو تعینات دکھائی گئی ہیں۔ اس علاقے کو ۱۹۶۰ - ۶۱ ء سے اب تک کی تعینات کو متعلقہ گراف میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ اس علاقے کے لیے تعین میں نمایاں کمی ان وجوہ کی بنا پر ہے :-

(الف) مہاجرین کے لیے کالونیاں جن کی تعمیر دوسرے منصوبے کے دوران میں شروع ہوئی تھی،

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN EX-PUNJAB: 1962-63 TO 1965-66

PUBLIC SECTOR

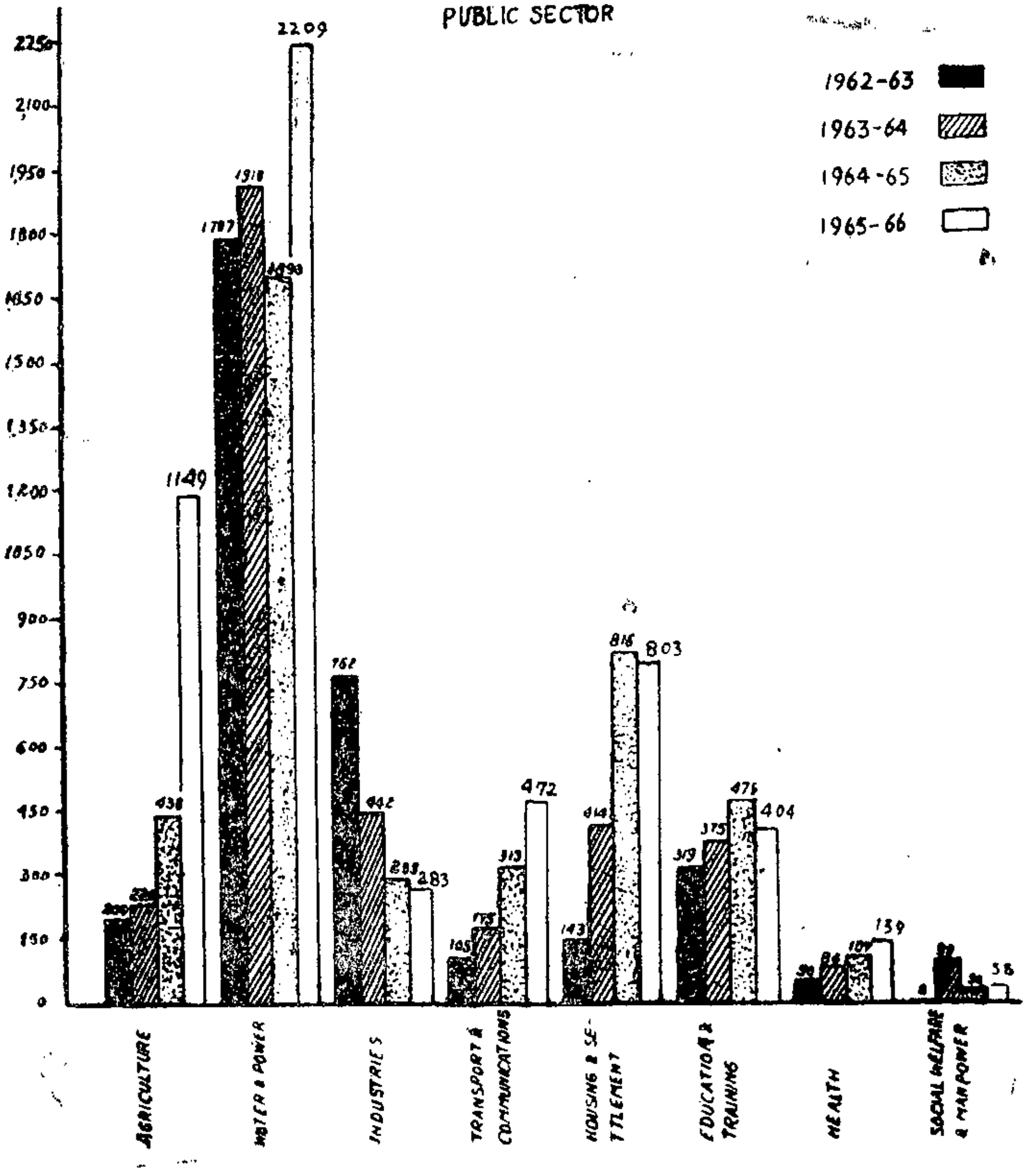

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
PUNJAB REGION: 1960-61 TO 1965-66

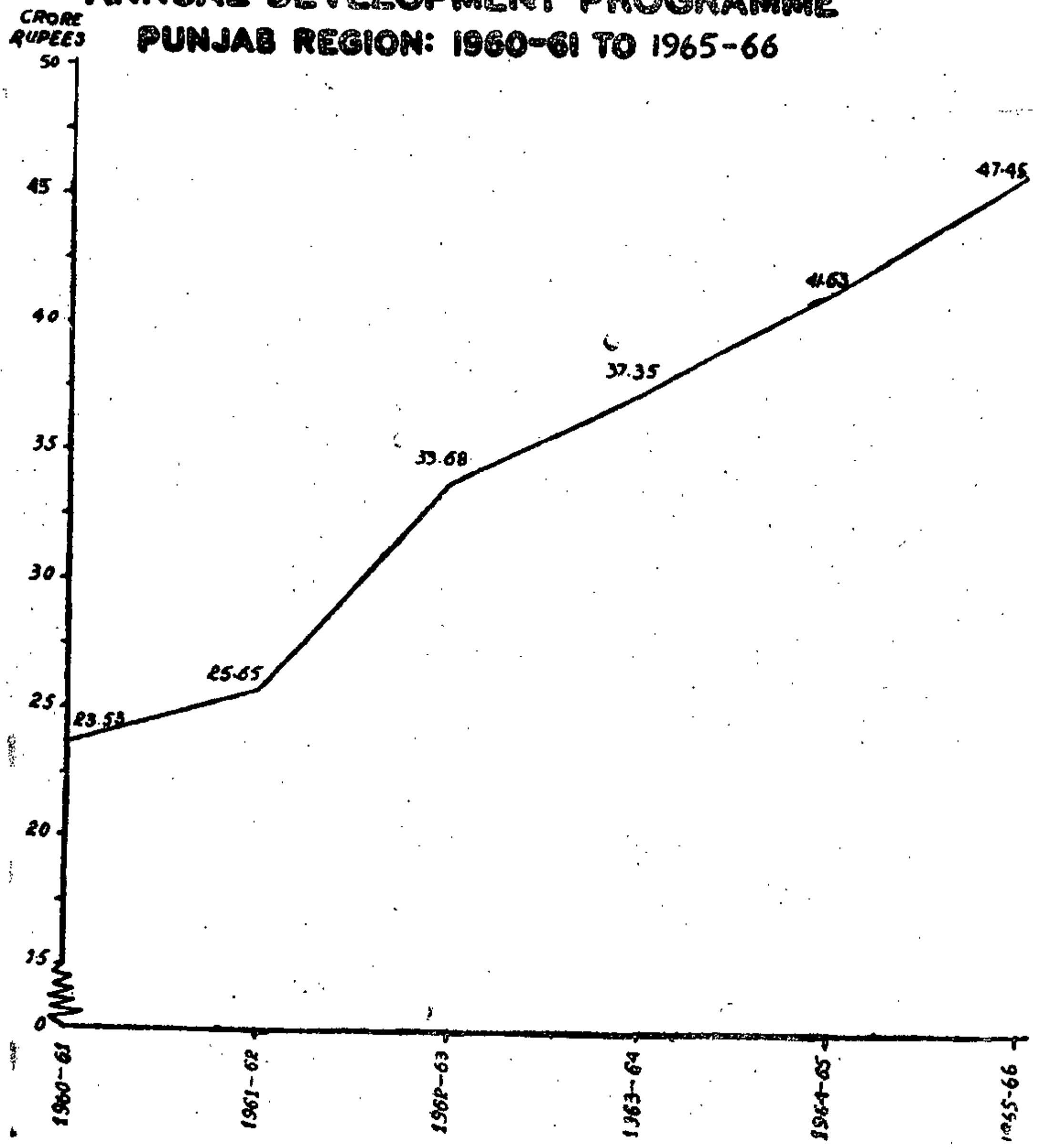

SECTOR-WISE ALLOCATIONS IN ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN LAHORE DIVISION: 1962-63 TO 1965-66

PUBLIC SECTOR

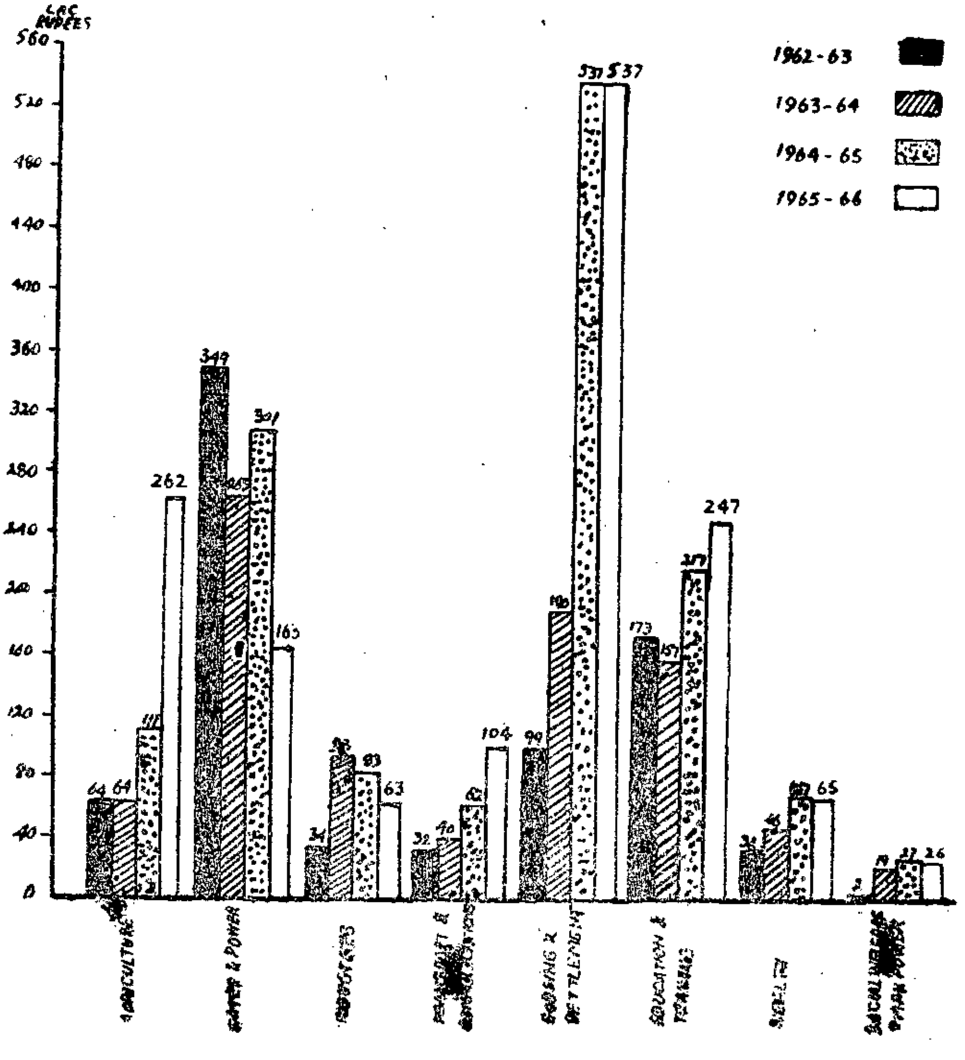

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN MULTAN DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

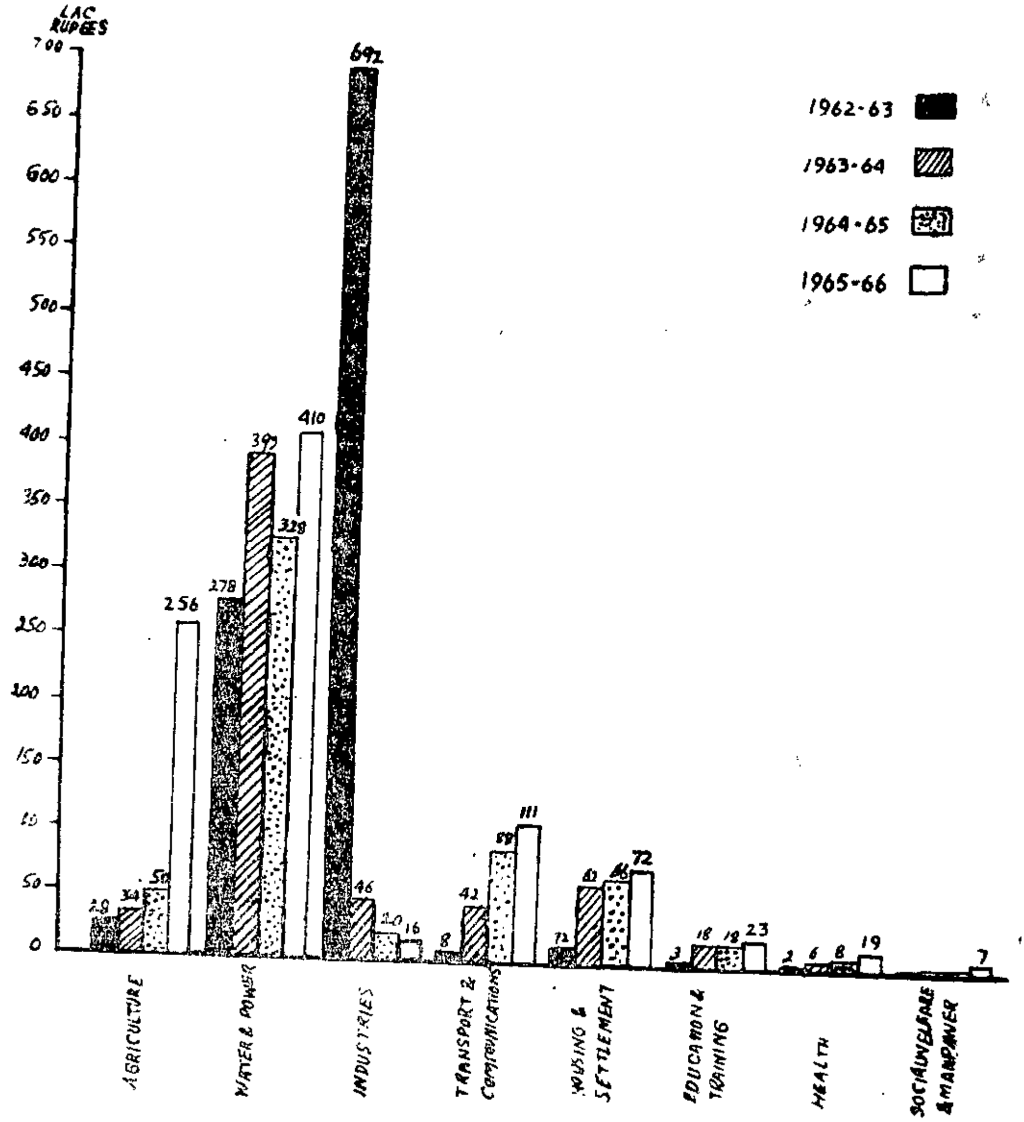

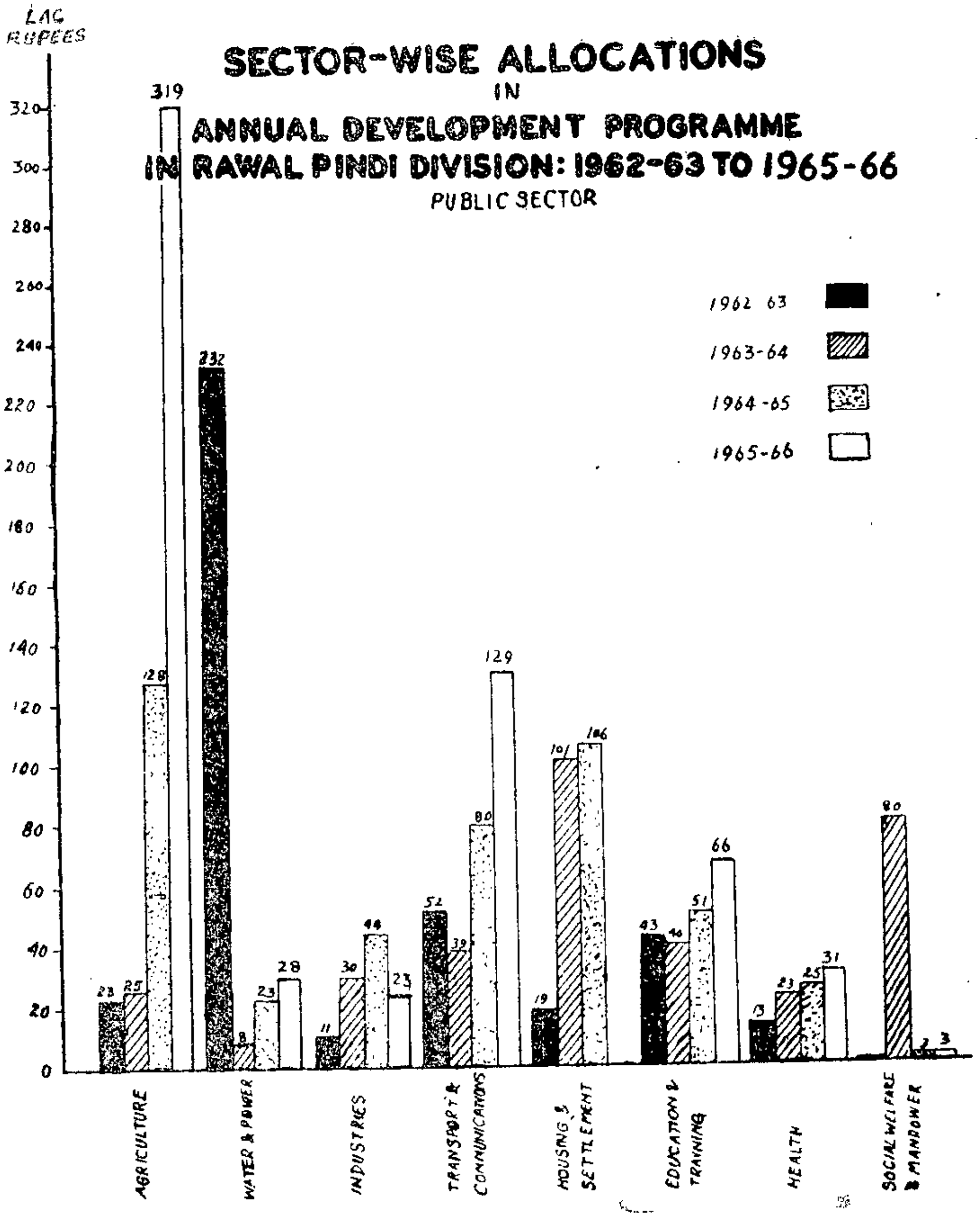
LAC RUPEES
SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
IN RAWAL PINDI DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR
1962 63
1963-64
1964-65
1965-66
320
300
280
260
240
220
200
180
160
140
120
100
80
60
40
20
0
319
128
25
23
232
8
23
28
11
30
44
23
52
39
80
129
19
101
106
43
46
51
66
13
23
25
31
80
2
3
AGRICULTURE
WATER & POWER
INDUSTRIES
TRANSPORT & COMMUNICATIONS
HOUSING & SETTLEMENT
EDUCATION & TRAINING
HEALTH
SOCIAL WELFARE & MANPOWER

SECTOR-WISE-ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
IN SARGODHA DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

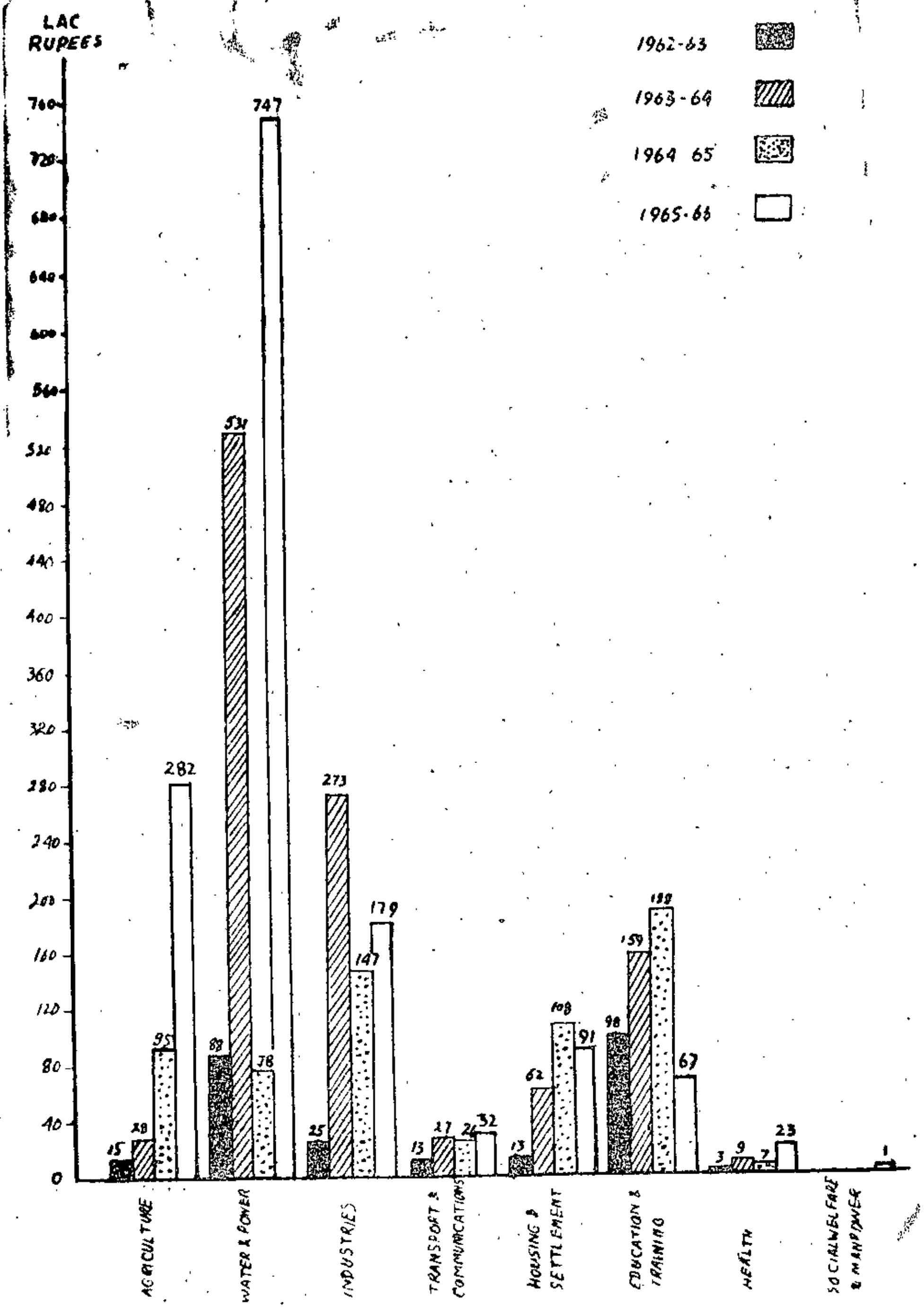

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
KARACHI REGION: 1960-61 TO 1965-66

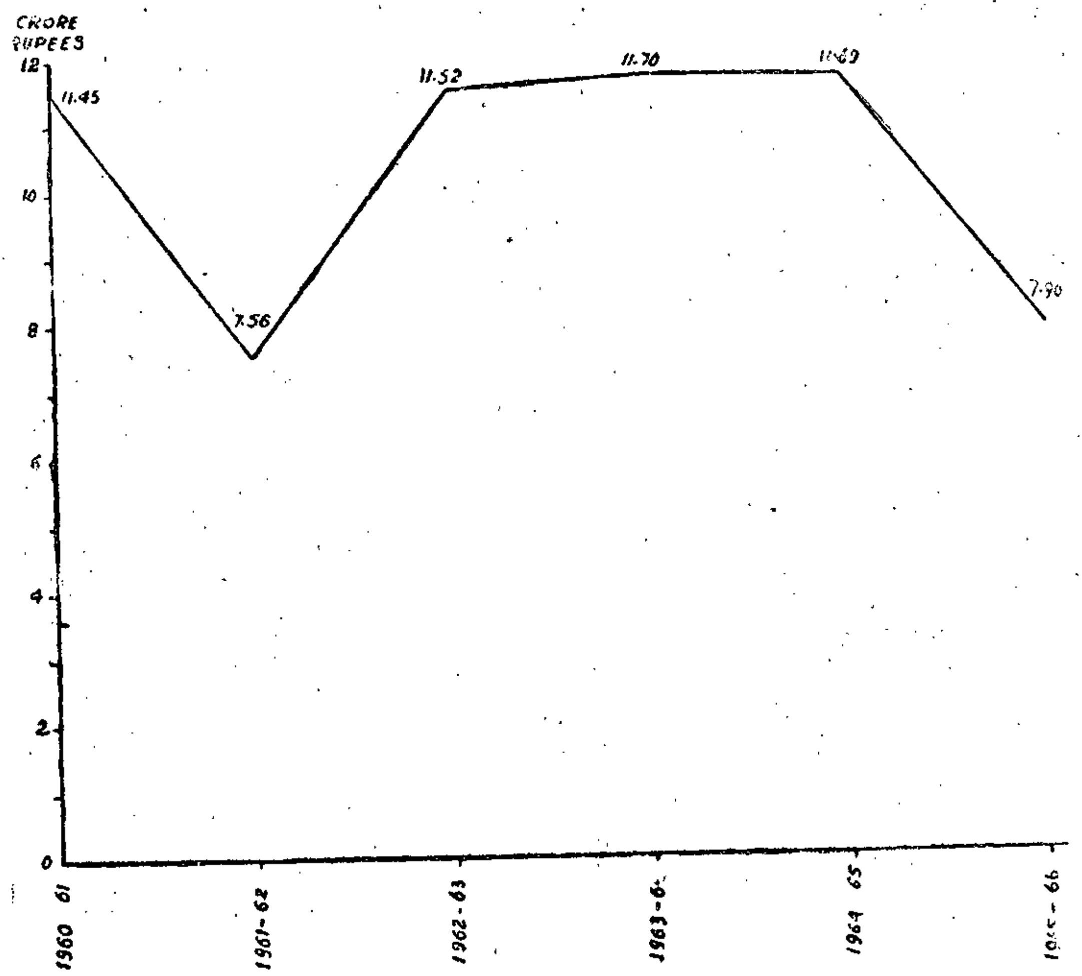

SECTOR WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN KARACHI DIVISION: 1962-63 TO 1965-66

(b) PUBLIC SECTOR

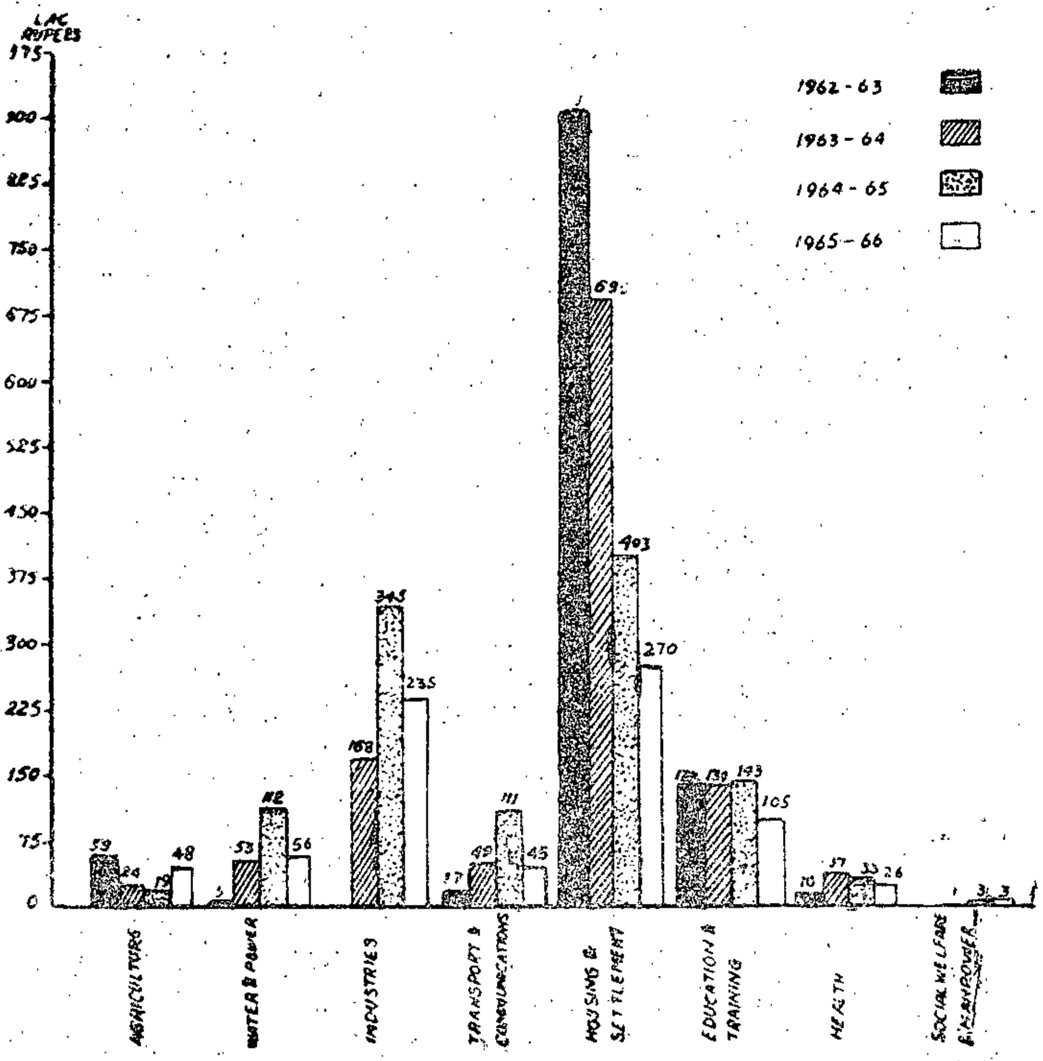

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME

BAHAWAL PUR REGION: 1960-61 TO 1965-66

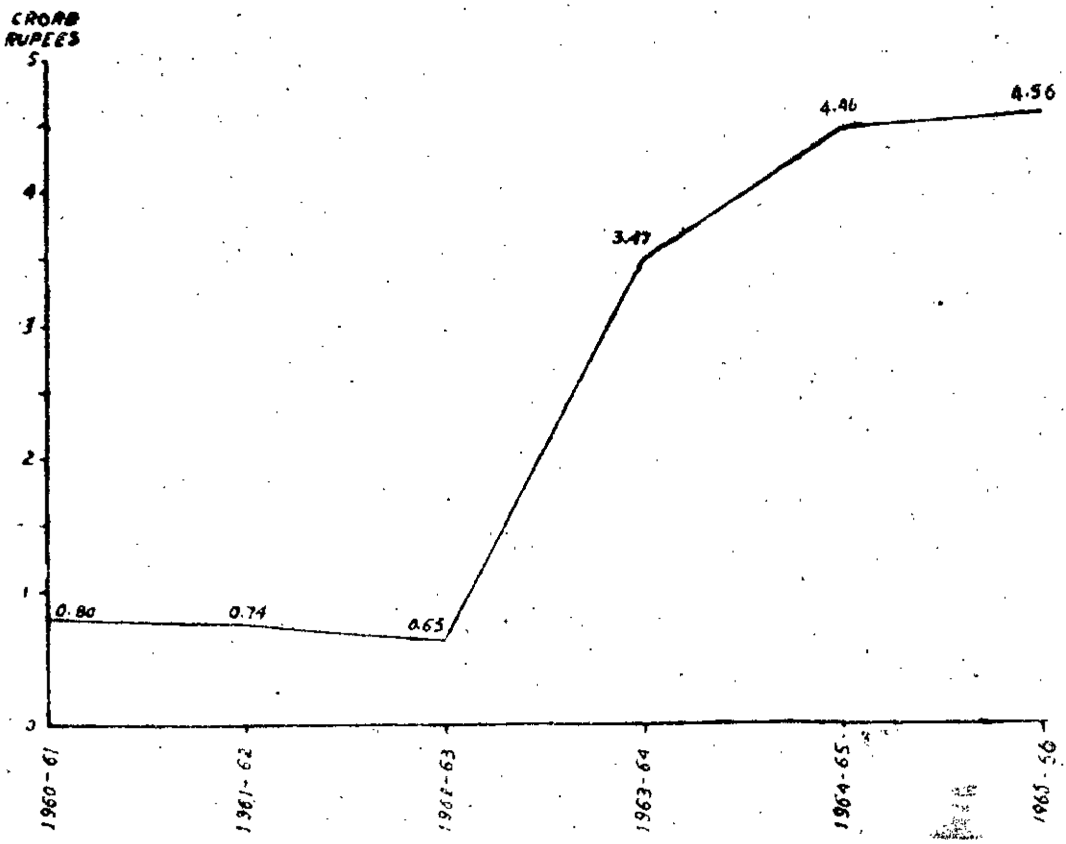

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
IN EX-BAHAWALPUR STATE: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

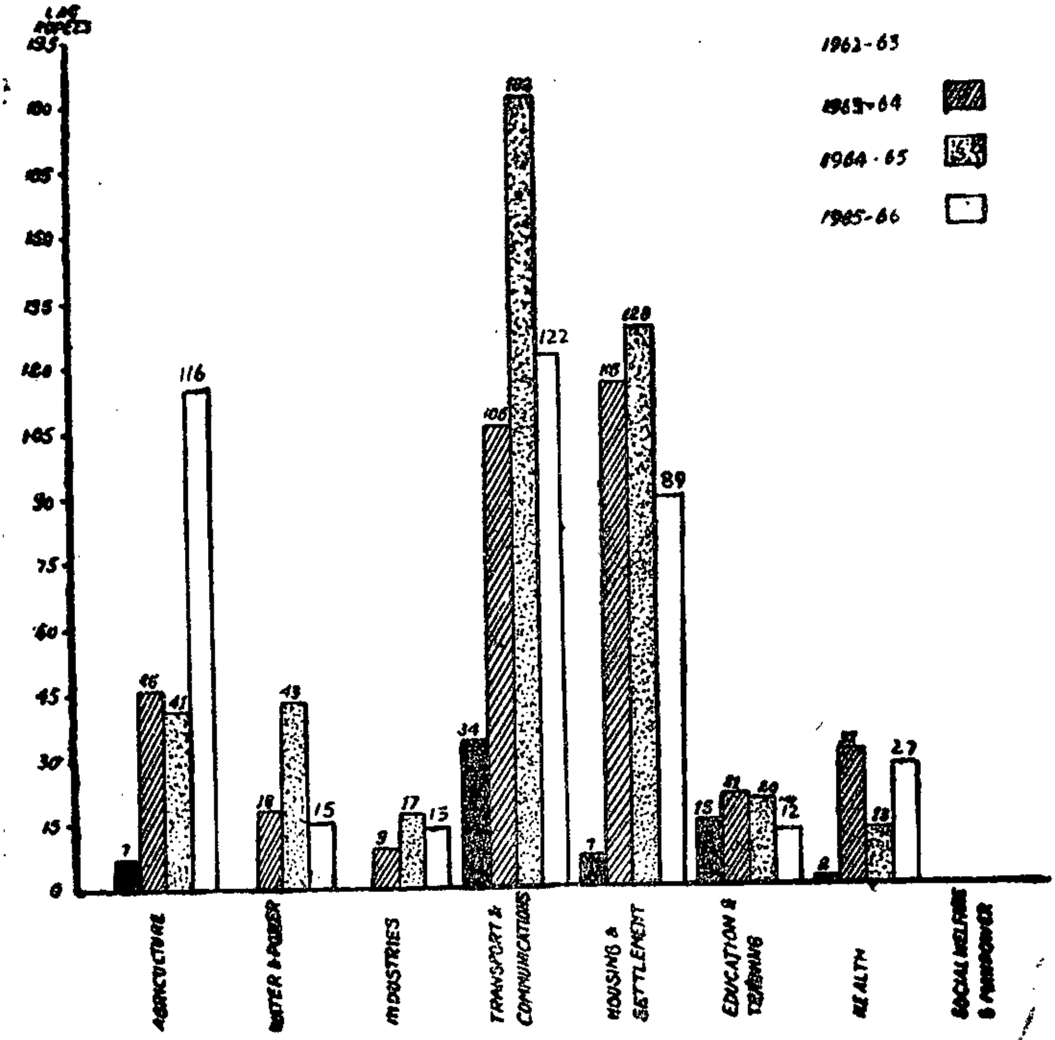

Note:- A Lump provision of Rs. 60.00. Lakhs has also been made for Schemes of this Division

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME

PESHAWAR REGION: 1960-61 TO 1965-66

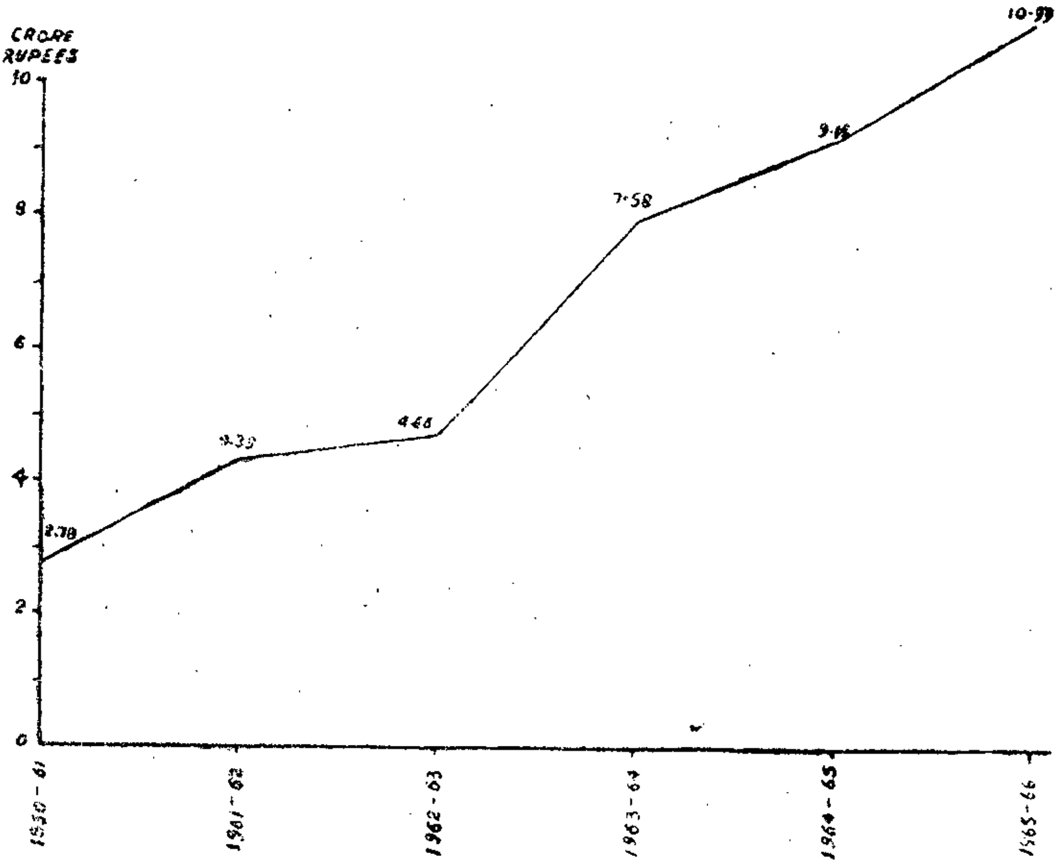

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN EX-N. W. F. P.: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

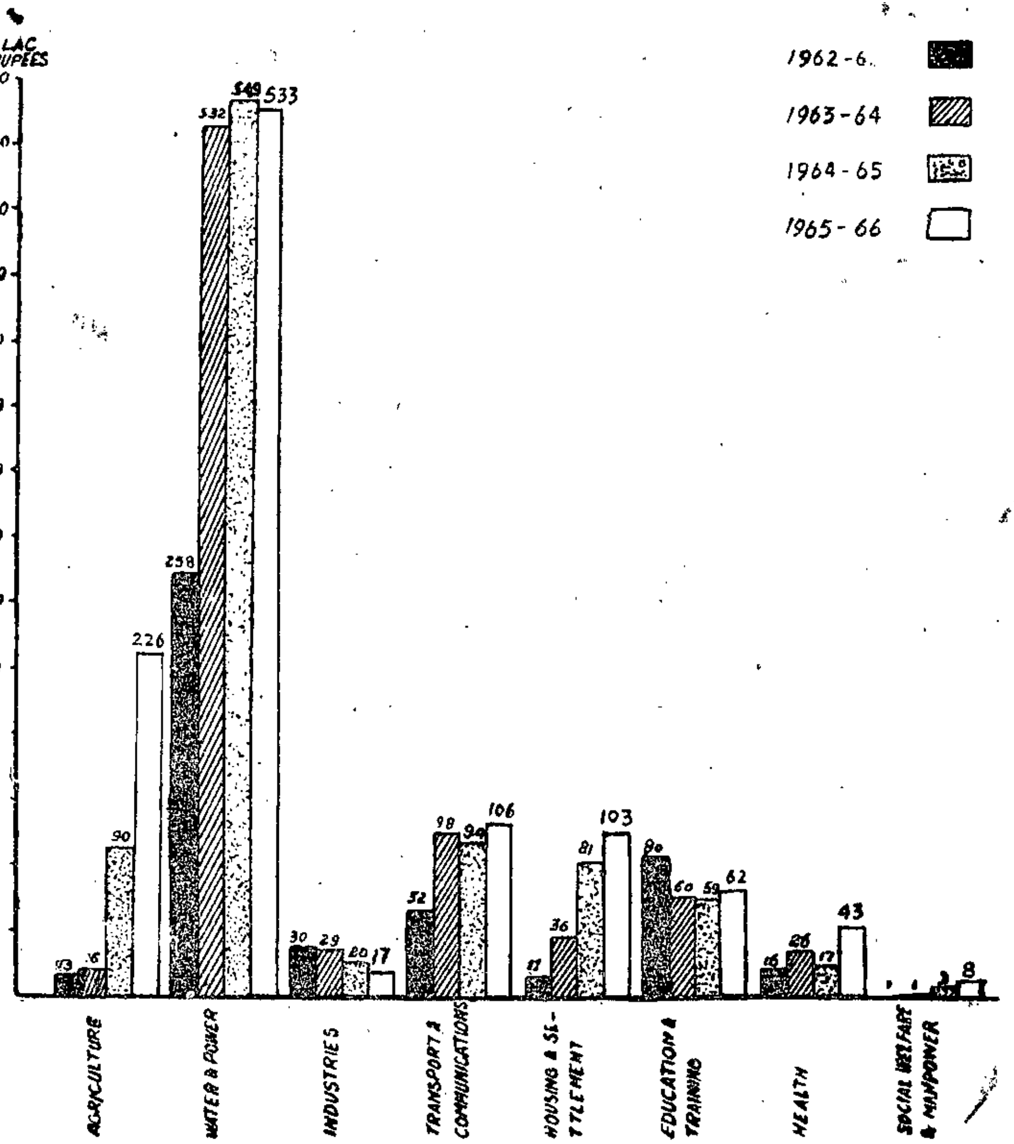

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN PESHAWAR DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

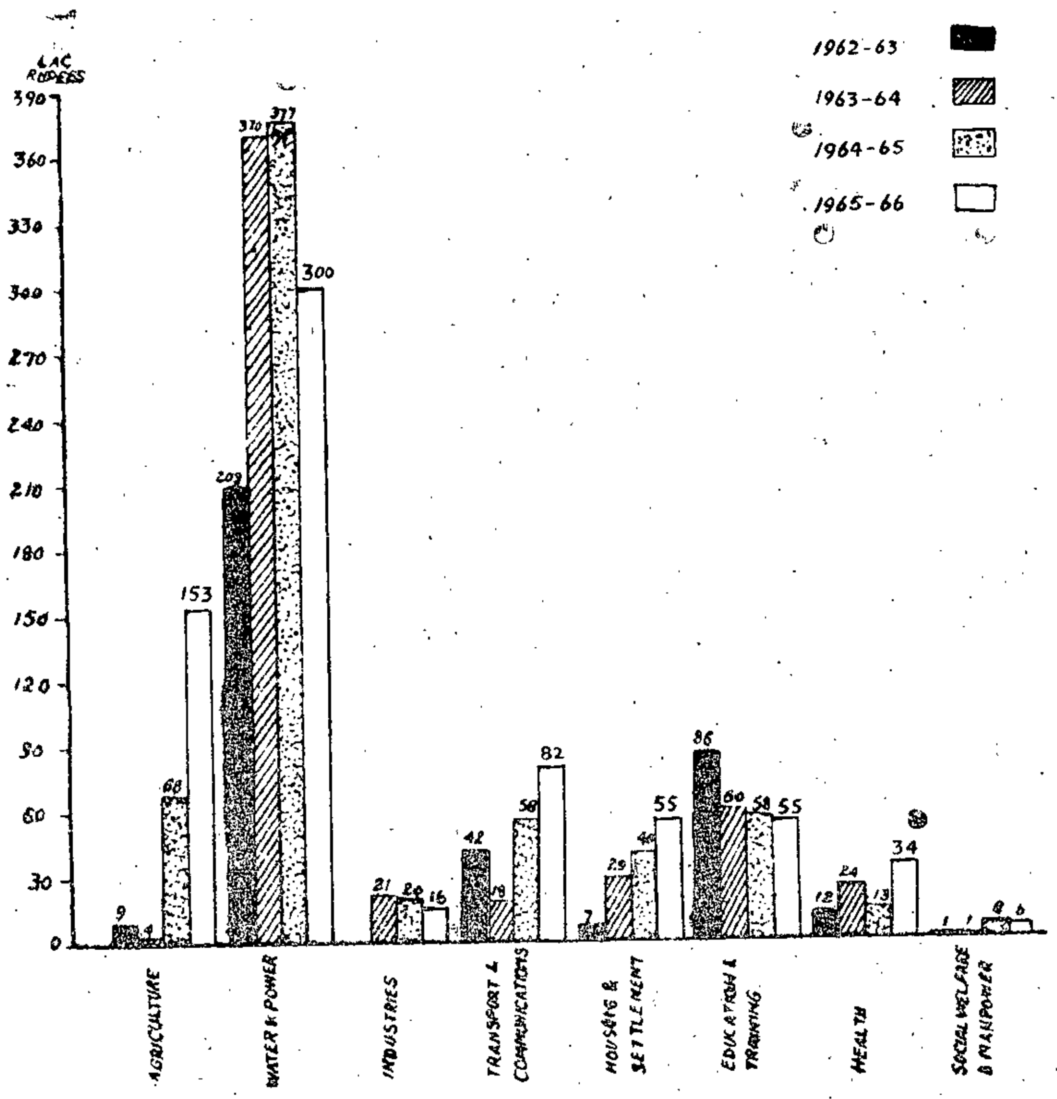

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
IN D.I. KHAN DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

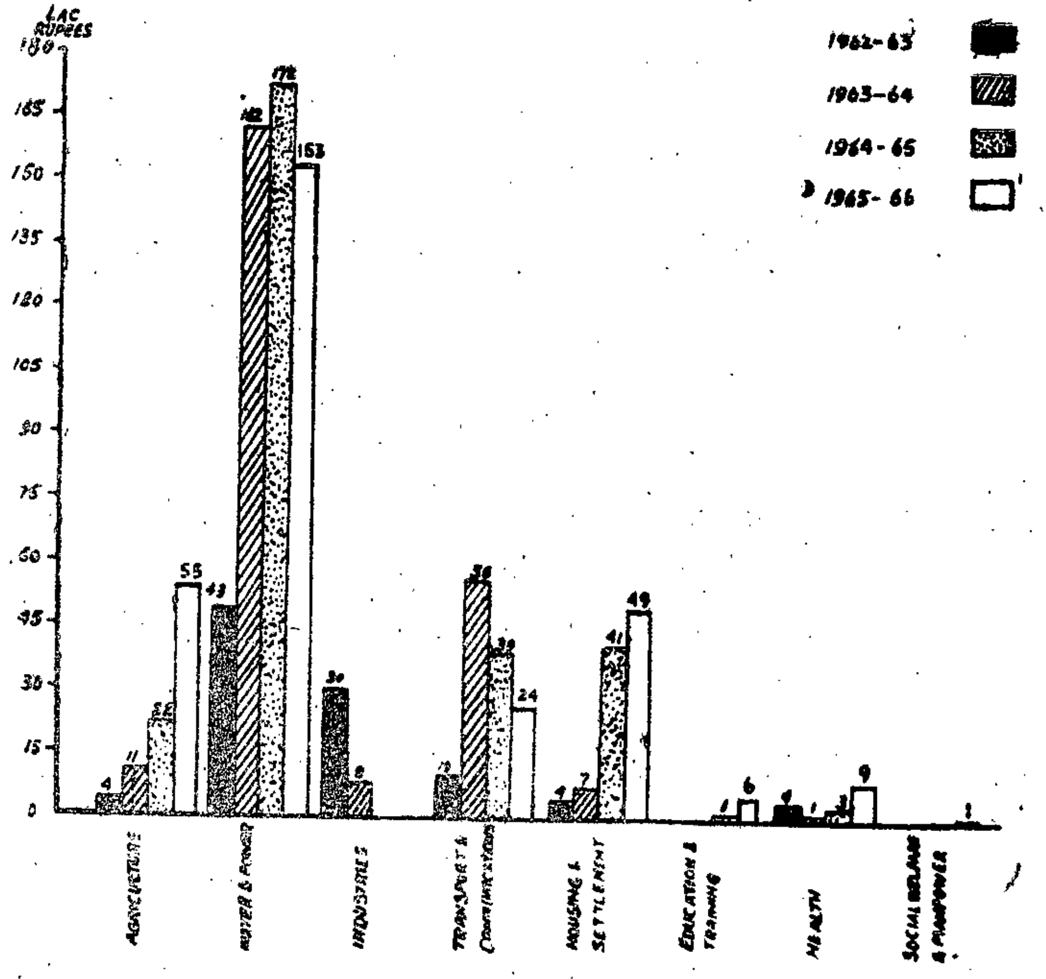

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
FRONTIER REGION: 1960-61 TO 1965-66

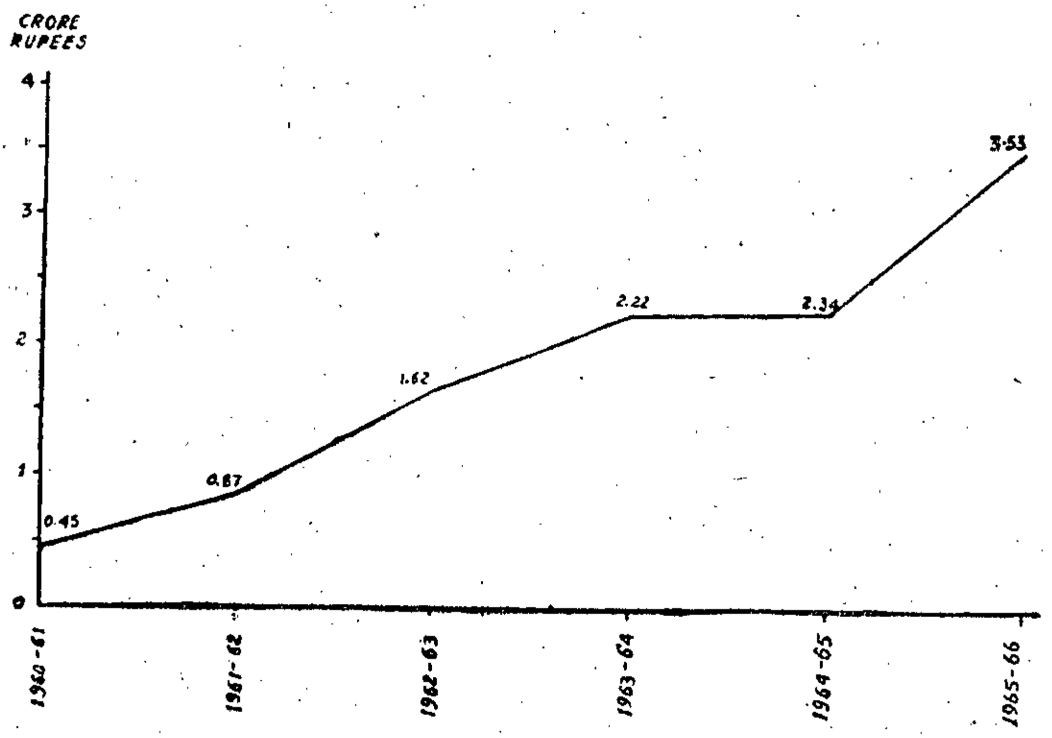

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN FRONTIER REGIONS: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

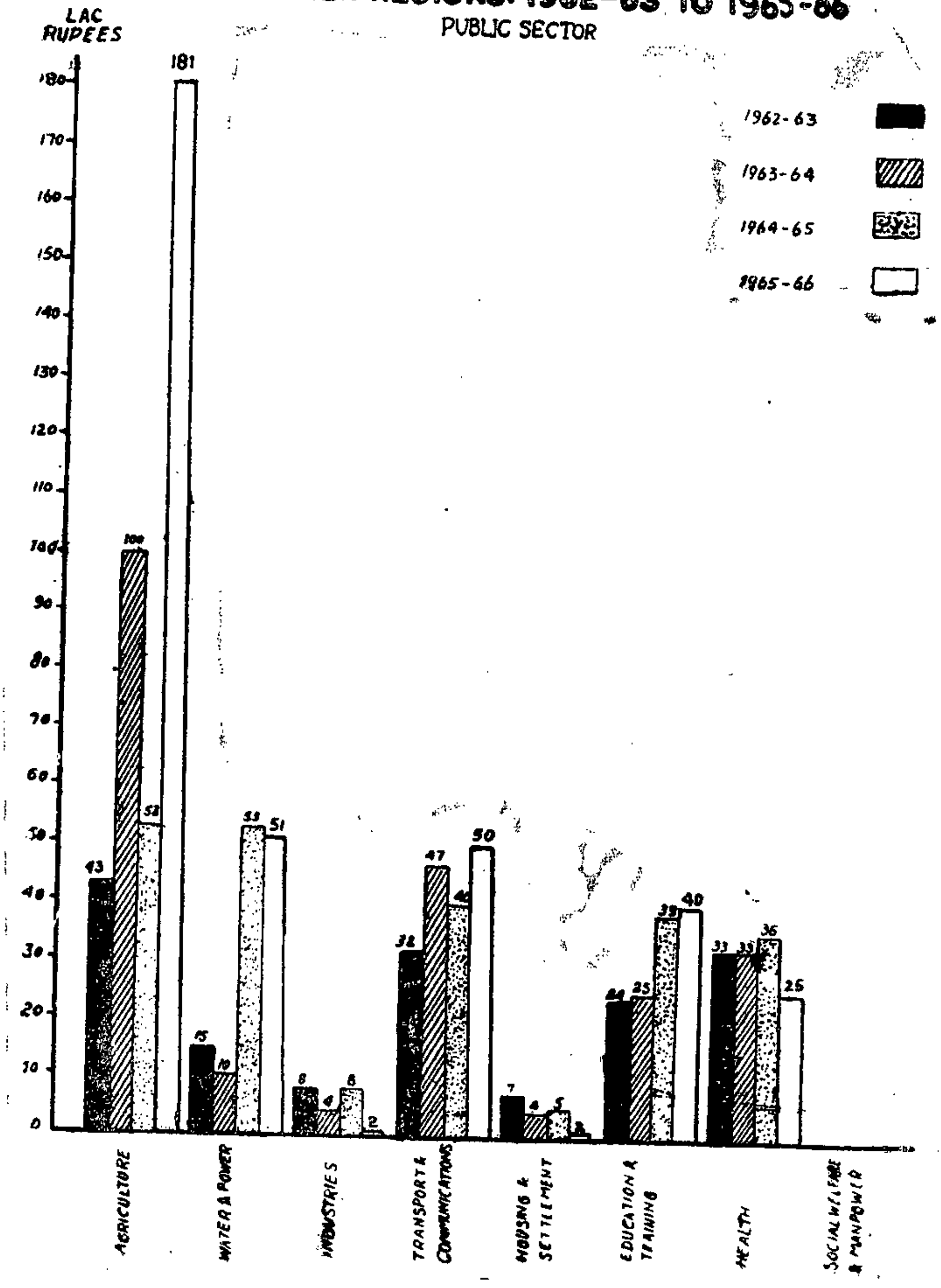

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME

SIND REGION: 1960-61 TO 1965-66

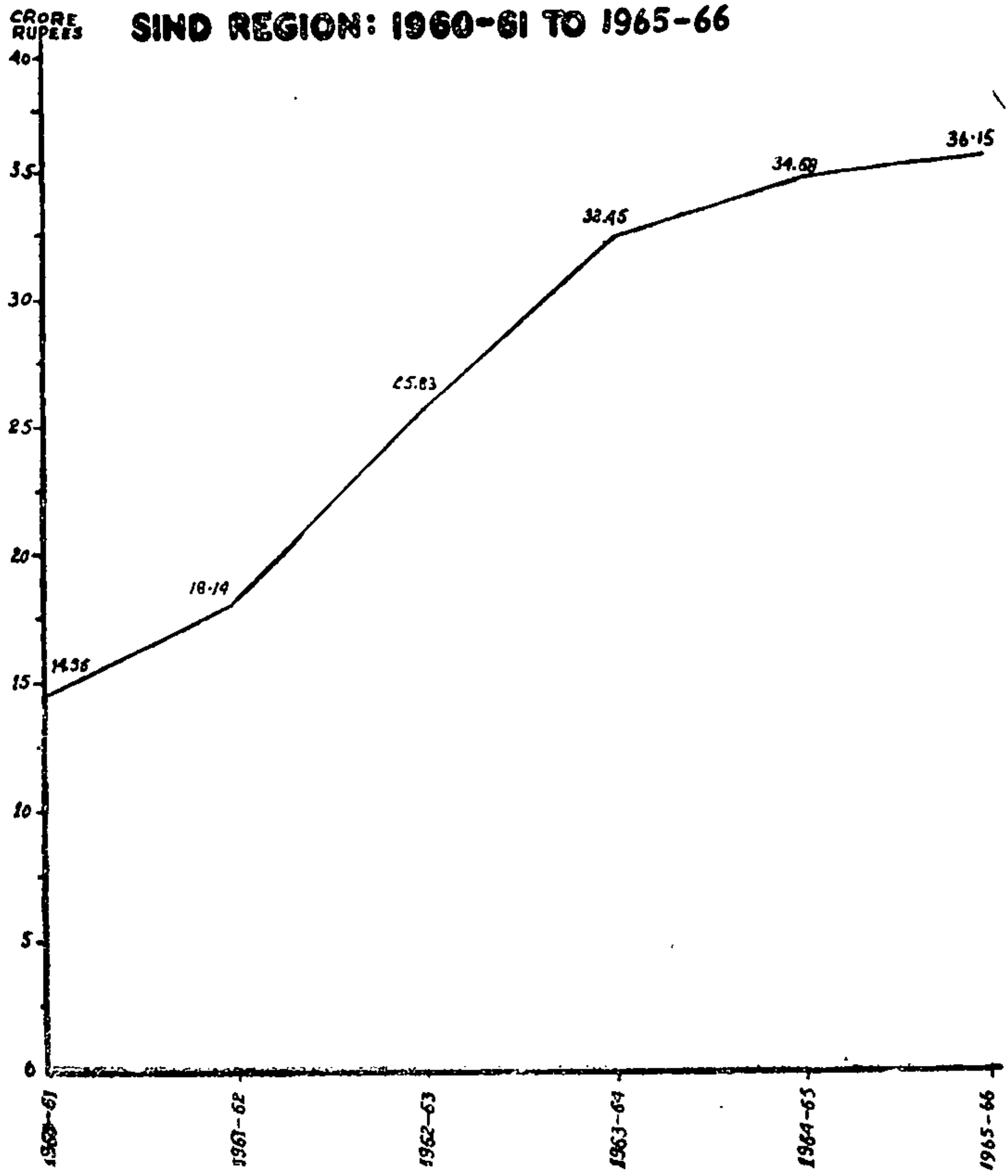

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
IN HYDERABAD DIVISION: 1962-63 TO 1965-66

PUBLIC SECTOR

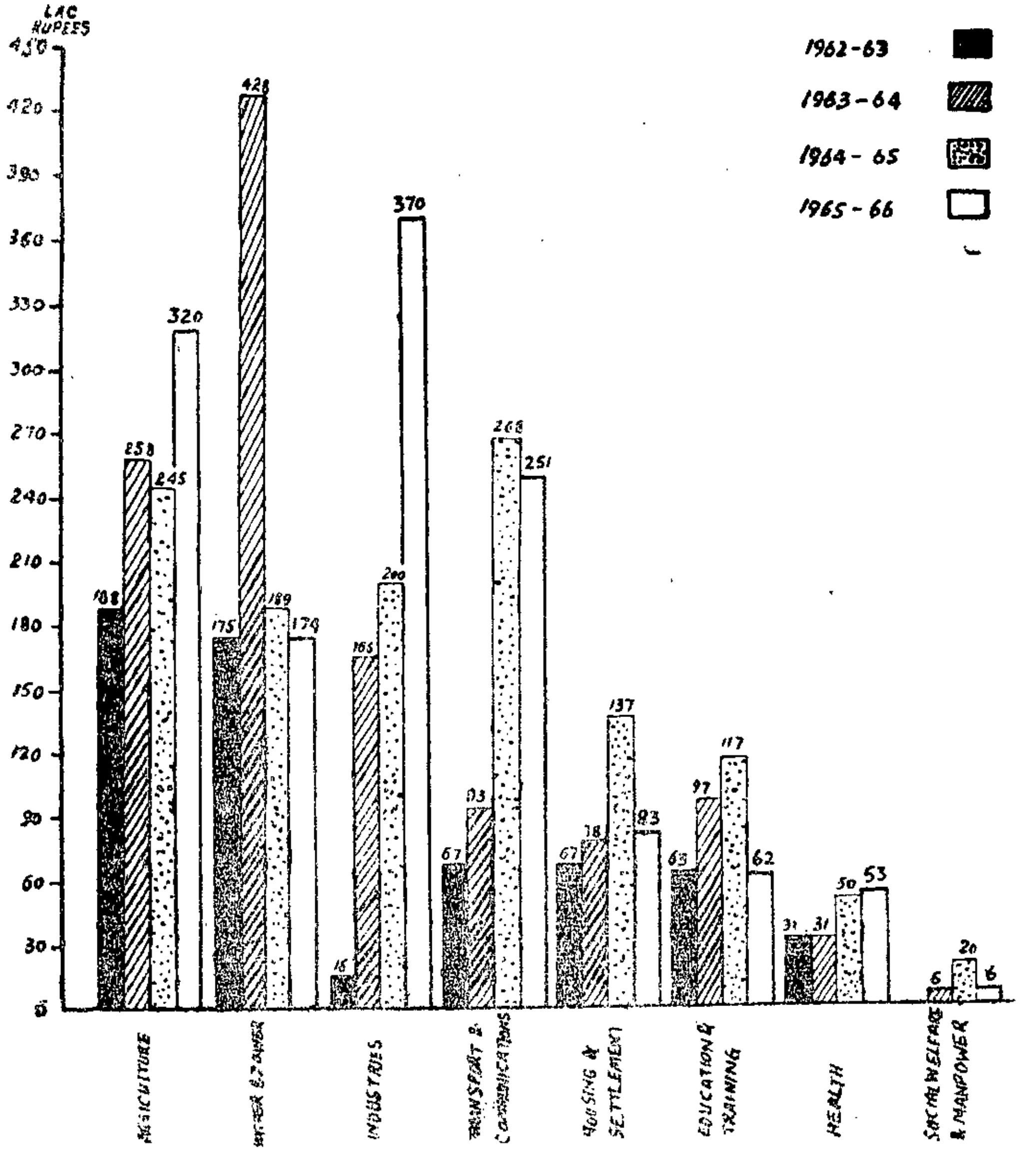

SECTOR-WISE ALLOCATIONS IN ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN KHAIRPUR DIVISION: 1962-63 TO 1965-66

PUBLIC SECTOR

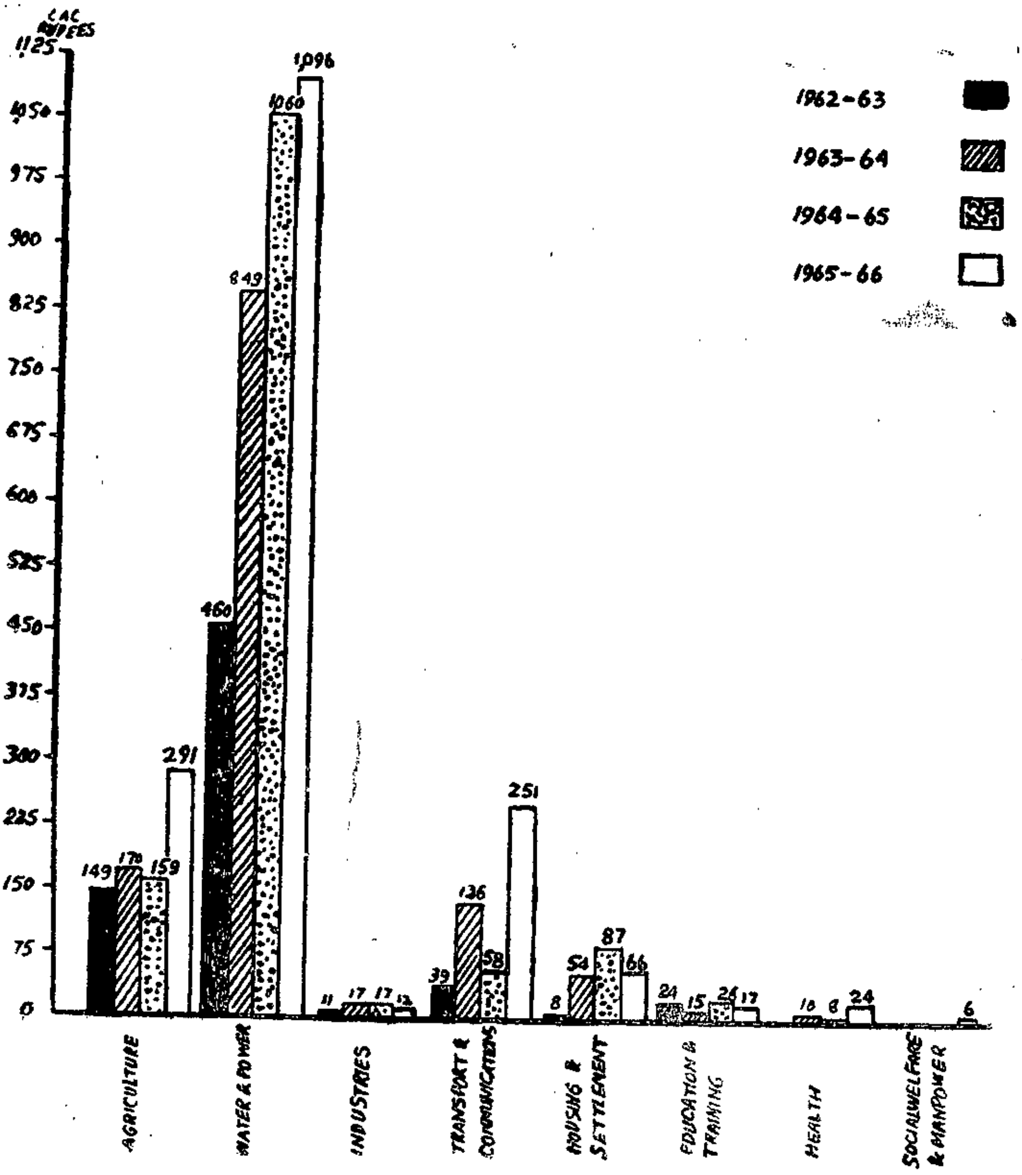

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN EX-SIND: 1962-63 TO 1965-66

PUBLIC SECTOR

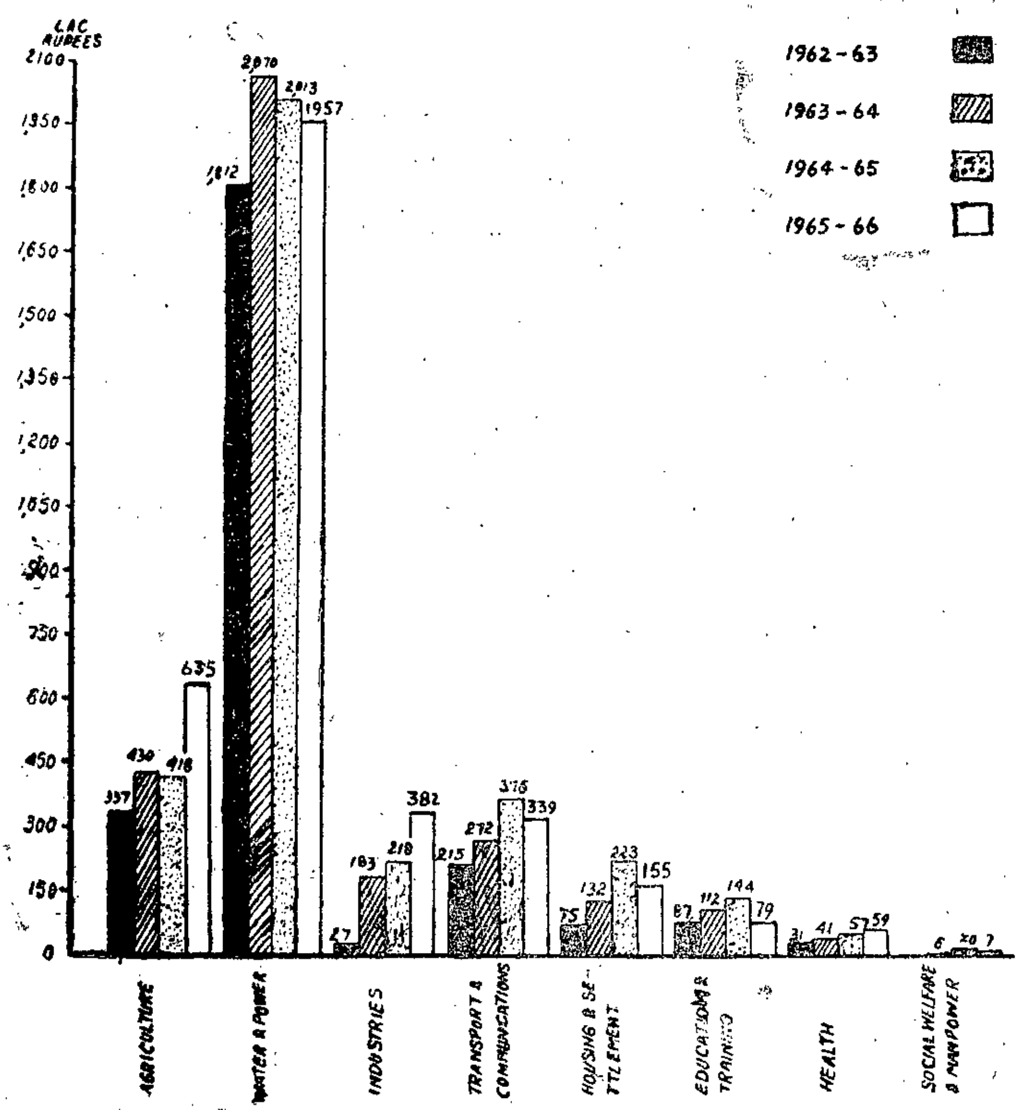

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME
BALUCHISTAN REGION: 1960-61 TO 1965-66

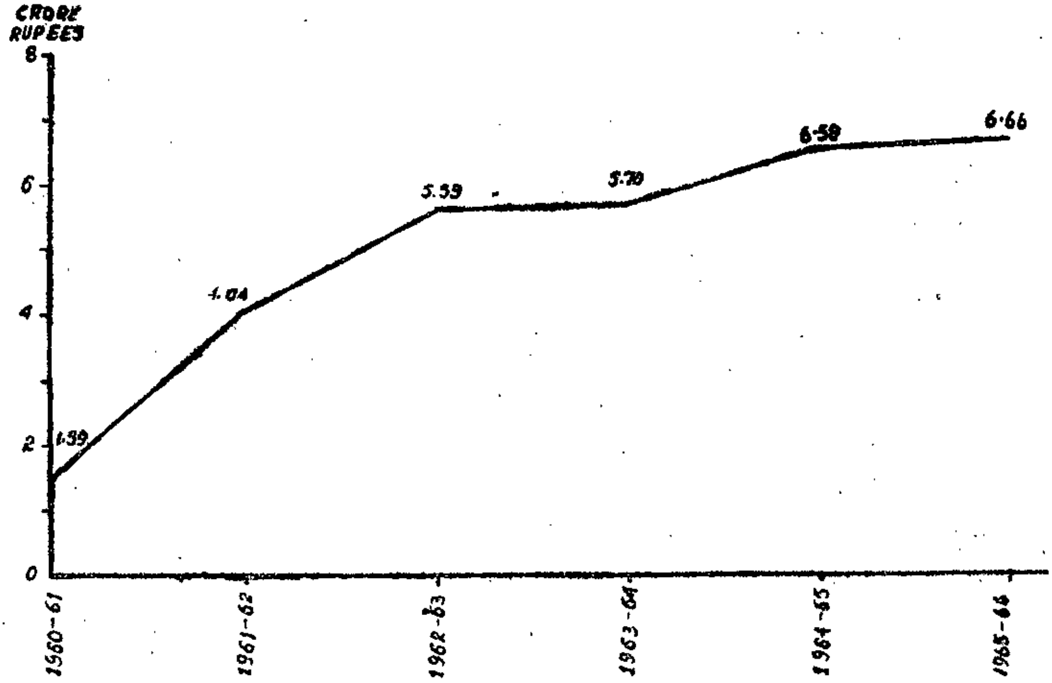

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN EX-BALUCHISTAN: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

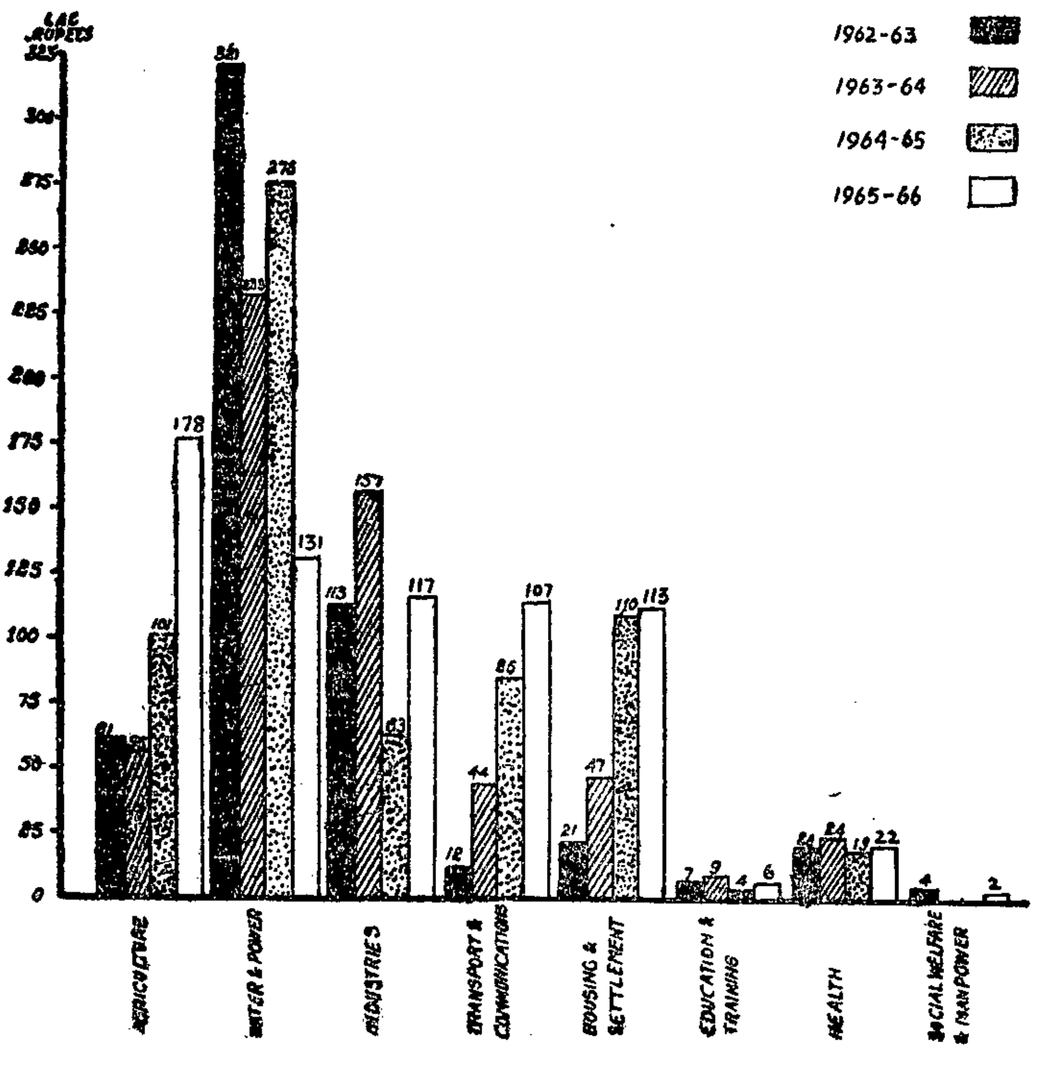

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN QUETTA DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

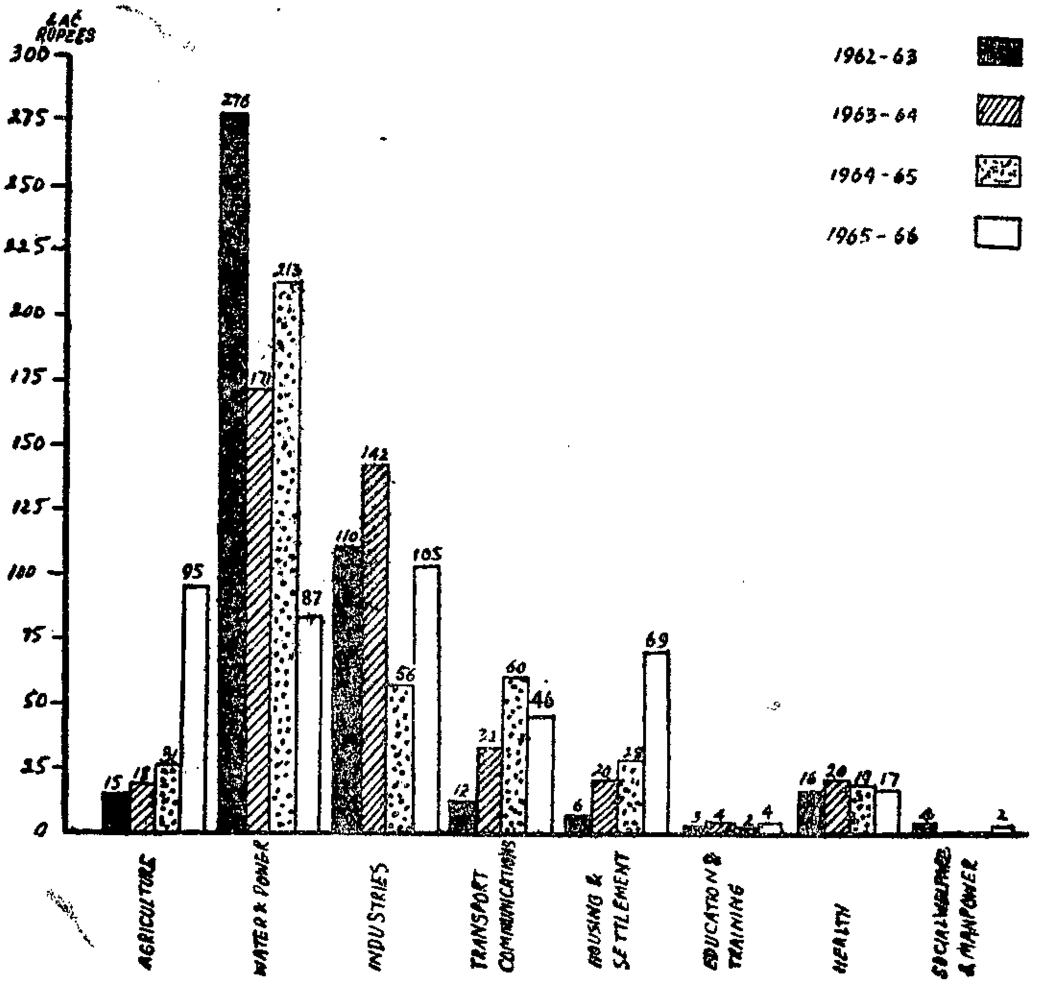

SECTOR-WISE ALLOCATIONS
IN
ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME IN KALAT DIVISION: 1962-63 TO 1965-66
PUBLIC SECTOR

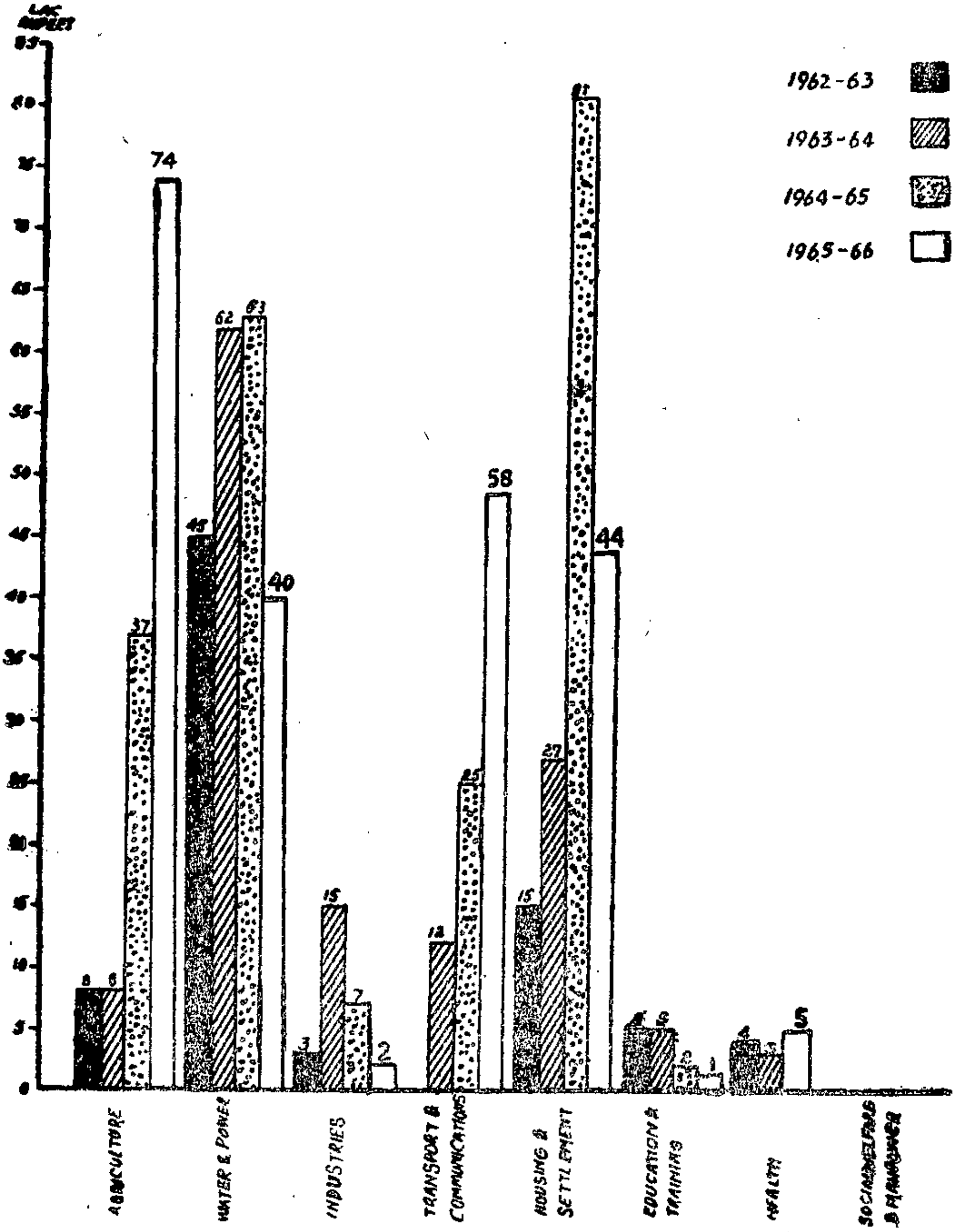

ANNUAL DEVELOPMENT PROGRAMME BY DIVISIONS: 1962-63 TO 1965-66

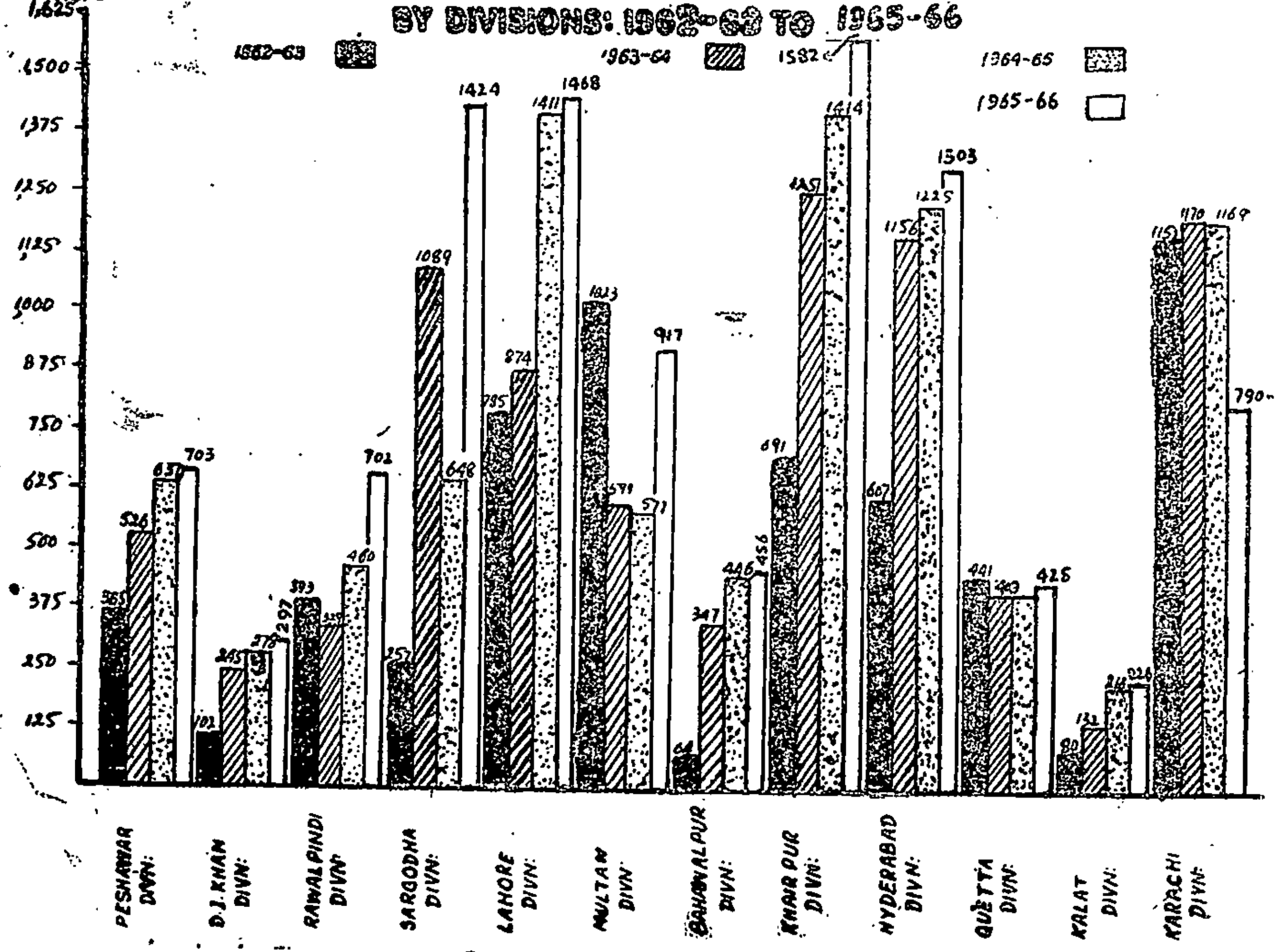

اب تکمیل کے قریب ہیں (ب) بھاری انجینئری منصوبوں ماسوائے مشین ٹول فیکٹری کے شروع کرنے کے لیے کافی وقت لگے گا۔ ادارہ ترقیات کراچی کی تعمیر مکانات کی سکیمیں جن میں سرمایہ ساتھ ساتھ وصولیات سے لگایا جا رہا ہے، بھی اس تعین میں ظاہر نہیں کی گئی ہیں۔

حصہ ۴

علاقہ بہاولپور

متعلقہ گراف میں اس علاقے کے لیے ۱۹۶۰-۶۱ء سے اب تک کی تعینات دکھائی گئی ہیں۔ بہاولپور ڈویژن کی نئی سکیموں کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ۶۰ لاکھ روپے کی ایک مجموعی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس سال بھی اس علاقے میں حمل و نقل کے سیکٹر کو مقدم رکھا گیا ہے جس کے لیے مجموعی تعین ۳۶ء ۱۲۲ لاکھ روپے ہے۔ اس کے بعد زراعت کا نمبر آتا ہے جس کی تعین ۴۰ء ۱۱۶ لاکھ روپے ہے۔

حصہ ۵

سابق علاقہ شمال مغربی سرحدی صوبہ

متعلقہ گراف اس علاقے کے لیے ۱۹۶۰-۶۱ء سے اب تک تعینات کا رجحان ظاہر کرتا ہے۔ ۱۹۶۴-۶۵ء کے مقابلے میں ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں اس علاقے کی ترقی کے لیے مجموعی تعینات میں ۲۰ فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اس علاقے میں سب سے بڑی تعین پانی اور بجلی کے سیکٹر کے لیے ہے۔

حصہ ۶

سابق علاقہ سندھ

اس علاقے کے لیے ۱۹۶۴-۶۵ء کے تخمینہ جات میزانیہ ۶۸ء ۴۳ کروڑ روپے تھے جب کہ ۱۹۶۵-۶۶ء کے تخمینہ جات میزانیہ ۱۵ء ۳۶ کروڑ روپے ہیں۔ متعلقہ گراف اس علاقے میں ۱۹۶۲-۶۳ء سے اب تک سیکٹر وار تعین ظاہر کرتا ہے۔ اس علاقے کے لیے آئندہ سال کے پروگرام میں سب سے زیادہ زور پانی اور بجلی کے سیکٹر پہ دیا گیا ہے جس کے لیے تعین ۰۷ء ۹۵۷ لاکھ روپے ہے۔

حصہ ۷

سابق علاقہ بلوچستان

۱۹۶۴-۶۵ء کے تخمینہ جات میزانیہ کے مقابلے میں اس علاقے کے لیے مجموعی جملہ تعین میں اضافہ ہوا ہے۔ (۱۹۶۴-۶۵ء کے دوران میں ۵۸ء ۶ کروڑ روپے کے مقابل ۶۶ء ۶ کروڑ روپے) متعلقہ گراف کوئٹہ ڈویژن میں ۱۹۶۲-۶۳ء سے اب تک سیکٹر وار تعینات کو ظاہر کرتا ہے۔

باب — ۶

پانی اور بجلی

WATER AND POWER

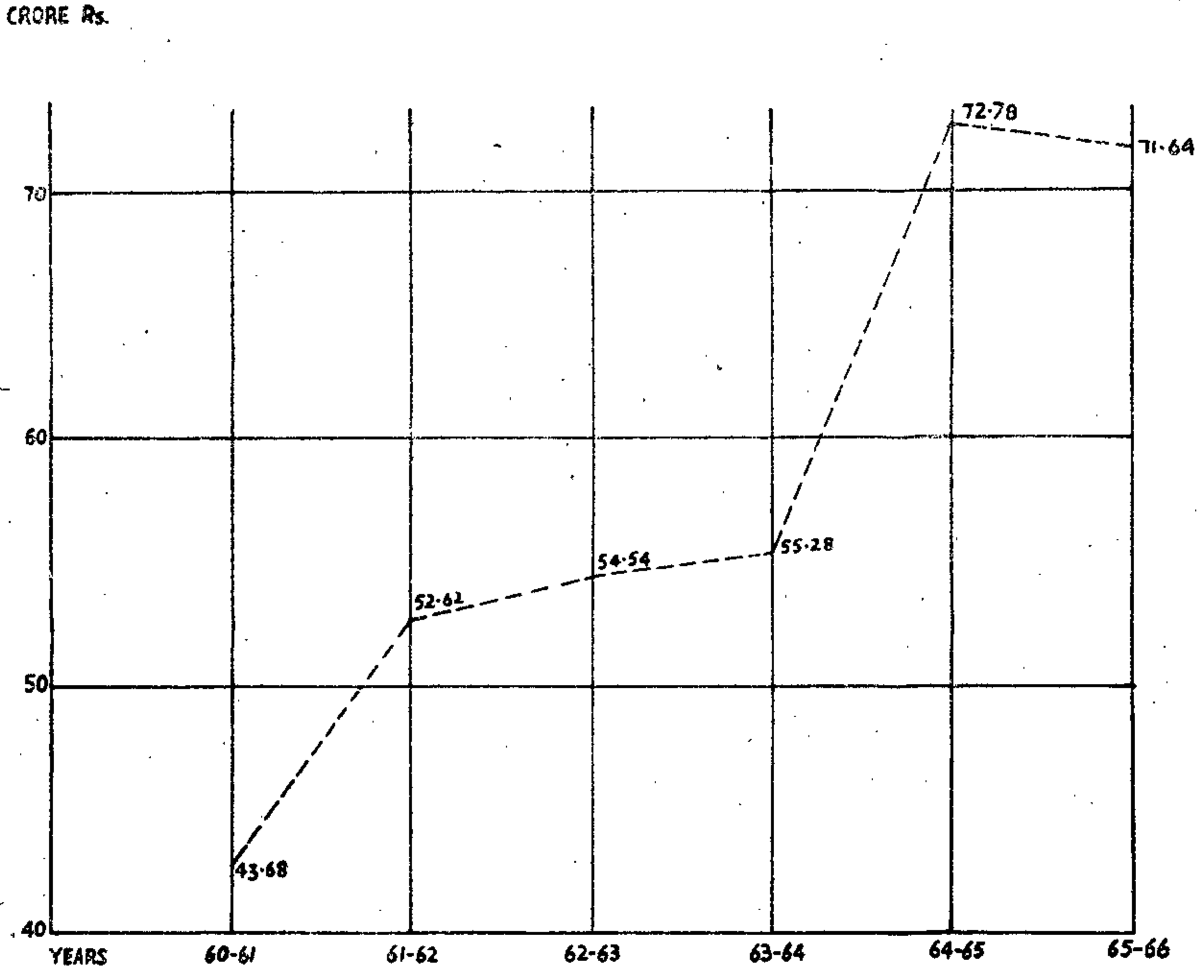

باب ٦

پانی اور بجلی

اس سیکٹر پر ترقیاتی رقوم کا سب سے بڑا واحد حصہ صرف ہوتا ہے۔ ١٩٦٥-٦٦ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں اس سیکٹر کے لیے ٧١٫٧٤ کروڑ روپے کی ایک مجموعی گنجائش شامل کی گئی ہے۔ تاہم خالص اخراجات ٦٢٫٩٦ کروڑ روپے تک محدود رہیں گے۔ مندرجہ ذیل نقشے میں دوسرے منصوبے کے پانچ برسوں کے دوران میں اس سیکٹر کے لیے تعینات اور آئندہ مالی سال کے لیے مجوزہ تعینات دکھائی گئی ہیں :-

	کروڑوں میں
١٩٦٠-١٩٦١ء	٤٣٫٦٨
١٩٦١-١٩٦٢ء	٥٢٫٦٢
١٩٦٢-١٩٦٣ء	٥٤٫٥٤
١٩٦٣-١٩٦٤ء	٥٥٫٢٨
١٩٦٤-١٩٦٥ء	٦٠٫٢١ (ترمیم شدہ)
١٩٦٥-١٩٦٦ء	٦٢٫٩٦ (خالص)
	٧١٫٧٤ (جملہ)

(الف) پانی

اس شعبے میں پروگرام کے مقاصد حسب ذیل ہیں :-

(الف) بہتر اور مفید آبپاشی کی سہولتیں مہیا کرنا

(ب) تھور اور سیم زدہ زمینوں سے پانی کا نکاس اور بحالی

اس شعبے میں جو تین بڑے ادارے کام کر رہے ہیں وہ محکمہ آبپاشی، زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور

پانی و بجلی کا ترقیاتی ادارہ (واپڈا) ہیں۔

محکمۂ آبپاشی

آبپاشی، نکاس آب، سیلاب پر قابو پانے، تحقیقات اور ریسرچ کی متعدد سکیمیں زیر کار ہیں۔ جن میں سے اہم سکیموں کا جائزہ ذیل میں لیا گیا ہے۔

تونسہ پروجیکٹ

تونسہ بیراج اور اس کے ساتھ مظفر گڑھ کینال اور ڈیرہ غازی خاں کینال لنک نمبر ۳ کو ۱۹۶۱ء میں مکمل کر کے آبپاشی کے لیے کھول دیا گیا تھا۔ اس کے بعد داجل برانچ پر کام شروع کیا گیا۔ اس شاخ کی تکمیل پر ۶۰۰ء۸۷ ایکڑ قدیم رقبہ اور ۰۰۰ء۸۰ ا ایکڑ جدید رقبہ آبپاشی ہوگا۔ یہ تمام کام سال ۱۹۶۵ء میں مکمل ہو جانے کی توقع ہے۔ یہ پروجیکٹ حال ہی میں زرعی ترقیاتی کارپوریشن کو منتقل کر دیا گیا ہے۔ اس کے لیے سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے لیے میزانیے کی گنجائش ۹۰۰۰ء لاکھ روپے ہے۔

وارسک کی بلند سطحی نہروں کی سکیم

یہ سکیم وارسک ہائیڈرو الیکٹرک کثیر المقاصد منصوبے کا ایک حصہ ہے اور قبائلی علاقے اور ضلع پشاور میں ۱۴۷ء۱۵ ا ایکڑ رقبے کے لیے آبپاسی کی سہولت بہم پہنچاتی ہے۔ سال ۱۹۶۴ - ۶۵ء کے دوران میں مندرجہ ذیل تین نہروں کی تعمیر کا کام جاری رہا :-

(۱) گریویٹی فلو کینال

(۲) لفٹ کینال

(۳) لیفٹ بینک کینال

ان نہروں کے لیے سال ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے میزانیے میں گنجائش ۰۰ء۵۲ لاکھ روپے ہے۔

کُرّم گڑھی کثیر المقاصد منصوبہ

اس منصوبے میں دریائے کُرّم پر ایک انحرافی بند کی تعمیر، ایک ہیڈ ریگولیٹر، فیڈر چینل، پرانی نہروں کی تشکیل جدید اور مزید نہروں کی تعمیر شامل ہیں تاکہ قدیم رقبے کے ۰۰۰ء۷۰ ا ایکڑ اور جدید رقبے کے ۰۰۰ء۵۰ ا ایکڑ کو باقاعدگی سے آبپاشی کا پانی فراہم کیا جا سکے۔ اس میں باران ڈیم اور ۰۰۰ء۴ کلوواٹ کی نصب شدہ استعداد کے دو ہائیڈل سٹیشنوں کی تعمیر بھی شامل ہے۔ تمام سکیم مکمل ہو چکی ہے سوائے چند نہروں کے جن کی تعمیر یا تشکیل جدید ہوئی ہے۔ سال ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے میزانیے میں اس کے لیے

گنجائش ۹۶ء۱۳ لاکھ روپے ہے۔

گدو بیراج پروجیکٹ

اس پروجیکٹ کو واپڈا نے نومبر ۱۹۵۸ء میں اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ اصل بیراج سال ۱۹۶۲ء کے شروع میں مکمل ہوگیا تھا اور اس میں دریا کا رُخ ۱۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو موڑ دیا گیا تھا۔ نہری نظام بھی تقریباً مکمل ہوچکا ہے۔ یہ منصوبہ تکمیل کے بعد ۳۲ لاکھ ایکڑ اراضی کو منضبط طور پر آبپاشی کے لیے پانی فراہم کرے گا۔ اس اراضی میں سے ۴۵ء۹ لاکھ ایکڑ اراضی پہلے سیلابی نہروں سے سیراب ہوتی تھی اور باقی رقبہ بارانی تھا۔ اس طرح غذائی پیداوار میں ۱۵۲ لاکھ من کا اضافہ ہوجائے گا جو مجموعی قومی پیداوار میں تقریباً ۲۰ کروڑ روپے کے اضافہ کا موجب ہوگا۔ اس کے لیے سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے میزانیے کی گنجائش ۰۰ء۴۸ لاکھ روپے ہے۔

روہڑی نہر کے نزدیک ۷ پری سٹریسڈ کنکریٹ پلوں کی تعمیر

روہڑی نہر کی تنزل پذیری سے نہر پر بنے ہوئے پلوں کے لیے خطرہ پیدا ہوگیا تھا اور ان میں سے چند ایک پل تو واقعی بیٹھ گئے تھے۔ اس سے ۷ نئے پلوں کی تعمیر کی ضرورت لاحق ہوئی۔ یہ تمام کام سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے آخر تک مکمل ہوجائے گا۔ اس کے لیے سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے میزانیے میں ۶۰ء۱۲ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

دریائے سندھ پر ٹھٹھہ سجاول روڈ کے پل کی تعمیر

اس پل سے جی۔ایم۔ بیراج سے سیراب ہونے والا بالخصوص بائیں کنارے کے پنیاری اور گنی نظاموں کا رقبہ کھل جائے گا اور اس سے کراچی کی بڑی منڈی تک مختصر ترین راستہ مہیا ہوجائے گا۔ ابتدائی تعمیرات مکمل ہوچکی ہیں اور پل کے اصل ڈھانچے کی تعمیر کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ اس کے لیے سال ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے میزانیے میں ۰۰ء۷ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

نکاس آب کی سکیمیں

موجودہ آبپاشی رقبوں اور نئے پروجیکٹوں کے رقبوں کو ناقابل کاشت ہوجانے سے بچانے کے لیے نکاس آب اور تھور کے انسداد کے منصوبے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ واپڈا نے سیم اور تھور کا خاتمہ کرنے کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے اور اس کا بڑا حصّہ واپڈا ہی کے ہاتھوں انجام پا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ آبپاشی نے نکاس آب اور بحالیٔ اراضی کی مندرجہ ذیل سکیموں پر کام کا آغاز کیا ہوا ہے:-

	۱۹٦۵-٦٦ء کے میزانیے میں گنجائش
ہڈیارہ نالہ کی تشکیلِ جدید	۲۰.۰۰ لاکھ
رچنا آؤٹ فال ڈرینج سسٹم میں برانچ ڈرین کی تشکیلِ جدید	۵.۰۰ "
جڑانوالہ میں ڈرین کی تشکیل جدید	۱۰.۰۰ "
پانڈو کی ڈرینج سسٹم	۱۰.۰۰ "
مکھی ڈھنڈ ڈرینج سسٹم	۲.۰۰ "
مانانوالہ اور اس کی جاتری برانچ ڈرین	٦.۰۰ "
سنیانہ سمندری ڈرینج سسٹم	۴.۳۷ "
کالی بڈھی ڈرینج سسٹم	۱.۵٦ "
میکلوڈ گنج ڈرینج سسٹم	۵.۰۰ "
رائے ونڈ ڈرینج سسٹم	۱۲.۴۰ "
ضلع پشاور میں سیم زدہ رقبے کی بحالی کے لیے جامع منصوبہ	۲.۰۰ "
سکھر زون کے زیریں سندھ کے رقبے میں سیلابی پانی کے نکاس کی سکیم	۱۰.۰۰ "

سیلاب پر کنٹرول

سیلاب کمیشن تمام مغربی پاکستان میں سیلاب کو بحیثیت مجموعی کنٹرول کرنے کے منصوبے کی تیاری کے اہم کام میں مصروف ہے۔ کمیشن کے تحت سیلاب پر قابو پانے کی ایک تنظیم موجود ہے جس کا سربراہ ایک چیف انجینئر ہے جو سیلاب کے انسداد کی سکیموں کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔ سیلاب پر قابو پانے کے سلسلے میں مندرجہ ذیل تعمیرات زیر کار ہیں :۔

	۱۹٦۵-٦٦ء کے دوران میں میزانیے کی گنجائش
چلہ نالہ میں سیلاب سے محفوظ	۲.۱۱ لاکھ
علاقہ بیی کا سیلاب سے تحفظ	۰.۵۰ "
اکبر پورہ اور دیگر دیہات کا بڑا نالہ میں سیلاب سے تحفظ	۳.۵۰ "
چنیوٹ شہر کے لیے سیلاب کا حفاظتی بند	٦.۵۴ "
سگی ماتری بند (میل ۱۸ تا ۲۷) کو اونچا اور مزید مضبوط کرنا	۱۲.۵۰ "

علاقہ کوئٹہ کی ترقی

سال ۱۹۶۴-۶۵ء کے دوران میں اس علاقے کے سروے اور تحقیقات کی غرض سے ایک الگ نظامت قائم کردی گئی تھی تاکہ وہ فیلڈ سروے، اساسی تحقیق، آبی امتحان، تعمیرات کے ڈیزائن اور سامان کے انتخاب کے ضمن میں تفصیلی تحقیقات کرے۔

آبی وسائل کو بروئے کار لانے کے سلسلے میں جون ۱۹۶۴ء کے آخر تک ۴۷ ویئر، ۱۳۰ ٹیوب ویل، ۳ ڈیم، ۶۰ حفاظتی تعمیرات سیلاب، ۲۹ بند اور ۱۸۵ کھلے کنوئیں مکمل کیے گئے۔ اس کے علاوہ ۸۱ دیاوں کی استرکاری اور ۱۹۰ کاریزوں کی تجدید کی گئی۔ ان تعمیرات پر ۱۱,۰۷,۰۴,۰۵ روپے خرچ ہوئے جن سے ۲۱۴,۲۴۲,۱ ایکڑ اراضی کو فائدہ پہنچا۔

تین نئی سکیموں میں سے دو کثیر المقاصد منصوبے دریائے ہنگول اور دریائے دشت کے آبی وسائل کی ترقی سے متعلق ہیں۔ سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے میزانیے میں "جاری سکیموں" اور "نئی سکیموں" کے لیے گنجائش ۰۵,۳۹,۱ لاکھ روپے ہے۔

تحقیق آبپاشی

ادارہ تحقیق آبپاشی لاہور برصغیر کے قدیم ترین اداروں میں سے ایک ادارہ ہے۔ دریائی مٹی میں گاد کی نقل و حرکت کے اہم کام پر کافی تحقیق کرنے کے علاوہ یہ ادارہ متعدد دیگر مسائل پر کام کرتا ہے۔ جن میں ماقوائی مطالعات، بیراجوں، نہروں اور نہروں سے متعلق دیگر تعمیرات کے ڈیزائن، دریا کا رخ موڑنا اور سیلاب پر قابو پانا، ڈیموں، آبی ذخیروں اور دیگر متعلقہ تعمیرات وغیرہ کے ڈیزائن شامل ہیں۔

۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ایک ولولہ انگیز پروگرام مرتب کیا گیا ہے جس میں مندرجہ ذیل اہم سکیمیں شامل ہیں:-

(۱) ارضی میکانیات انجینئرنگ طبیعیات زیر زمین مائیات اور نکاس آب کے سلسلے میں تحقیقی تجربہ گاہوں کا قیام	۵,۰۰ لاکھ روپے
(۲) چینل ریجیم آبزرویشن پروگرام	۵,۰۰ لاکھ روپے
(۳) ریڈیو آئسوٹوپ ریسرچ سنٹر کی تعمیر	۳,۰۰ لاکھ روپے
(۴) دریائی علاقے میں آبپاشی کی سہولتوں کے لیے سروے اور تحقیقات	۲۰,۰۰ لاکھ روپے

مندرجہ ذیل جگہوں پر بھی تحقیق کی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں :۔

ہائیڈرالک ریسرچ لیبارٹری لاہور

ہائیڈرالک ریسرچ سٹیشن نندی پور

ریسرچ سٹیشن نیازبیگ

تجرباتی ریسرچ سٹیشن حیدرآباد

ہائیڈرالک اینڈ مکینک لیبارٹری کراچی

واپڈا

موجودہ سال (۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء) کے نظرثانی شدہ اعداد و شمار کے مطابق آبی منصوبوں پر جن میں واپڈا ہاؤس کی تعمیر بھی شامل ہے ۱۶ء۷۹ ,۱۹ لاکھ روپے کے مقابل واپڈا کے آبی منصوبوں کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء میں ۳۸٫۵۳ , ۲۹ لاکھ روپے (جملہ) کی گنجائش مہیا کی گئی ہے۔

واپڈا کے آبی منصوبوں کے لیے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کی مجموعی گنجائش کی مختلف ذیلی سکیٹروں میں تقسیم اور ان کے ساتھ ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے ترمیم شدہ اعداد و شمار ذیل کے نقشے میں دیے گئے ہیں :۔

	ترمیم شدہ پروگرام ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء	متوقع جملہ پروگرام ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء
۱۔ کثیر المقاصد اور آبپاشی کی ترقیاتی سکیمیں	۳٫۵۰٫۰۰	۳٫۳۳٫۰۰
۲۔ تحقیقات اور سروے	۵٫۰۰٫۶۴	۶٫۰۰٫۰۰
۳۔ متفرق	۳٫۵۷٫۰۳	۳٫۰۰٫۵۳
۴۔ بحالی اراضی جس میں ٹیوب ویلوں کو بجلی پہنچانا بھی شامل ہے	۷٫۷۱٫۴۹	۱۷٫۰۵٫۰۰
میزان	۱۹٫۷۹٫۱۶	۲۹٫۳۸٫۵۳

پانی اور بجلی کے ترقیاتی ادارے (واپڈا) نے پہلے منصوبے کی مدت کے دوران میں مندرجہ ذیل منصوبے مکمل کیے :۔

۱۔ سکارپ I (رچنا دواب)

۲۔ راول ڈیم
۳۔ چھابلیٹ کاس لفٹ اریگیشن سکیم
۴۔ گدو بیراج پروجیکٹ

بارہ منصوبے تیسرے منصوبے کی مدت میں جاری رکھے جائیں گے جبکہ دو نئے منصوبے سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء میں شروع کیے جائیں گے ۔ سات پروجیکٹ تیسرے منصوبے کی مدت کے اندر اس کے بعد کے سالوں میں شروع کیے جائیں گے ۔

واپڈا کے اہم آبی منصوبوں کا مختصر حال درج ذیل ہے :۔

۱۔ گومل ڈیم

اس سکیم کا مقصد ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں جنوبی وزیرستان میں کھجوڑی کچ کے مقام پہ دریائے گومل پہ ایک ۵۰۰ فٹ اونچے بند کی تعمیر ہے تاکہ ۲۵ ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کیا جا سکے ۔ ترسیل سے قطع نظر اس منصوبے کی تخمینی لاگت ۱۰٫۰۰۷٫۲۳ لاکھ روپے ہے ۔ ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے لیے رقمی گنجائش ۲۵٫۰۰ لاکھ روپے ہے جب کہ ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے ترمیم شدہ تخمینوں پہ یہ رقم ۹۰٫۰۰ لاکھ روپے تھی ۔

۲۔ ٹانڈہ ڈیم

اس سکیم کا مقصد دریائے کوہاٹ توئی کے پانی کو کنٹرول کر کے ضلع کوہاٹ میں ۳۲٫۵۰۰ ایکڑ اراضی کو سیراب کرنا ہے ۔ اس طرح وجود میں آنے والے آبی ذخیرے کی استعدادِ ذخیرہ ۶۴٫۸۰۰ ایکڑ فٹ ہوگی ۔ اس سکیم کے لیے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء میں گنجائش ۱۵٫۰۰ لاکھ روپے ہے ۔

۳۔ منصوبہ آبپاشی کراچی

اس منصوبے کی تخمینی لاگت ۸۶۶٫۰۰ لاکھ روپے ہے ۔ اس کے تحت کراچی کے نزدیک دریائے حبیب پر مٹی کی بھرائی کا ایک ڈیم ۱۴۶ فٹ اونچا اور ۲۲٫۹۰۰ فٹ لمبا تعمیر کیا جا رہا ہے تاکہ آبپاشی کے مقاصد کے لیے پانی کا ذخیرہ کیا جا سکے ۔ مکمل ہو جانے پر ڈیم کی استعدادِ ذخیرہ ۷٫۲۳٫۰۰۰ ایکڑ فٹ ہوگی اور اس کے نہری نظام سے ۱٫۳۱٫۰۰۰ ایکڑ رقبے تک پانی پہنچ سکے گا جس میں سے ۸۴٫۰۰۰ ایکڑ رقبہ قابل کاشت ہے ۔ ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے لیے گنجائش ۴۵٫۰۰ لاکھ روپے ہے جبکہ ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے لیے ترمیم شدہ تعین ۳۰٫۰۰ لاکھ روپے تھی ۔

۴ - خانپور ڈیم

یہ ڈیم ضلع کوہاٹ میں موضع خانپور کے نزدیک تعمیر کیا جا رہا ہے تاکہ دریائے ہارو پر مٹی کا ایک ۱۰۱۳ فٹ لمبا اور ۱۳۷ فٹ اونچا ڈیم تعمیر کر کے سیلابی پانی کا ذخیرہ کیا جا سکے - اس ڈیم کے آبی ذخیرے کی تذخیری استعداد ۵۹۰۰۰ ایکڑ فٹ ہوگی اور یہ تقریباً سالانہ ایک لاکھ فصلی ایکڑ کو آبپاشی کے لیے پانی مہیا کرے گا - اس کے لیے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء میں گنجائش ۳۰٫۰۰ لاکھ روپے ہے -

۵ - دیرہ ہائیڈل سکیم اور تلی تنگی سکیم

یہ دونوں سکیمیں نئی ہیں - ان سکیموں کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے اور ان کے لیے ممکن العمل ہونے کی رپورٹیں زیر تیاری ہیں - ابتدائی اخراجات کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء میں ان سکیموں کے لیے ۱۵٫۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے -

۶ - عام تحقیقات

اس منصوبے کی مجموعی تخمینی لاگت ۱۸۰٫۰۰ لاکھ روپے تھی جسے اب ترمیم کر کے ۴۴۵٫۰۰ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے - اس کا مقصد مغربی پاکستان کی آبی و برقی امکانی قوت کا تعین کرنا اور موجودہ وسائل کی ترقی کے لیے ایک جامع منصوبہ مرتب کرنا ہے - اس کے تحت واضح منصوبے بھی ان کے فنی طور پر ممکن العمل ہونے اور اقتصادی جواز کے تعین کے بعد تیار کیے جائیں گے - ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے لیے گنجائش ۶۰٫۰۰ لاکھ روپے ہے جب کہ ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء کی ترمیم شدہ تعین ۴۶٫۰۰ لاکھ روپے تھی -

۷ - مشینری پول آرگنائزیشن

اس تنظیم کے تحت سازوسامان کے پانچ علاقائی ورکشاپ ہیں - ان کے ذمے واپڈا، زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور محکمہ آبپاشی کے مختلف منصوبوں کے زیر استعمال گاڑیوں کی مرمت ہے - مختلف منصوبوں پر مٹی کا کام یہی تنظیم انجام دیتی ہے - اس کے لیے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے میزانیے میں خالص گنجائش ۲۱٫۷۰ لاکھ روپے ہے -

۸ - واپڈا ہاؤس

اس سکیم کی مجموعی تخمینی لاگت ۲۳۸٫۰۰ لاکھ روپے ہے اور یہ عمارت واپڈا کے صدر مقام پر کام کرنے والے عملے کو دفتری جگہ فراہم کرنے کے لیے تعمیر کی جا رہی ہے - ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے لیے گنجائش ۸۳٫۵۳ لاکھ روپے ہے -

GROSS INVESTMENT ON IRRIGATION
1955-56 TO 1965-66

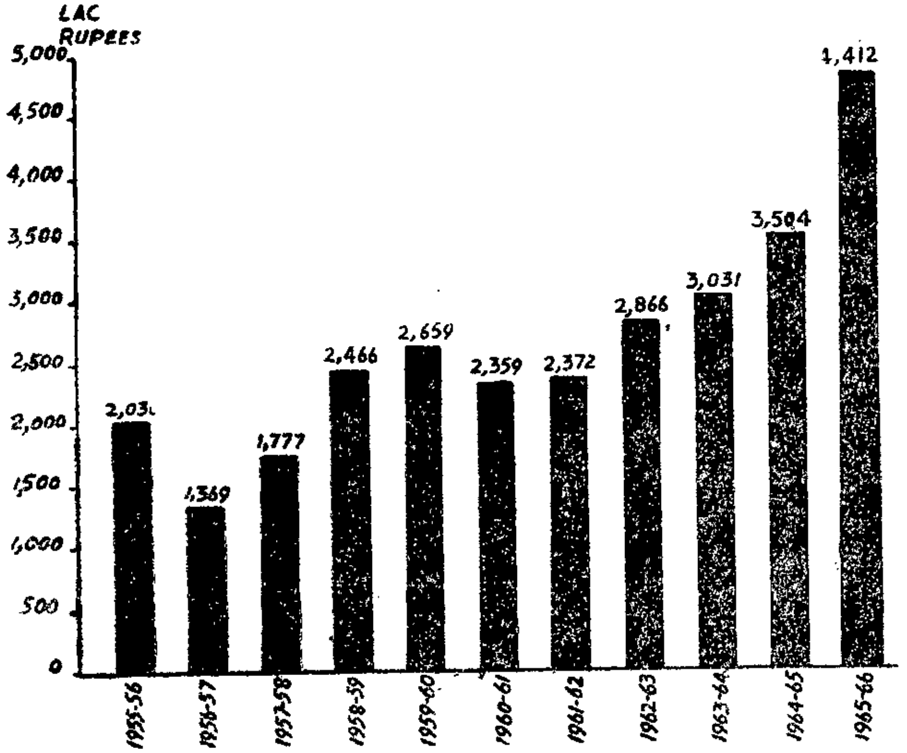

Recurring Expenditure on Irrigation Embankment and Drainage Works

1955-56	1956-57	1957-58	1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66
168	210	330	296	210	*110	*154	*134	*139	*137	*150

**Does not include development expenditure of 53, 99, 51, 53, 58 and 91 in respect of the years 1960-61, 1961-62, 1962-63, 1963-64, 1964-65, and 1965-66 respectively, which has been included in gross investment.*

Recurring Expenditure on Working Expenses of Canals

1955-56	1956-57	1957-58	1958-59	1959-60	1960-61	1961-62	1962-63	1963-64	1964-65	1965-66
499	639	578	835	725	801	813	838	1218	1312	1383

۹ - انسداد تھور اور بحالی اراضی کے منصوبے

سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں تھور سے متاثرہ مندرجہ ذیل علاقوں میں بحالی اراضی کے منصوبے جاری رہیں گے :-

۱ - رچنا دوآب
۲ - علاقہ خیرپور
۳ - علاقہ لاڑکانہ .... شکارپور
۴ - تونسہ سے نیچے زیریں تھل
۵ - بالائی رچنا

واپڈا کے زیر انتظام سر انجام پانے والے بحالی اراضی کے منصوبوں کے لیے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے لیے ۱۷،۵۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش مہیا کی گئی ہے۔

دوسرے منصوبے کی مدت کے دوران میں تقریباً ۱۴ لاکھ ایکڑ اراضی کی بحالی کی گئی ہے۔ اور ۲۱،۱۶۴ ٹیوب ویل نصب کیے گئے ہیں۔ تیسرے منصوبے کے دوران میں تقریباً ۹۰ لاکھ ایکڑ اراضی کی بحالی کی تجویز ہے۔ تیسرے منصوبے میں ٹیوب ویلوں کی تنصیب کا منتہا ۱۳،۵۰۰ ہے۔ ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں تقریباً ۱۵۰۰ ٹیوب ویل نصب کیے جانے کی توقع ہے۔

ب - بجلی

واپڈا

برقیاتی ترقیات :- واپڈا نے محکمہ بجلی سے برقیاتی ترقی کا کام مارچ ۱۹۵۹ء میں لیا تھا۔ اس وقت سے صوبے میں بجلی کی قوت میں پانچ گنا اضافہ ہو چکا ہے۔ مارچ ۱۹۶۴ء میں مغربی پاکستان (ماسوائے کراچی) میں اس نظام کی نصب شدہ استعداد مارچ ۱۹۵۹ء میں ۱۱۹/ ایم۔ ڈبلیو کے مقابلے میں ۶۰۴/ ایم۔ ڈبلیو تھی۔ تین مزید برقی سٹیشنوں یعنی کوئٹہ تھرمل (۱۵/ ایم۔ ڈبلیو)، سکھر تھرمل پاور سٹیشن (۲۵/ ایم۔ ڈبلیو) اور توسیع حیدر آباد تھرمل (۸/ ایم۔ ڈبلیو) کے چالو ہونے کے بعد جون ۱۹۶۵ء کے اختتام تک کل نصب شدہ استعداد ۶۵۲/ ایم۔ ڈبلیو پہنچ جائے گی۔

صارفین کی تعداد جو ۳۰ جون ۱۹۶۰ء کو ۳،۱۱،۵۸۶ تھی بڑھ کر ۳۰ جون ۱۹۶۴ء کو ۶،۰۶،۳۶۲ ہو گئی۔ اور مزید اضافہ ہونے کے بعد یہ تعداد ۳۰ جون ۱۹۶۵ء تک ۷،۲۲،۰۰۰ ہو جائے گی۔ نقشہ

ذیل میں ان صارفین کا قسم وار تجزیہ پیش کیا گیا ہے جن کو بجلی کے کنکشن پہلے ہی دیے جا چکے ہیں یا ۳۰ جون ۱۹۶۵ء تک مہیا کر دیے جائیں گے :-

	عام	صنعتی	زراعتی	دیگر	میزان
اصل بتاریخ ۱-۴-۵۹ء	۲۶۲،۳۵۶	۱۱،۲۹۳	۲،۴۲۷	۴۷۸	۲۷۷،۵۵۴
" " ۳۰-۶-۶۰ء	۲۹۴،۶۲۷	۱۲،۱۹۱	۳،۲۹۰	۴۷۸	۳۱۱،۵۸۶
" " ۳۰-۶-۶۴ء	۵۶۳،۷۲۹	۲۸،۵۸۳	۱۳،۶۱۹	۵۲۱	۶۰۶،۳۶۲
متوقع بتاریخ ۳۰-۶-۶۵ء	۶۷۲،۵۰۰	۲۳،۱۲۵	۱۵،۸۰۰	۵۷۵	۷۲۲،۰۰۰

واپڈا نے بجلی کی ترسیل وتقسیم میں جو ترقی کی ہے وہ ذیل کے نقشہ میں دکھائی گئی ہے :-

۱- ترسیلی لائنوں کی طوالت (میل)

	۲۲۰ کلوولٹ	۱۳۲ کلوولٹ	۶۶ کلوولٹ	۳۳ کلوولٹ	۱۱ کلوولٹ	میزان
اصل بتاریخ ۳۰-۶-۶۰ء	۱۳۶	۲۲۶	۱،۳۹۴	۴۰۸	۳،۶۹۷	۵،۹۶۱
" " ۳۰-۶-۶۴ء	۱۳۶	۱،۲۱۶	۲،۵۸۸	۵۴۲	۸،۴۷۰	۱۳،۰۵۲
متوقع " ۳۰-۶-۶۵ء	۱۳۶	۱،۳۶۰	۲،۸۶۴	۵۴۲	۹،۲۵۰	۱۴،۱۵۲

بجلی کے چند اہم منصوبوں کی اجمالی کیفیت ذیل میں دی گئی ہے :-

۱- دیہات میں بجلی پہنچانے کا منصوبہ

اصل منصوبے کے تحت دوسرے پنج سالہ منصوبے کی مدت کے اختتام تک ۱،۰۰۰ دیہات فی سال کے حساب سے ۵،۰۰۰ دیہات کو بجلی بہم پہنچائی جانی مقصود تھی - یہ منتہا دوسرے پلان کے دوران میں حاصل نہیں کیے جا سکے - کیونکہ غیر ملکی زرمبادلہ کی عدم دستیابی کی بنا پر یہ منصوبہ سال بہ سال معرض التوا میں پڑتا رہا - اگرچہ واپڈا نے ابھی دیہات کو بجلی مہیا کرنے کی سکیم پر عمل درآمد شروع نہیں کیا تاہم دیگر وسائل کی مدد سے جو زیادہ تر مغربی پاکستان میں بجلی کی تقسیم اور گرڈ زون میں "ثانوی ترسیل وتقسیم" کے منصوبے کے تحت شمالی گرڈ نظام سے دستیاب ہوئے تھے، ۱۲۰۰ دیہات میں بجلی پہنچائی جا چکی ہے سال ۱۹۶۴-۶۵ء کے لیے ۲۰،۰۰ لاکھ روپے کی ترمیم شدہ تعین کے مقابلے میں سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۱۰،۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے -

۲۔ ثانوی ترسیل و تقسیمی نظام

یہ سکیم ۵۷ء۲۲ء۲۹ لاکھ روپے کی تخمینی لاگت ۱۹۵۹ - ۶۰ء میں شروع کی گئی تھی اور اس کا مقصد اس سکیم کا مقصد بجلی کو ابتدائی گرڈ سٹیشن سے زیادہ تر ایسے علاقوں میں تقسیمی نظام تک پہنچانا تھا۔ جو مغربی پاکستان گرڈ کے تحت آتے ہیں اور اس میں سلسلے ۲۲ کلو وولٹ سے ۱۳۲ کلو وولٹ تک کی تقریباً ۱۲۷ میل ترسیلی لائنیں ۱۱ کلو وولٹ کی ۲۴۴۴ میل اور ۴۰۰ وولٹ کی ۶۵۵ میل تقسیمی لائنیں اور ۱۰۲ چھوٹے قصبوں کو بجلی مہیا کرنے کی غرض سے ۱۳۲ کلو وولٹ کے آٹھ اور ۳۳ کلو وولٹ کے چار ذیلی سٹیشن تعمیر کرنے کی تجویز ہے۔ اس منصوبے کے تحت لاہور، لائل پور، منٹگمری، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، پشاور، نوشہرہ اور ملتان میں موجودہ تقسیمی نظام کی تجدید اور اس میں اضافے کا کام بھی ہو رہا ہے۔ سال ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے دوران میں اس منصوبے کے مکمل ہونے کی توقع ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے ۱۹۶۵ - ۶۶ء میں ۳۰ء۲۳ لاکھ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۳۔ ملتان ۔ لائل پور لائن پر دوسرا سرکٹ۔

یہ منصوبہ موجودہ ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے تیار کیا گیا تھا۔ اس کے تحت موجودہ ۲۲۰ کلو وولٹ ترسیلی لائن پر دوسرے سرکٹ کو جس کا سلسلہ ملتان نیچرل گیس پاور سٹیشن سے ملا ہوا ہے، لائل پور میں ۲۲۰ کلو والٹ گرڈ سٹیشن سے مربوط کرنے کی تجویز ہے۔ اس سکیم کی تخمینی لاگت ۳ء۴۹ء۲ لاکھ روپے ہے۔ ۱۹۶۴ - ۶۵ء کے ۰۰ء۲۸ء۱ لاکھ روپے کے ترمیم شدہ تخمینہ جات کے مقابلے میں سال ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے لیے ۰۰ء۲۸ء۱ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۴۔ زیریں سندھ (حیدر آباد) تھرمل کی توسیع

اس سکیم میں تخمینہ کردہ ۰۰ء۴۰ء۳ لاکھ روپے کی لاگت سے ۱۵/ ایم۔ ڈبلیو استعداد کے بھاپ سے بجلی پیدا کرنے والے پلانٹ کی تنصیب اور کوٹری تک ۹ میل لمبی ۱۳۲ کلو والٹ کی ترسیلی لائن سے ڈبل سرکٹ ٹاور گرڈ لگا کر بجلی پہنچانے کے لیے ۸ میگا واٹ استعداد کے ایک زائد (بوزنگ سیٹ) یونٹ نصب کرنا شامل ہے۔ ۱۹۶۴ - ۶۵ء کے ترمیم شدہ ۱۶ء۰۷ء۱ لاکھ روپے کے تخمینہ جات کے مقابلے میں ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے لیے ۶۹ء۲۶ء۱ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۵۔ مغربی پاکستان میں ایڈیشنل تھرمل جنریشن (نیچرل گیس پاور سٹیشن لائل پور)

تخمینہ کردہ ۱۳۷۵ لاکھ روپے کی لاگت سے ۱۳۲ میگا واٹ استعداد کا ایک تھرمل سٹیشن قائم کیا جائے گا۔ ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے لیے ۰۰ء۵۰ء۶ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۶۔ تحقیق و امتحانی تجربہ گاہ

فی الوقت واپڈا کے ایک چھوٹی سی امتحانی تجربہ گاہ ہے لیکن بجلی کے سامان مثلاً ۱۱ کلو والٹ ٹرانسفارمروں، سوچ گیئروں، کم تناؤ والی مجوزہ تاروں اور بجلی کی موٹروں وغیرہ کی مقامی ساخت کے پیش نظر امتحان کے موجودہ انتظامات ناکافی ہو گئے ہیں اور ایک امتحانی تجربہ گاہ برائے تحقیق و امتحان کی ضرورت محسوس کی گئی ہے۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں اس پروجیکٹ کے لیے ۵۰ء۲ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۷۔ بالائی سندھ سکھر تھرمل کی توسیع

یہ پروجیکٹ جو ۴۶ء۸ لاکھ روپے کی تخمینہ کردہ لاگت سے تعمیر کیا جا رہا ہے اس سے زیر تعمیر تھرمل سٹیشن کی استعداد میں مزید ترسیلی و تقسیمی سہولتوں کے ساتھ ساتھ ۲۵ میگاواٹ کا اضافہ ہو جائے گا۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۰۰ء۲۵۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۸۔ شمالی زون ترسیلی لائن

سندھ طاس منصوبے کے تحت زیر تعمیر منگلا ہائیڈرو الیکٹرک سکیم کے مکمل ہونے پر تمام گرڈ زون میں استفادہ کے لیے ۳۰۰ میگا واٹ برقی قوت دستیاب ہو جائے گی۔ اس برقی قوت کو ابتدائی مرکز بار تک پہنچانے کے لیے منگلا۔ لائل پور، منگلا۔ واہ اور منگلا۔ لاہور کے درمیان ۲۲۰ کلو والٹ کی ترسیلی لائنیں لگانی پڑیں گی۔ سکیم کی تخمینہ کردہ لاگت ۰۰ء۱۶۱ لاکھ روپے ہے۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران ابتدائی اخراجات کے لیے ۰۰ء۸۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۹۔ ۲۰۰/ ایم۔ ڈبلیو کا جنوبی تھرمل سٹیشن

۰۰ء۲۰۷ کلوواٹ کی استعداد کا ایک تھرمل پاور سٹیشن پہلے ہی بنا دیا گیا ہے اور حیدرآباد میں زیر کار ہے۔ اس میں مزید ۰۰۰ء۲۳ کلوواٹ کا اضافہ کیا جا رہا ہے۔ ۰۰۰ء۲۵ کلوواٹ کا ایک اور تھرمل سٹیشن سکھر میں زیر تعمیر ہے جس کی تکمیل کے بعد ۰۰ء۲۵ کلوواٹ کا مزید اضافہ کر دیا جائے گا یہ دونوں سٹیشن ۱۹۶۶-۶۷ء تک مغربی پاکستان کے جنوبی علاقے کی برقی قوت کی احتیاج کو پورا کرنے کے لیے کافی ہوں گے لیکن جائزہ دار بار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۶۶ء کے بعد ان علاقوں کی بشمول ان علاقوں کے جن میں بحالی اراضی کے لیے ٹیوب ویل نصب کیے جائیں گے بجلی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے موروبین سکھر اور حیدرآباد کے درمیان کسی موزون جگہ پر ۲۰۰/ ایم۔ ڈبلیو کی استعداد کا ایک اور بڑا پاور سٹیشن تعمیر کرنا لازمی ہو جائے گا سکیم کی کل لاگت ۰۰ء۱۹۵۰ لاکھ روپے ہے۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۰۰ء۳۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

CAPITAL EXPENDITURE (GROSS) ON ELECTRICITY: 1955-56 TO 1965-66

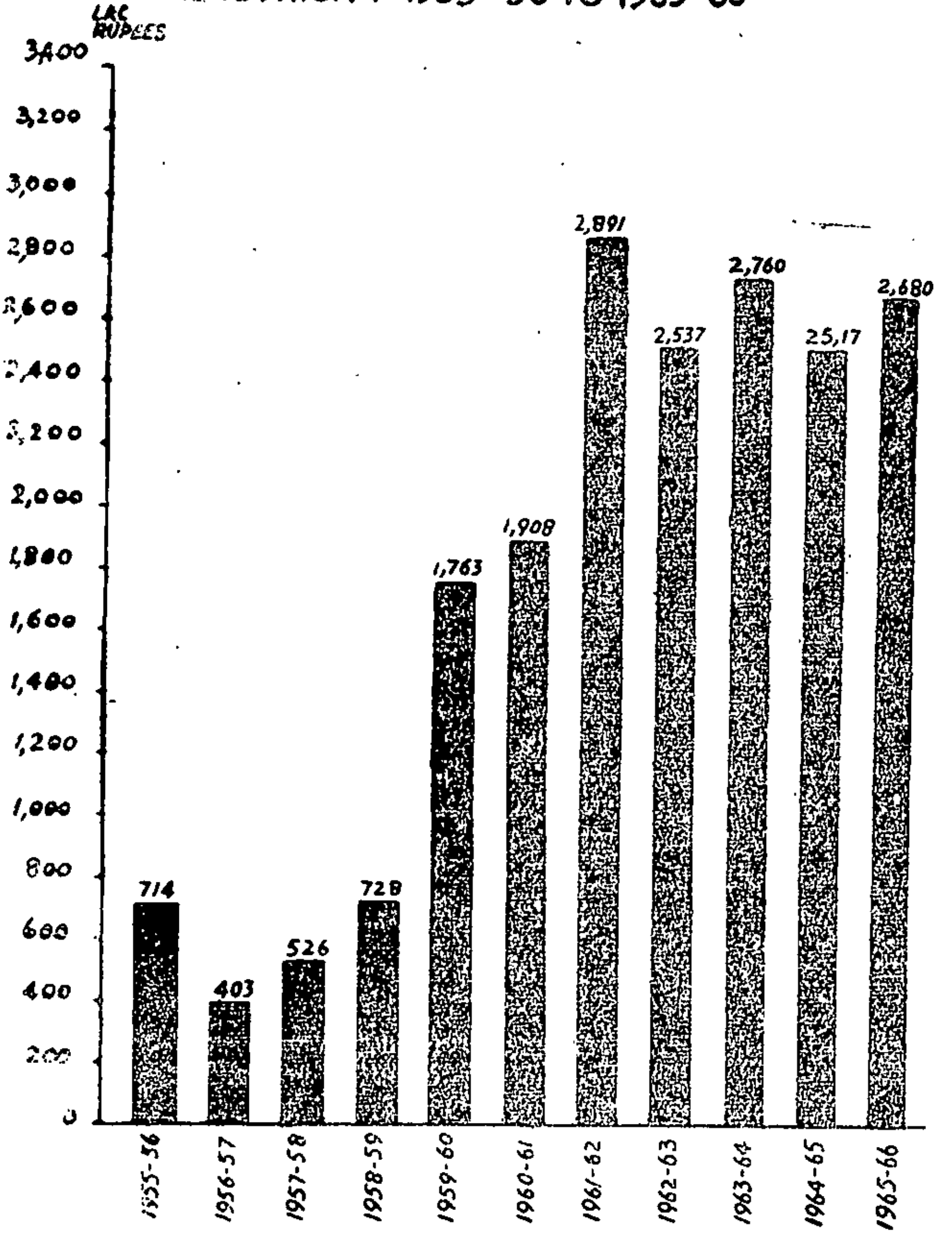

۱۰- جنوبی زون ترسیلی لائن

اس زون میں صرف دو تھرمل سٹیشن ایک حیدرآباد میں اور دوسرا سکھر میں زیر تعمیر ہے۔ ان کو ۶۶/۳۳/۱۱ کلو واٹ ترسیلی و تقسیمی لائنوں کے جال سے ملایا گیا ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ یہ نظام ۱۹۶۶-۶۷ء تک بار کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔ جنوبی ریجن میں مزید بار کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے حیدرآباد اور سکھر کے درمیان ایک مرکزی سٹیشن قائم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اس پروجیکٹ کا مقصد ۲۰۰/ایم۔ڈبلیو کے مجوزہ مرکزی سٹیشن کو حیدرآباد سٹیشن (۴۳ر۰۰۰ کلو واٹ) اور سکھر (۵۰ر۰۰۰ کلوواٹ) سے ملانا اور ملحقہ علاقوں تک گرڈ کی توسیع کرنا ہے۔ پروجیکٹ کی تخمینہ کردہ لاگت ۳۰۱ر۰۰ لاکھ روپے ہے۔ اور ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۵۰ر۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۱۱- نظام اضافے تجدیدات اور بدل کاری

سکیم کا اصل مقصد مغربی پاکستان گرڈ میں مختلف مراکز بار سے دستیاب ہونے والی برقی قوت کو تمام صوبے کے صارفین میں تقسیم کرنا ہے۔ ان تقسیمی تعمیرات کے لیے رقمی گنجائش کے بغیر اصل پروجیکٹ بے سود ہو جائے گا۔ لہٰذا محاصل میں اضافہ کرنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ تقسیمی سہولتیں کثرت سے مہیا کی جائیں۔ پروجیکٹ کی تخمینہ کردہ لاگت ۴۷۵ر۰۰ لاکھ روپے ہے اور ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۹۰ر۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۱۲- بجلی پیدا کرنے والے سفری آلات

پروجیکٹ کی تخمینہ کردہ لاگت ۲۰۶ر۰۰ لاکھ روپے ہے اور ۱۹۶۵-۶۶ء کے لیے ۱۸۰ر۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

۱۳- وارسک بار تنظیمی سہولتیں

سکیم کی کل لاگت ۸۲۷ر۰۰ لاکھ روپے ہے۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں ابتدائی کاموں کے لیے ۱۰ر۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

پہلے پنج سالہ منصوبے (۱۹۵۵-۶۰ء) کے دوران میں پاور پراجیکٹوں میں مجموعی سرمایہ کاری ۴۱ر۴۳ کروڑ روپے تھی۔ اور اس کے مقابلے میں (۱۹۶۰-۶۵ء) کے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے دوران میں مجموعی سرمایہ کاری ۱۲۶ر۱۲ کروڑ روپے کے لگ بھگ ہوگئی۔ ۱۹۶۴-۶۵ء کے ۲۵ر۱۷ کروڑ روپے کے ترمیم کردہ تخمینہ جات کے مقابلے میں تیسرے منصوبے کے پہلے سال کے دوران میں ۲۶ر۸۰ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

متعلقہ گراف میں ۱۹۵۵-۵۶ء سے ۱۹۶۵-۶۶ء تک برقی قوت پر عائد شدہ سالانہ مجموعی اخراجات دکھائے گئے ہیں۔

باب ۷

زراعتی سیکٹر

باب ۷

زراعتی سیکٹر

زراعتی سیکٹر خاص زراعت، پرورش حیوانات، تعمیر نو آبادیات، امداد باہمی ماہی گیری، غذائی تذخیر اور جنگلات کے زمروں میں سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں زراعتی سیکٹر کے لیے ۵۷ء۷۴ کروڑ روپے کی جملہ گنجائش مہیا کی گئی ہے۔ اس کے برعکس سالِ رواں کے ترمیم شدہ تخمینہ جات ۰۰ء۴۰ کروڑ روپے کے ہیں۔ (مذکورہ بالا اعداد میں ترقیاتی اور غیر ترقیاتی خرچ شامل ہے) تاہم ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں خالص خرچ ۱۲ء۴۲ کروڑ روپے تک محدود رہے گا۔ ذیل کے نقشے میں مختلف ذیلی سیکٹروں کے درمیان ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات کے حساب میں ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء کے ترمیم شدہ تخمینہ جات اور ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے تخمینہ جات میزانیہ کا تجزیہ پیش کیا گیا ہے:-

زراعتی سیکٹر

ترقیاتی

(روپے کروڑوں میں)

ذیلی سیکٹر	ترمیم شدہ تخمینے ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء	تخمینہ جات میزانیہ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء
زراعت	۱۹ء۹۶	۲۷ء۴۳
پرورش حیوانات	۲ء۰۱	۱ء۹۳
تعمیر نو آبادیات	۵ء۵۴	۳ء۴۷
امداد باہمی	۰ء۶۲	۰ء۷۹
ماہی گیری	۰ء۲۷	۰ء۲۸
غذائی تذخیر	۰ء۷۱	۰ء۵۰

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

[illegible]

[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

(الف) زرعی تحقیق

دوسرے منصوبے میں اس ذیلی سیکٹر کی مختلف سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ۲ء۱۳ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ منصوبے کے تحت اس گنجائش کے بالمقابل جون ۱۹۶۴ء تک ۱ء۲۶ کروڑ روپے کا خرچ برداشت کیا گیا اور ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے ترمیم شدہ تخمینہ جات ۰ء۸۵ کروڑ روپے کے ہیں۔ ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے میزانیہ میں زرعی تحقیق کے لیے ۰ء۸۲ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ بہت سی تحقیقی سکیمیں جن کا مقصد یہ ہے کہ جدید قسم کی فصلیں پیدا کی جائیں اور زرعی معمولات اور طریقوں کی اصلاح کی جائے نیز کیڑوں کے ذریعہ پھیلنے والی وباؤں اور امراض کا انسداد کیا جائے اور مختلف فصلوں پر کیمیاوی کھادوں کے اثرات کا تعین کیا جائے۔ ترناب، لائل پور اور ٹنڈو جام کے تینوں زرعی تحقیق کے اداروں میں جاری ہیں۔

(ب) کیمیاوی کھادوں کے استعمال میں اضافہ

کیمیاوی کھادیں زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کے مقرر شدہ ذخیرہ کاروں کی وساطت سے کاشتکاروں کے ہاتھ فروخت کے لیے تقسیم کی جاتی ہیں۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن نے کیمیاوی کھادوں کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے تیز رفتار سے کام کیا ہے۔ ۱۹۶۲ - ۶۳ء میں ۱۹۷ ہزار ٹن کھاد فروخت ہوئی تھی۔ اس کے برعکس ۱۹۶۳ - ۱۹۶۴ء میں ۳۱۷ ہزار ٹن کھاد فروخت ہوئی۔ ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے اندازے کے مطابق یہ مقدار تقریباً ۴۵۰ ہزار ٹن رہی۔ تیسرے پنجسالہ منصوبے کے دوران میں کیمیاوی کھاد کا صرف دس لاکھ ٹن سے بھی بڑھ جانے کی توقع ہے۔

۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے دوران میں مغربی پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن اور زرعی ترقیاتی کارپوریشن کو کیمیاوی کھادوں کے لیے جو امدادی رقم ادا کی گئی وہ ذیل میں درج ہے:-

	زرعی ترقیاتی کارپوریشن	صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان
	(روپوں میں)	
جون ۱۹۶۴ تا مئی ۱۹۶۵ء	۲،۱۲،۸۶،۴۱۳٫۵۹	۳،۸۲،۵۱،۲۲۱٫۵۰

(ج) کافی مقدار میں خالص قسم کے بیجوں کی بہم رسانی

اصلاح یافتہ بیجوں کی بہم رسانی بھی مغربی پاکستان کی زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے ذریعہ عمل میں آتی ہے۔

مذکورہ کارپوریشن نے کاشتکاروں کو بہتر قسم کے بیجوں کی بہم رسانی کے مقررہ نصب العین کے حصول کے لیے کافی کام کیا ہے۔ دوسرے منصوبے میں اس پروگرام کے لیے ۰۰ء۱ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ سالِ رواں کے دوران میں ۱۵ء۰ کروڑ روپے اس ذیلی سیکٹر کے لیے مہیا کیے گئے تھے اور ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے میزانیے میں ۲۹ء۰ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔

(د) درختوں کی تحفظاتی تدابیر کے ذریعے کیڑوں سے پھیلنے والی وباؤں اور امراض کا انسداد

سالِ رواں کے دوران میں پودوں کی مختلف تحفظاتی سکیموں کے تحت آنے والا رقبہ بڑھ کر ساٹھ لاکھ ایکڑ ہو جائے گا جو دوسرے پنجسالہ منصوبے میں مقرر کردہ حد ہے۔ سالِ رواں کے دوران میں اس سرگرمی پر خرچ کے ترمیم شدہ تخمینہ جات کی رقم ۴۰ء۲ کروڑ روپے بنتی ہے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے میزانیے میں جو رقم مہیا کی گئی ہے وہ ۶۹ء۲ کروڑ روپے ہے۔

(ل) زراعت میں مشینوں کا استعمال

دوسرے منصوبے میں اس ذیلی سیکٹر کی محکمانہ سکیموں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ۸۷ء۲ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی تھی۔ سالِ رواں کے ترمیم شدہ تخمینے ۸۶ء۲ کروڑ روپے کے ہیں جبکہ سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کی جملہ گنجائش ۸۲ء۶ کروڑ روپے ہے۔ اندازہ ہے کہ جون ۱۹۶۵ء تک کل استفادہ ۹۸ء۵ کروڑ یعنی منصوبے کی تخصیص کا ۲۱۵ فی صد ہوگا۔

ایگریکلچر مشینری ارگنائزیشن کی خاص سرگرمیاں بل ڈوزروں کے ذریعے زمین ہموار کرانے، ٹریکٹروں کے ذریعے زمین میں قلبہ رانی کرنے اور ٹیوب ویلوں کی کھدائی اور ان کی تنصیب پر مشتمل ہیں۔ اس وقت صوبے میں سات بنیادی ورکشاپیں اور چھ ذیلی ورکشاپیں ہیں۔ یہ ورکشاپیں ٹریکٹروں، بلڈوزروں اور گاڑیوں کی چھوٹی بڑی مرمت کے کام سرانجام دیتی ہیں۔ مختلف ریجنوں میں کام کی رفتار حسب ذیل رہی ہے:۔

مدکار	اکائی	ترقی تا ۳۱ جنوری ۱۹۶۵ء		
		شمالی ریجن	مرکزی ریجن	جنوبی ریجن
۱۔ ہموار کردہ رقبہ	ایکڑ	۷،۱۷	۲۳،۸۱۲	۲۲،۸۳۶
۲۔ زیر کاشت رقبہ	"	۸،۲۳۴	۱۶،۲۳۴	۳۹۴
۳۔ ٹیوب ویلوں کی کھدائی	تعداد	—	۶۱۷	۳۹

۴ - ٹیوب ویلوں کی تنصیب	تعداد	۹۴	۴۱	۳۸
۵ - کھلے کنوؤں کی کھدائی	"	۱۴	-	-

آبی وسائل کی ترقی کا اہم پہلو یہ ہے کہ ٹیوب ویلوں میں نجی سرمایہ کاری میں سرعت رفتار سے اضافہ واقع ہوا ہے - ایک حالیہ جائزے سے ظاہر ہوا ہے کہ صوبے میں ۲۵,۰۰۰ ٹیوب ویل ہیں - اندازہ ہے کہ نجی ٹیوب ویلوں کی ترقی کی بنا پر تقریباً ۳ لاکھ ایکڑ غیر کاشت شدہ اراضی زیر کاشت آچکی ہے -

ٹریکٹر آپریٹروں کے تین سکول لائل پور، ٹنڈو جام اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں کام کر رہے ہیں - ان میں سے ہر سکول میں ہر سال ۱۰۰ ٹریکٹر آپریٹروں کو تربیت دی جاتی ہے -

زراعت کی توسیع

فیلڈ سٹاف کو تقویت و استحکام بہم پہنچانے کے لیے ڈویژنوں اور ریجنوں کی سطح پر باری باری تجدیدی نصابوں کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ کارکنوں کے علم میں اضافہ ہوتا رہے - محکمے کا ارادہ ہے - کہ ہر یونین کونسل میں ایک زرعی ترقیاتی یونٹ قائم کرے جو جملہ فیلڈ اسسٹنٹوں کے لیے دفتری و رہائشی گنجائش مہیا کرنے کے علاوہ زرعی ترقیاتی کی حد تک یونین کونسلوں کے لیے مرکز کا کام انجام دے گا -

"زراعت نامہ" کے نام سے ایک پندرہ روزہ اردو اخبار اور "جرنل آف اگریکلچرل ریسرچ" کے نام سے ایک انگریزی سہ ماہی رسالے کے علاوہ زرعی معلومات کا دفتر زراعت اور دوسرے متعلقہ موضوعات پر متعدد دیگر تالیفات شائع کرتا ہے -

۱ - پرورشِ حیوانات

سال رواں ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے لیے پرورش حیوانات کے سیکٹر کی ترقیاتی اور غیر ترقیاتی سرگرمیوں کے لیے سال ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کی تعین ۳,۴۷,۹۳,۸۰۰ روپے (۲,۳۹,۱۱,۰۰۰ روپے ترقیاتی اور ۱,۰۸,۸۲,۸۰۰ روپے غیر ترقیاتی) کے مقابلے میں ۳,۵۱,۹۹,۱۰۰ روپے (۱,۹۲,۷۳,۰۰۰ روپے برائے ترقیاتی اور ۱,۵۹,۲۶,۱۰۰ روپے برائے غیر ترقیاتی) کی جملہ گنجائش تجویز کی گئی ہے - اہم سرگرمیوں کی مختصر تفصیل ذیل میں دی گئی ہے:-

۲۔ منصوبہ بہم رسانی شیر

کراچی میں دودھ کی سپلائی کرنے والے پلانٹ نے کام شروع کر دیا ہے اور لاہور میں دودھ کی بہم رسانی کا منصوبہ مکمل ہونے کے قریب ہے۔ یونیورسٹی ایکس چینج پروگرام کے تحت موصول شدہ شیر کاری کے پلانٹ نے لاہور میں کام شروع کر دیا ہے اور لوگوں کو اسٹرلائز شدہ دودھ، مکھن اور پنیر مہیا کیا جا رہا ہے۔

۳۔ یونین کونسلوں میں سٹاک اسسٹنٹوں کا تقرر

مویشی پالنے والوں کو بیطاری کی فوری امدادی سہولتیں مہیا کرنے کی غرض سے یونین کونسلوں میں سٹاک اسسٹنٹوں کو ملازم رکھے جانے والے ایک منصوبے پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ مغربی پاکستان میں جملہ ۷،۴۷۰ موجودہ یونین کونسلوں میں سے تقریباً ۱،۵۰۰ یونین کونسلوں کو سٹاک اسسٹنٹ مہیا کیے جا چکے ہیں۔ اور باقی ماندہ یونین کونسلوں کو بھی مناسب وقت پر سٹاک اسسٹنٹ مہیا کر دیے جائیں گے۔ یہ سٹاک اسسٹنٹ حسب ذیل فرائض انجام دیں گے :۔

۱۔ متعلقہ یونین کونسلوں میں مویشیوں کے تازہ ترین اعداد و شمار رکھنا۔

۲۔ متعلقہ یونین کونسلوں میں مویشیوں کو متعدی اور چھوت کی بیماریوں سے محفوظ رکھنا اور

۳۔ مویشی پالنے والے افراد کو موقع پر ابتدائی طبی امداد مہیا کرنے اور ان کو امور مویشی حیوانات کے متعلق مشورہ دینے کی غرض سے متعلقہ یونین کونسلوں میں مسلسل دورہ کرنا۔

۴۔ ان یونین کونسلوں کو جس میں سٹاک اسسٹنٹ ملازم رکھے جا چکے ہیں۔ سال آئندہ کے لیے سیرا، ویکسین اور ادویات مہیا کرنے کی غرض سے ۸،۲۵ لاکھ روپے کی گنجائش تجویز کی گئی ہے۔

جنگلات

غیر ترقیاتی سرگرمیاں۔ اس سلسلے میں کام کی بڑی مد محکمانہ طور پر درختوں کی کٹائی ہے۔ ۳،۶۹،۴۶،۶۰۰ روپے کے متوقع محاصل کے مقابلے میں سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں اخراجات کے لیے ۲،۹۱،۳۵،۶۰۰ روپے کی رقم کی تجویز کی گئی ہے اور اس طرح ۷۸،۱۱،۰۰۰ روپے کی فاضل رقم حاصل ہوتی ہے۔

۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں تقریباً ۱۷ لاکھ کیوبک فٹ عمارتی لکڑی، ۷۰ لاکھ معدنی

پشتینا نوں کی لکڑی، ۵۴۸ لاکھ من سوختنی لکڑی، ۰۰۰،۰۷،ا من رال، ۰۰۰،۲۴ من ایفیڈرا اور ۰۰۰،۳۶۲ من مازری حاصل ہوگی۔ مالکان کے توسط سے نجی اراضی میں جنگل کاری پر خصوصی توجہ دی جائے گی اور "زیادہ درخت لگاؤ" کی مہم کے نتیجے میں تقریباً ۰۰ ۵ لاکھ پودے لگائے جانے کی توقع ہے۔

ترقیاتی سرگرمیاں۔ اس پروگرام میں جنگل کاری، سڑکوں کی تعمیر، حلقوں کی اصلاح، پودگاہوں کا قیام، پانی کے تالابوں کی نگہداشت، تربیت، تحقیق، انتظامی منصوبوں اور سیاحوں کے لیے تفریحی سہولتوں کا بہم پہنچانا شامل ہے۔

سال ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ء کے دوران میں اصل مقاصد مختلف ریجنوں میں ۸۰۰،۸ ایکڑ اراضی پر آب رس نخل کاری، ۲۵۰،۲۴ ایکڑ پر خشک جنگل کاری اور بازافزائش، ۸۲۰ میل لمبی سڑک پر پٹڑیاں، ۱۷۰،۲ میل لمبی نہر کے ساتھ ساتھ پٹڑیاں اور ۱۲۵ میل لمبی ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ پٹڑیاں تعمیر کرنا تھا۔ جنگل کاری کے بہت سے منصوبوں اور درخت لگانے کی مہم میں پودے تقسیم کرنے کی غرض سے پودوں کے موجودہ ذخیروں میں ۰۰۰ا ایکڑ پر نئی پودگاہوں کا اضافہ کیا گیا۔ سال ۱۹۶۴-۱۹۶۵ء کے اختتام تک ان مقاصد کے مکمل ہوجانے کی توقع ہے۔

ریگستان، مسلخ، کوہستان، تھل، ڈیرہ غازی خاں اور چولستان میں علاقائی اراضی کی اصلاح کا کام بدستور جاری ہے۔ مسلخ پراجیکٹ کو تحقیقی و تجرباتی سرگرمیوں سے بڑھا کر ایک خودکفیل تجارتی ادارے کی حیثیت دے دی گئی ہے۔

راولپنڈی ڈویژن میں پانی کے واٹرشیڈ کا ایک مثالی منصوبہ جو بھورباں میں سطح بندی، جنگل کاری، پھلدار پودوں کی کاشت اور کٹاؤ کے انسداد کے لیے سرگرمیاں فراہم کرتا ہے، کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ مزید برآں اس ڈویژن میں دریائے جہلم اور سندھ کے آبگیر رقبوں میں بھی نمایاں کام کیا گیا ہے۔

کاغان اور چھانگا مانگا میں دو قومی پارکوں کا قیام اور ان کی توسیع عمل میں آئی تھی۔ جنگلات میں جنگلی پرندوں کے تحفظ کے لیے چھانگا مانگا میں پرندوں کا ایک فارم قائم کیا گیا تھا۔

سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں زیر تکمیل پروگرام کے لیے ۲۳۹،۵،۱ لاکھ روپے کی تخصیص کے علاوہ ترقیاتی پروگرام میں نئی سکیموں کے لیے ۷۷،۵۸ لاکھ روپے کی ایک خطیر رقمی گنجائش رکھی گئی ہے۔ ان میں وادی کاغان میں واٹرشیڈ کا انتظام، کوئٹہ قلات ریجن کے علاقائی انتظام کا

پاک ۔ آسٹریلین مشترکہ جائزہ گھوڑا گلی کے نواح میں بھوربان کے طرز پر اراضی کی بحالی اور شمارعاتی نخل کاری کو ترقی دینے کے منصوبے شامل ہیں ۔

زرعی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان

زرعی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کے پاس ضروری زرعی اشیا کے حصول و تقسیم سے متعلق صوبہ وار پروگرام ۲۴ لاکھ ایکڑ پر مشتمل وادی سون کی اراضی کے اصلاحی پروجیکٹ اور شمالی بارانی علاقوں کے لیے چھوٹے بندوں کی سکیموں کے علاوہ آبپاشی / نوآبادیات کے بڑے منصوبے زیر تکمیل ہیں ۔ حکومت ۸۸ ترقیاتی سکیموں کی منظوری دے چکی ہے جن پر ۴۵ کروڑ روپے خرچ ہونے کا اندازہ ہے ۔ انہیں زرعی ترقیاتی کارپوریشن عملی جامہ پہنا رہی ہے ۔

کارپوریشن نے مختلف دائروں میں اپنے مقاصد کے حصول کی غرض سے تین بڑے شعبے قائم کیے ہیں جن کے نام (۱) فیلڈ ونگ (۲) سپلائی ونگ (۳) سمال ڈیمز آرگنائزیشن ہیں ۔ فیلڈ ونگ صرف پروجیکٹ کے علاقوں میں کام کرتا ہے ۔ اب تک زرعی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کے چار پروجیکٹ علاقے یعنی (۱) غلام محمد بیراج (۲) گدو بیراج (۳) تھل اور (۴) اصلاح اراضی پروجیکٹ (وادی سون) ہیں ۔ ان علاقوں کا مجموعی رقبہ بیس لاکھ ایکڑ سے زائد ہے ۔

غلام محمد بیراج اور گدو بیراج پروجیکٹ

ان پروجیکٹوں کا مقصد یہ ہے کہ ۵۵ لاکھ ایکڑ میں وسیع پیمانے پر نوآبادیاں قائم کی جائیں ۔ لہذا اس علاقے کے لیے آبریزوں کے ذریعہ آبپاشی کی سہولتیں مہیا کی جا چکی ہیں ۔

اس ریجن کے لیے زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے ترقیاتی کام آبپاشی کی سہولتوں، سائنسی طریقوں سے فصل خیزی کی ترویج، زراعت کے " پہلے پانچ اصول (یعنی اچھے بیج، کیمیاوی کھاد، پودوں کا تحفظ، بہتر کاشتکاری اور بروقت قرضے کی سہولتیں) کے صحیح اطلاق اور کاشتکاروں کی تربیت بازارکاری کی سہولتوں، پرورش حیوانات، جنگلات، امداد باہمی کے اداروں، پودوں کے تحفظ، مشینی کاشت، شمارعات، مواصلات، ماہی گیری اور متعلقہ محکموں سے مناسب اور کامل استفادے کا یقین دلاتے ہیں ۔

اصلاح اراضی پروجیکٹ

اصلاح اراضی کے ضمن میں زرعی ترقیاتی کارپوریشن کے منصوبوں کی بدولت تین لاکھ ایکڑ زمین زیر کاشت آجائے گی ۔ مٹی اٹھانے والی روسی مشینیں آنی شروع ہو گئی ہیں جس کی قیمت دس ملین ڈالر ہے ۔ یہ

AGRICULTURE

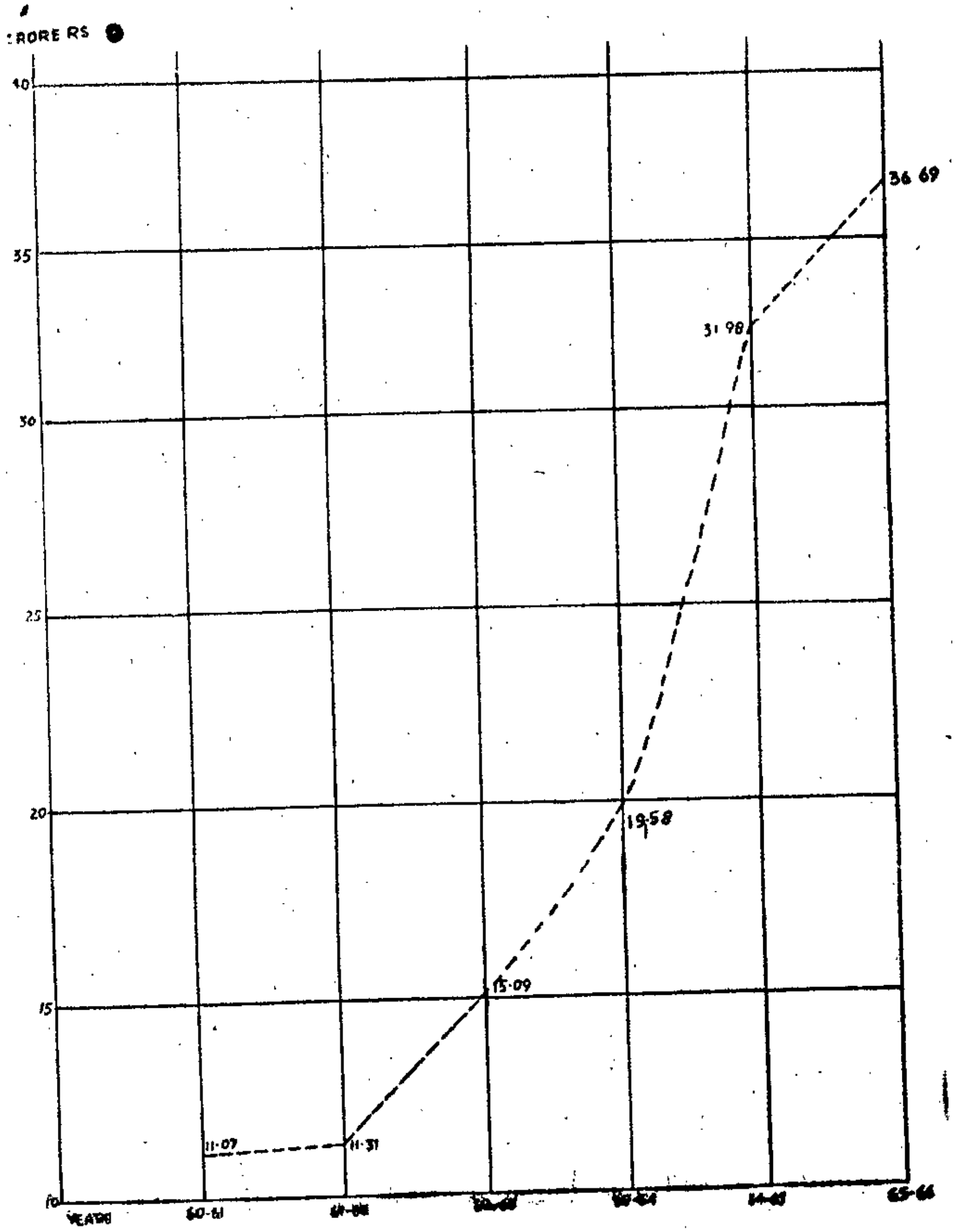

مشینیں وادی سون کے پروجیکٹ کے علاقوں اور بیراجی پروجیکٹوں میں اصلاح اراضی کے اس قسم کے کاموں کی رفتار تیز کرنے کے لیے مدد دیں گی ۔

سمال ڈیمز آرگنائزیشن

موجودہ مرحلے پر چھوٹے بندوں کے تعمیری کام میں راولپنڈی، ہزارہ، میانوالی اور کیمبلپور کے اضلاع شامل ہیں ۔ اب تک چار بند مکمل ہو چکے ہیں جو ۹۰ر ۱۱ لاکھ روپے کی کل لاگت سے تقریباً ۵۶۵ر۲ ایکڑ اراضی کی آبپاشی کی استعداد رکھتے ہیں ۔

کیمیاوی کھادوں اور بیجوں کی بہم رسانی

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے زرعی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کے دو شعبے کاشتکاروں کے لیے اصلاح یافتہ بیجوں کی بہم رسانی اور کیمیاوی کھادوں کی تقسیم کا کام انجام دیتے ہیں ۔ ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں کیمیاوی کھادوں کی تقسیم کی انتہائی حد چھ لاکھ ٹن تک رکھی گئی ہے ۔

باب ۸

تعمیراتی منصوبہ بندی و تعمیر مکانات

باب ۸

تیز رفتار معاشی ترقی کے نتیجے میں شہری آبادی کے روز افزوں اضافہ سے شہری رقبوں میں مکانات کی قلت شدید صورت اختیار کر گئی ہے۔ یہ مسئلہ حکومت کے موجودہ محدود وسائل کے پیش نظر جلد حل نہیں کیا جا سکتا۔ چنانچہ حکومت کی پالیسی یہ رہی ہے کہ شہری رقبوں میں تعمیر مکانات کی مناسب سہولتیں مہیا کرنے کے لئے مقامی مجالس کا اشتراک حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ کم آمدنی والے طبقوں کو تعمیر مکانات کی سہولتیں مہیا کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔

تعمیراتی منصوبہ بندی اور تعمیر مکانات کے سیکٹر کے تحت مجموعی سالانہ ترقیاتی پروگرام برائے ۱۹۶۵-۱۹۶۶ میں منصوبہ بندی کے مختلف شعبوں کے لئے رقوم کی جو تعیین کی گئی ہے وہ ذیل کے نقشے میں ظاہر کی گئی ہے:-

(گنجائش رقوم برائے ۱۹۶۵ - ۶۶)

(روپے لاکھوں میں)

بنیادی ترقیات	۲۲٫۴۰
عام تعمیر مکانات	۳,۹۸٫۷۶
دیہی آب رسانی اور بدررروی کے منصوبے	۲,۳۴٫۵۴
شہری آب رسانی اور بدررروی کے منصوبے	۲,۷۴٫۶۵
بلدیات کو امداد	۲,۷۰٫۰۰
سرکاری ملازمین کے لئے تعمیر مکانات	۲,۰۱٫۲۳
سرکاری دفاتر و عمارات	۲,۲۲٫۸۷
مجموعی گنجائش	۱۶,۲۴٫۴۵
خالص تعیین	۱۲,۷۵٫۹۱

ذیل میں محولہ بالا مختلف ذیلی سیکٹروں کے تحت منصوبوں کا جائزہ لیا گیا ہے :-

بنیادی ترقیات ———— یہ ذیلی سیکٹر محکمہ شہری منصوبہ بندی کی سرگرمیوں پر مشتمل ہے۔ یہ سرگرمیاں نہ صرف مغربی پاکستان میں مختلف شہروں کے لئے ماسٹر پلان سکیموں اور ترقیاتی منصوبوں کے خاکے مرتب کرنے پر حاوی ہیں بلکہ ان میں آبادکاری کے مختلف منصوبوں کے تحت نئی آبادیوں کے لئے منصوبے تیار کرنا بھی شامل ہے۔

سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں چھ زیر تکمیل منصوبوں پر جن کے لئے ۱۷٫۵ لاکھ روپے کی مجموعی گنجائش رکھی گئی ہے کام شروع ہو جائے گا۔ لاہور، لائلپور، پشاور، حیدرآباد اور ملتان کی ماسٹر پلان سکیموں پر عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ علاوہ ازیں دو نئے منصوبوں یعنی راولپنڈی کے لئے ایک ماسٹر پلان اور لاہور ریجن کے چھ شہروں کے لئے ترقیاتی منصوبوں کے خاکے مرتب کرنے کی غرض سے ۳٫۸۷ لاکھ روپے کی مجموعی رقم مہیا کی گئی ہے۔

عام تعمیر مکانات (شہری ترقیات) مغربی پاکستان ہاؤسنگ اینڈ سیٹلمنٹ ایجنسی وسیع تر کراچی کی آبادکاری کے پروگرام اور مغربی پاکستان کے مختلف شہروں کے لئے مکانات کے دیگر منصوبوں کی ذمہ دار ہے۔

سال آئندہ کے میزانیے میں اس ذیلی سیکٹر کے لئے ۳,۹۸٫۷۶ لاکھ روپے کی مجموعی تعیین شامل کی گئی ہے۔ ۳,۹۸٫۷۶ لاکھ روپے کی مجموعی تعیین میں سے ۳,۹۲٫۷۶ لاکھ روپے کی ایک رقم ۲۵ زیر تکمیل منصوبوں کے لیے مختص کی گئی ہے۔ چند اہم زیر تکمیل منصوبے یہ ہیں :-

	(روپے لاکھوں میں)
۱- لاہور ٹاؤن شپ سکیم	۱,۹۰٫۰۰
۲- سی ٹائپ کالونی نمبر ا لائل پور	۵٫۰۰
۳- شاہ لطیف آباد سٹلائیٹ ٹاؤن	۷٫۹۷
۴- وسیع تر کراچی کی آبادکاری کا منصوبہ	۱,۵۶٫۰۰

۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں پشاور کے لئے تعمیر مکانات کے ایک نئے منصوبے پر عمل درآمد شروع کر دیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے ۶ لاکھ روپے کی ایک مجموعی گنجائش میزانیے میں شامل کی گئی ہے۔

تعمیر مکانات کے مختلف منصوبوں کی تکمیل کے نتیجے میں آباد شدہ کنبوں کی تعداد حسب ذیل ہے :-

سال	مغربی پاکستان کے دوسرے علاقے	صرف کراچی
۱۹۶۲-۱۹۶۳	۶۴,۰۰۰ کنبے آباد کئے گئے	۸,۰۵۰ کنبے

سال	مغربی پاکستان کے دوسرے علاقے	صرف کراچی
۱۹۶۳-۱۹۶۴	۵٫۴۳۰ کنبے آباد کیے گئے	۱۶٫۳۱۴ کنبے
۱۹۶۴-۱۹۶۵	۱۱٫۵۶۰ کنبے آباد کیے گئے	۶٫۰۰۰ کنبے
۱۹۶۵-۱۹۶۶	۵٫۴۵۰ کنبے آباد کیے جانے کی توقع ہے۔	۳٫۳۶۷ کنبے آباد کیے جانیکی توقع ہے

دیہی آب رسانی اور بدر روی کے منصوبے۔دیہی علاقوں میں مناسب آب رسانی اور گنداب ریزی کی اصلاح کی اہمیت کو اس وقت تسلیم کر لیا گیا تھا۔جبکہ دوسرے پنجسالہ منصوبے میں اس غرض کے لئے ۵٫۰۰ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ بعد ازاں جب دیہی تعمیراتی پروگرام کا آغاز ہوا تو رقوم کا ایک معقول حصہ آب رسانی کی اصلاح کے لئے مختص کر دیا گیا تھا۔

آئندہ مالی سال کے دوران میں آب رسانی اور بدررروی کے ۱۹۳ زیر تکمیل اور ۵۶ نئے منصوبوں کو بروئے کار لانے کی توقع ہے۔جن کے لئے ۵۴٫۳۴٫۲ لاکھ روپے کی مجموعی گنجائش رکھی گئی ہے۔تا حال محکمہ انجینئری صحت عامہ کی طرف سے دیہی آب رسانی کے ۱۷ منصوبوں پر کام مکمل ہو چکا ہے۔آب رسانی و بدررروی کے زیر تکمیل اور نئے اہم منصوبوں میں سے چند منصوبے حسب ذیل ہیں۔

زیر تکمیل منصوبے

	(روپے لاکھوں میں)
۱۔منصوبہ آب رسانی بمقام منار ضلع جہلم	۴٫۰۰
۲۔ منصوبہ آب رسانی بمقام غل امان ضلع ڈیرہ اسماعیل خان	۴٫۹۶
۳۔منصوبہ آب رسانی بمقام بھاگ ضلع قلات	۴٫۷۰
۴۔منصوبہ آب رسانی بمقام قنبر ضلع لاڑکانہ	۴٫۰۰

نئے منصوبے

۱۔منصوبہ آب رسانی سبی ضلع سبی	۲٫۰۰
۲۔منصوبہ آب رسانی خانقاہ شریف مع سمہ سٹہ، بہاولپور	۲٫۰۰

۳۔ منصوبہ آب رسانی دیہی برائے مواضع راموال، منجھی، خیل
چگوال، کنڈالہ، پڑنا، جاکون، ٹکوارا، کوٹ عیسے خان،
کیری ملانندک، ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان ۲،۰۰

منصوبہ جات شہری آب رسانی و بدرروی — دوسرے پنجسالہ منصوبے میں منصوبہ جات شہری آب رسانی و بدرروی کے لئے ۸،۵۰ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ توقع ہے کہ آئندہ مالی سال کے دوران میں ۷۵ زیر تکمیل اور ۹ نئے منصوبوں پہ کام شروع ہو جائے گا۔ اس مقصد کے لئے ۲،۷۴،۶۵ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

شہری آب رسانی و بدرروی کے اہم منصوبوں میں سے چند منصوبے جن پر آئندہ سال میں کام شروع ہونے کی توقع ہے حسب ذیل ہیں:۔

(روپے لاکھوں میں)

۱۔ منصوبہ آب رسانی رحیم یار خان مرحلہ ۲	۳،۰۰
۲۔ منصوبہ آب رسانی کوہاٹ ضلع کوہاٹ	۳،۰۰
۳۔ منصوبہ آب رسانی بہاولپور مرحلہ ۲	۴،۵۰
۴۔ منصوبہ آب رسانی لاہور مرحلہ ۱	۲۰،۰۰

مقامی مجالس کو امداد۔ ترقیاتی پروگرام برائے ۱۹۶۵-۱۹۶۶ میں امپروومنٹ ٹرسٹوں، میونسپل کمیٹیوں، اور کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے منصوبوں کے لئے ۲،۷۰ لاکھ روپے کی ایک مجموعی رقم رکھی گئی ہے جبکہ نظرثانی شدہ ترقیاتی پروگرام برائے سال ۱۹۶۴-۶۵ء میں یہ رقم ۲،۶۸،۸۳ لاکھ روپے تھی۔

متذکرہ بالا ذیلی سیکٹر میں مختلف اداروں کی طرف سے جس پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جانا مقصود ہے۔ اس کی تفصیل ذیل کے نقشے میں دی گئی ہے:۔

(روپے لاکھوں میں)

۱۔ کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی منصوبہ جات آب رسانی و گنداب ریزی کے لیے	۹۹،۰۰
۲۔ ملتان امپروومنٹ ٹرسٹ	۱۰،۰۰
۳۔ لائل پور امپروومنٹ ٹرسٹ	۱۵،۰۰
۴۔ لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ، مختلف ترقیاتی منصوبہ جات کیلئے	۱،۳۶،۰۰

۵۔ میانوالی، سرگودھا اور لائل پور میونسپل کمیٹیاں، کم لاگتی مکانات کے منصوبے کے لئے	۱۰٫۰۰
میزان	۲۷۰٫۰۰

مندرجہ بالا میں کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی طرف سے ۸٫۴۰ ۷ ۵ لاکھ روپے کی لاگت سے بروئے کار لائے جانے والا ایک پروگرام جس میں اس کی اپنی آمدنی سے سرمایہ اندازی کی جائے گی، شامل نہیں ہے۔ کراچی ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے خود سرمایہ کار منصوبے میں کم آمدنی والے طبقوں کے لئے کراچی میں کثیر المنازل مکانات کی تعمیر کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

سرکاری ملازموں کے لئے مکانات ——…… مالی سال رواں کے دوران میں سرکاری ملازمین کے لئے تعمیر مکانات کے منصوبوں کے لئے ۴۶٫۵۰ ۱ لاکھ روپے کی تعیین کی گئی ہے۔ سالِ رواں کے دوران میں مختلف زیرِ تکمیل منصوبوں کے تحت تعمیراتی کام کی رفتار تسلّی بخش ہے۔ جی او۔آر۔ اسٹیٹ لاہور میں وزراء کے لئے ۶ رہائش گاہوں کی تعمیر اور ریواز گارڈن اسٹیٹ کی تشکیل کا کام مکمل ہوچکا ہے۔

آئندہ مالی سال میں سرکاری ملازمین کے لئے تعمیر مکانات کی غرض سے ۲۳٫۰۱ ۲ لاکھ روپے کی مجموعی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس میں ۵۴ زیرِ تکمیل منصوبوں کے لئے ۷۶٫۶۶ لاکھ روپے کی رقم اور ۱۹ نئے منصوبوں کے لئے ۴۷٫۳۴ ۱ لاکھ روپے کی رقم شامل ہے۔ چند اہم زیرِ تکمیل و نئے منصوبے حسب ذیل ہیں:-

زیرِ تکمیل منصوبے

	گنجائش (روپے لاکھوں میں)
۱۔ پشاور میں قسمتی صدر مقام پر مختلف سرکاری محکموں کے لئے زائد عمارات کی تعمیر	۸٫۰۰
۲۔ ایجرٹن روڈ لاہور پر ارکان صوبائی اسمبلی کے لئے ۳۶ رہائش گاہوں کی تعمیر اور حصولِ اراضی	۸٫۰۰
۳۔ جیل ایریا سکیم لاہور کی تشکیل	۴٫۰۰
۴۔ سرگودھا ڈویژن میں سرکاری ملازمین کے لئے رہائشی مکانات کی تعمیر	۱۵٫۰۰

نئے منصوبے

۱۔ ۳ وزراء کے لئے رہائش گاہوں کی تعمیر (جی۔او۔آر۔ I لاہور)	۳٫۰۰

۲- جی-او-آر ۱ لاہور میں ایک ڈپٹی سپیکر اور ۸ سیکرٹریوں کے لئے رہائش گاہوں کی تعمیر	۶٫۰۰
۳- وحدت کالونی لاہور میں ۱۰۰ ڈی ٹائپ کوارٹروں کی تعمیر	۱۴٫۰۰
۴- بہاولپور میں مختلف محکموں کے لئے اجتماعی رہائش گاہوں کی تعمیر	۱۰٫۰۰
۵- کوئٹہ میں مختلف محکموں کے لئے رہائش گاہوں کی تعمیر	۱۰٫۰۰

سرکاری دفاتر اور عمارات —— مالی سالِ رواں کے دوران میں سرکاری دفاتر اور عمارات کے لئے ۲۹۲٫۸۳ روپے کی ایک رقم کی تعیین کی گئی تھی۔ سال رواں کے دوران میں جن منصوبوں کے لئے رقوم مہیا کی گئی تھیں ان پر تعمیراتی کام جاری ہے۔ اور ۴۰ تا ۵۰ فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔

سرکاری دفاتر اور عمارات کے لئے آئندہ سال میں ۲۲۲٫۸۷ لاکھ روپے کی ایک مجموعی رقم مہیا کی گئی ہے۔ آئندہ سال کے دوران میں چھیاسی زیرِ تکمیل اور پچاسی نئے منصوبوں کو بروئے کار لائے جانیکی توقع ہے۔ جن پر بالترتیب ۱۶۹٫۷۰ لاکھ روپے اور ۵۰٫۰۲ لاکھ روپے کی لاگت آئیگی۔

موجودہ اسمبلی کی عمارت کے عقب میں نئے دیوانِ حکومت کی تعمیر کے لئے ماہرین تعمیر نے ابتدائی منصوبے تیار کر لئے ہیں۔ زمینی تحقیق کا کام عنقریب شروع ہو جائے گا۔ اور آئندہ مالی سال کے دوران میں تعمیر کا کام شروع ہونے کی توقع ہے۔ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کے لئے ۲۵٫۰۰ لاکھ روپے کی ایک مجموعی رقم مختص کی گئی ہے۔

چند اہم زیرِ تکمیل اور نئے منصوبے حسب ذیل ہیں:-

زیرِ تکمیل منصوبے

	(روپے لاکھوں میں)
۱- قسمتی صدر مقام ڈیرہ اسماعیل خان میں عمارات ودفاتر وغیرہ کی تعمیر	۹٫۰۰
۲- لاہور میں نئے دیوان حکومت کا ابتدائی جائزہ نقشہ بندی وتعمیر	۲۵٫۰۰
۳- لائل پور میں ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر (مرحلہ ۲)	۹٫۰۰
۴- حضرو میں قسمتی صدر مقام کی تعمیر	۱۸٫۰۰

HOUSING AND SETTLEMENT

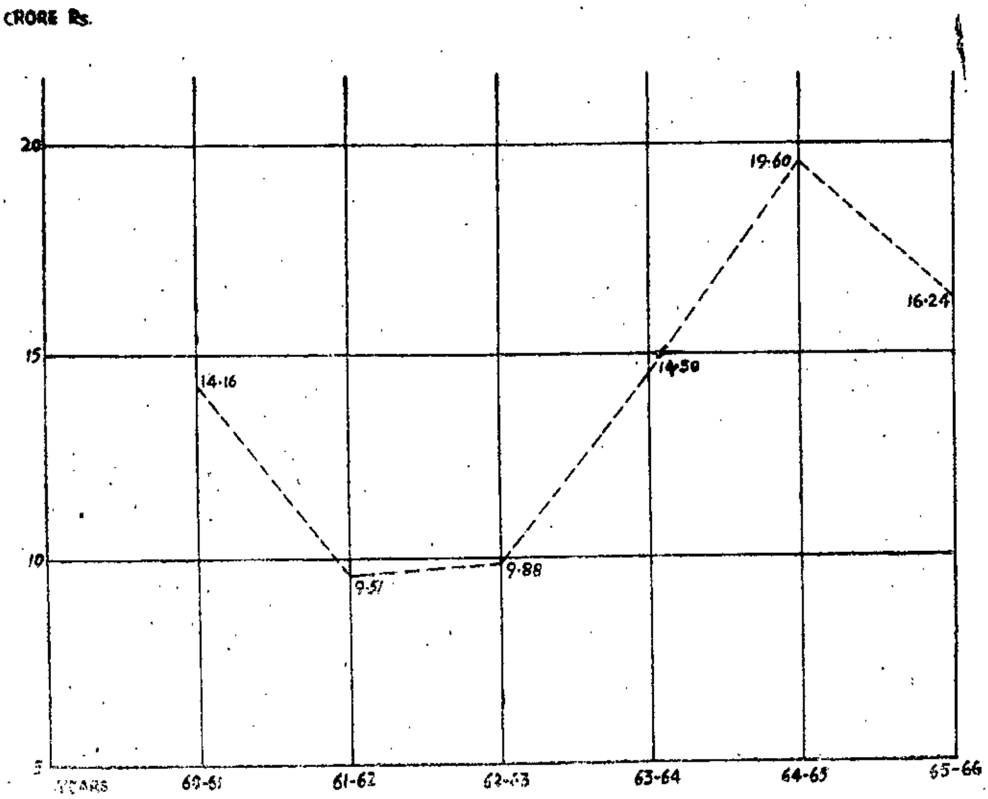

۵ - محکمہ عمارات وشارعات کوئٹہ ریجن کے عملے کے لئے مختلف مقامات پر دفاتر اور رہائش گاہوں کی تعمیر	۱۳٫۰۰

نئے منصوبے

۱ - لیاقت میموریل راولپنڈی کی تعمیر	۵٫۵۰
۲ - رابرٹ کلب بلڈنگ لاہور میں زائد تعمیر	۳٫۰۰
۳ - گدو بیراج پراجیکٹ سکھر میں محکمہ تعمیرات عامہ کی عمارت کی تعمیر	۳٫۰۰

باب ۹

صنعت

باب ۹

صنعت

آئندہ سال میں صنعتوں کے سیکٹر کے لئے مجموعی تعیین ۴۴،۳۳ء۱۱ لاکھ روپے ہے جبکہ موجودہ سال کے ترمیم شدہ تخمینے ۲۹،۶۱ء۴۲ لاکھ روپے کے ہیں۔ سال ۱۹۶۵-۶۶ء میں خالص اخراجات ۲۱،۱۳ء۱۱ لاکھ روپے کے لگ بھگ ہوں گے۔

محکمہ صنعت

صنعتی املاک

صوبے میں صنعتی نشو ونما کو مستحکم کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے مغربی پاکستان میں ۶ صنعتی املاک قائم کرنے کی سکیم منظور کی۔ سکھر، رحیم یار خان، ملتان، سرگودھا، جہلم اور پشاور ہر ایک ایک جگہ کے لئے ایک ایک صنعتی املاک منظور کی گئی تھی۔ یہ صنعتی املاک متوقع آبادکاروں کو موزوں قیمت پر زمین اور سہولیات مثلاً "آب رسانی، نکاس آب، سڑکیں وغیرہ مہیا کرتی ہیں۔ ان املاک کے لئے ترقیاتی پروگرام برائے ۱۹۶۵-۶۶ء میں ۷۵ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

ہر صنعتی املاک کے بارے میں اب تک جو ترقی ہوئی ہے اس کا مختصر سا حال درج ذیل ہے۔

صنعتی املاک سکھر

اس املاک کی مجموعی لاگت ۴۰،۳۰ء۷ لاکھ روپے ہوگی اور اس کے لیے ۶۶ء۱ ایکڑ زمین درکار ہوگی جس کے لیے ۳،۲۸،۶۸۷/- روپے کی رقم ادا کی جا چکی ہے۔ اس املاک کا اصل ترقیاتی کام مینیجنگ ڈائرکٹر سندھ انڈسٹریل ٹریڈنگ اسٹیٹس کراچی کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ جنہوں نے سروے رپورٹیں اور اس کی مرحلہ واری ترقی کے لیے منصوبے تیار کرنا شروع کیے ہیں۔ مبلغ ۶،۵۰،۰۰۰/- روپے مذکورہ مینیجر کی تحویل میں دے دیئے گئے ہیں۔

صنعتی املاک ملتان

اس املاک کے لئے حاصل کردہ زمین کا معاوضہ ادا کرنے کے لئے رقوم کی تعیین کر دی گئی ہے۔ ایک روڈ رولر اور تارکول کی کافی مقدار موقع پر پہنچا دی گئی ہے۔ حکومت نے سروے منصوبہ بندی اور ترتیب کیلئے مشیران کا تقرر کر دیا ہے۔ توقع ہے کہ اگلے مالی سال کے وسط تک اس املاک میں قطعات صنعت کاروں کو الاٹ کرنے کے لئے دستیاب ہو جائیں گے۔

صنعتی املاک پشاور

۸۸۴ ایکڑ کا ایک رقبہ حاصل کرنے کے لیے کارروائی مکمل ہو چکی ہے۔ اور ۲۹،۹۹۴،۲۹/- روپے کے لگ بھگ معاوضہ جمع کرا دیا گیا ہے۔ تارکول کے ۶۵ ڈرم اور ایک روڈ رولر موقع پر پہنچا دیئے گئے ہیں۔ مشیروں کے تقرر کو حکومت نے منظور کر لیا ہے اور کام بہت جلد شروع ہونے کی توقع ہے۔

صنعتی املاک رحیم یار خان

اس املاک کے لئے جگہ کا انتخاب کر لیا گیا ہے اور ابتدائی ترقیاتی کام کے لیے میزانیے میں گنجائش رکھ دی گئی ہے۔

صنعتی املاک سرگودھا

اس املاک کے لیے جگہ کا انتخاب کر لیا گیا ہے اور اس کے حصول کے لیے کارروائی جاری ہے۔

صنعتی املاک جہلم

اس سکیم کی تخمینی لاگت ۹۱،۰۰۰ لاکھ روپے ہے۔ اس املاک کے لیے ۱۰۰ ایکڑ زمین حاصل کر لی گئی ہے۔ حکومت نے مشیروں کے تقرر کی منظوری پہلے ہی دے دی ہے۔ جو عنقریب اس جگہ کا طبعی سروے شروع کر دیں گے۔ توقع ہے کہ اگلے مالی سال کے وسط تک قطعات الاٹمنٹ کے لیے تیار ہو جائیں گے۔

صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان

مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کے منصوبوں پر کام کی ترقی کا مختصر جائزہ حسب ذیل ہے

سرمایہ کاری اور واپسی سرمایہ

صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان نے اب تک ۴۳ منصوبے مکمل کئے ہیں۔ ان منصوبوں پر مجموعی اخراجات سرمایہ تقریباً ۸۴٫۰۰ کروڑ روپے بنتے ہیں۔ اپنے منصوبوں کو پبلک لمیٹڈ کمپنیوں میں تبدیل کرنے اور عوامی سرمایہ کاری کے لئے حصص پیش کرنے کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے کارپوریشن نے اب تک اپنے مکمل شدہ بڑے منصوبوں میں سے ۲۴ کو پبلک لمیٹڈ کمپنیوں کی صورت میں تبدیل کر دیا ہے۔ ان کمپنیوں کا کل ادا شدہ سرمایہ ۵۶٫۰۰ کروڑ روپے بنتا ہے اور ان میں عوامی سرمایہ ۱۷٫۰۰ کروڑ روپے کے لگ بھگ ہے۔

زیر نظر سال میں کارپوریشن نے بنوں وولن ملز سے اپنا سرمایہ مکمل طور پر واپس لے لیا۔ علاوہ ازیں زیر نظر سال کے دوران میں آدم جی انڈسٹریز لمیٹڈ کے ڈبینچروں میں کارپوریشن نے اپنے حصص مکمل طور پر فک کرا لیے۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کی سرمایہ واپس لینے کی پالیسی کا مزید فائدہ یہ ہوا ہے کہ اس کے زیر تکمیل منصوبوں میں سے دو منصوبے (ایک کھانڈ کا کارخانہ اور ایک پٹسن کا کارخانہ) جن پر ابتدائی کام ابھی شروع ہی ہوا تھا پرائیویٹ منتظمین کو منتقل کر دیئے گئے۔ جنہوں نے نہ صرف انتظامی ذمہ داریاں سنبھال لیں بلکہ سرمایہ کا بیشتر حصہ بھی فراہم کیا۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان اب ان منصوبوں میں صرف اپنے متعلقہ ادا شدہ سرمایہ کے ۱۰ فیصد کی حد تک مفاد برقرار رکھے گی۔

مکمل شدہ منصوبوں سے سرکاری سرمایہ کاری پر جو منافع ادا کیا گیا ہے وہ ۳۰-۶-۶۴ تک ۱٫۹۷ کروڑ روپے ہے۔

پیداوار اور برآمد

مکمل شدہ منصوبے بڑی کامیابی سے کام کرتے رہے اور ۱۹۶۴-۶۵ء کے دوران میں ان منصوبوں کی تیار کردہ اشیا کی مجموعی مالیت ۳۸٫۱۰ کروڑ روپے کے لگ بھگ ہونے کی توقع ہے جو گذشتہ سال کے مقابلے میں ۸٫۷۲ کروڑ روپے زیادہ ہے۔ سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں ۷٫۵ کروڑ روپے کی حد تک مزید اضافے کی توقع ہے۔

موجودہ اور آئندہ پروگرام

صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان کے پاس بڑی اور چھوٹی دونوں صنعتوں کے شعبوں میں سال ۱۹۶۴-۶۵ء کے دوران میں متعدد نئی سکیمیں زیر کار ہیں۔ اور وہ ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں مزید نئی سکیمیں شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ان سکیموں پر مجموعی اخراجات سرمایہ کا تخمینہ ۵۸٫۴۵ کروڑ روپے ہے۔ بڑی

سکیمیں داؤدخیل اور لائل پور میں مصنوعی کھاد کے کارخانوں کی توسیع کراچی شپ یارڈ کا دوسرا مرحلہ (حصہ اوّل) ڈیل پاک سیمنٹ فیکٹری۔ پانچویں اور چھٹی بھٹی، مشین ٹول فیکٹری، بھاری میکانکی اور برقیاتی سازوسامان، عمارتی لکڑی تحفظ اور عمل کاری کے کارخانے ہیں۔ چھوٹی صنعتوں کے شعبے میں مغربی پاکستان بھر میں واقع ۸ چھوٹی صنعتی املاک خدمات اور عام سہولتوں کے مراکز اور گھریلو صنعتوں کی ترقی کے مراکز پر ترقیاتی کام کی رفتار بڑھ رہی ہے۔

کراچی شپ یارڈ

یہ ایک جاریہ سکیم ہے جس کا مقصد جہازوں کی مرمت، بحری ڈیزل انجنوں کے عام فولادی ڈھانچوں کی تیاری سے متعلق مزید کام سنبھالنا نیز ۱۰،۰۰۰ ڈی ڈبلیو ٹی کے جہاز تعمیر کرنا اور کاسٹنگ کی تیاری ہے۔ اس کے لیے میزانیے میں ۱۵۰،۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

کارخانہ مشینی اوزار سازی

اس میں چھوٹی اور درمیانی جسامت کی پریسیژن مشینیں مثلاً ملنگ مشینیں، بورنگ مشینیں، گرائنڈنگ مشینیں وغیرہ بنانے کی تجویز ہے۔ اس سکیم کے لیے ۲۰۰،۰۰ لاکھ روپے کی ایک رقم مخصوص کی گئی ہے۔

بھاری انجینئری اور برقی سازوسامان

ان دو پروجیکٹوں کے قابلِ عمل ہونے کے ضمن میں تحقیق جاری ہے۔ صنعتی پروگرام ملک کی طلب کی مناسبت سے چلایا جائے گا۔ اور کیمیادی صنعتوں کے لئے بڑے ظروف، لوازمات اور سازوسامان، سیمنٹ فیکٹریوں، کارخانہ جات، شکرسازی اور کیمیادی کھادوں وغیرہ کی تنصیبات کی تعمیر شامل ہو گی۔ یہ تنصیبات بتدریج بروئے کار آئیں گی۔ تاکہ ساتھ ساتھ فنی عملے کو تربیت دی جا سکے۔

فی الوقت بھاری برقی سازوسامان کی طلب کلیتاً درآمدات کے ذریعہ پوری ہوتی ہے۔ وسیع پیمانہ پر بجلی کی بہم رسانی کے سلسلے میں واپڈا کے پروجیکٹوں اور ملک میں نجی سیکٹر کی صنعتوں کی اضافہ پذیر ضروریات کے پیش نظر مستقبل قریب میں اس طلب میں کافی اضافہ ہو گا۔ لہٰذا بھاری برقی سازوسامان مثلاً زیادہ وولٹیج کے حاجز، بجلی پیدا کرنے والے جنریٹر، زیادہ قوت کے ٹرانسفارمر اور زیادہ وولٹیج کی برقی لائنیں بنانے کے لئے گھریلو استعداد پیدا کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ذیل پاک سیمنٹ فیکٹری میں بجلی گھر

اس سکیم کا نصب العین یہ ہے کہ ذیل پاک فیکٹری میں پانچویں اور چھٹے بھٹوں کو چلانے کی غرض سے ایک علیحدہ بجلی گھر قائم کیا جائے۔ آئندہ سال کے لئے ۳۷٫۵۰ لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

کیمیاوی کھادیں

صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان نے پاک امریکن فرٹیلائزرز لمیٹڈ داؤدخیل اور لائل پور کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزرز لمیٹڈ لائل پور ہر دو کے بارے میں توسیعی سکیمیں مرتب کی ہیں۔ یہ سکیمیں جس پر علی الترتیب ۳۵۰ لاکھ روپے اور ۴۴ لاکھ روپے کی لاگت آئے گی منظور کی جا چکی ہیں۔ سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں پاک امریکی فرٹیلائزرز لمیٹڈ داؤدخیل کے لیے ۱۰۰٫۰۰ لاکھ روپے اور لائل پور کیمیکل فرٹیلائزرز فیکٹری کے لئے ۱۵ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ جب یہ دونوں سکیمیں مکمل ہو جائیں گی۔ تو یہ فیکٹریاں علی الترتیب ۵۰٫۰۰۰ ٹن اور ۳۶٫۰۰۰ ٹن کی حد تک نائٹروجنی اور فاسفیٹی کیمیاوی کھادوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کر سکیں گی۔

سیمنٹ اور رفریکٹریاں

بچے ہوئے چونے کی کیچڑ سے جو پاک امریکن فرٹیلائزرز لمیٹڈ میں ایک بے کار شے کی حیثیت سے ضائع ہو جاتی ہے استفادہ کرنے کی غرض سے ۱۷٫۰۰ لاکھ روپے کی تخمینی لاگت پر سالانہ ۱۵٫۰۰۰ ٹن سفید سیمنٹ پیدا کرنیکی غرض سے ایک سکیم تیار کی گئی ہے۔

سال رواں میں ۳٫۵۰ لاکھ روپے کے ترمیم شدہ تخمینے کے مقابلے میں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ۴ لاکھ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔

صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان نے حیدرآباد ٹرسٹ رفریکٹری اور کارہائے گل کے لئے مشینیں اور اوزاروں کی خریداری کے لیے ۲۲٫۱۷ لاکھ روپے کی لاگت کی ایک سکیم وضع کی ہے۔ ۵٫۰۰ لاکھ روپے کے ترمیم شدہ تخمینے کے بالمقابل آئندہ سال میں ۱۰٫۰۰ لاکھ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔

کوئلے کی کانیں

مذکورہ کارپوریشن کوئلے کی کانوں کو جدید اور سائنسی طرز پر ترقی دینے کے ایک وسیع پروگرام کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ کام بیک وقت تین کانوں یعنی کوئٹہ ریجن میں سور رینج کے مقام پر نیز ڈیگاری اور شارگ

میں جاری ہے۔ کوئلے کی پیداوار کو جون ۱۹۶۵ء تک ۵۰۰ ٹن یومیہ کی حد تک اور دسمبر ۱۹۶۷ء تک ۱۰۰۰ ٹن یومیہ کی حد تک بڑھانے کے لئے سور رینج کان کنی ۲۶۰۰ء۲ لاکھ روپیہ کی لاگت سے توسیع کی جا رہی ہے۔

۱۹۶۵-۶۶ء کے لئے زرعی ترقیاتی پروگرام میں ۲۶۰۰ء۲ لاکھ روپیہ کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس رقم سے ۱۶۰۰ء۱ لاکھ روپے کی رقم صنعتی ترقیاتی کارپوریشن مغربی پاکستان براہ راست دے گی۔ ڈیگاری کی کوئلے کی کانوں کو دو مرحلوں میں ترقی دی جا رہی ہے۔ پہلا مرحلہ ۱۹۶۶ء تک مکمل ہو جائے گا۔ اور دوسرے مرحلے میں مزید ترقیاتی کام ۱۹۸۲ء تک جاری رہے گا۔ یہ کان کامل استعداد کے حصول کے بعد ۱۰۰۰ ٹن یومیہ کوئلہ پیدا کرے گی۔ اور اس پر ۴۳۸ء۲۱۸ لاکھ روپے کا خرچ آئے گا۔ سال رواں کے میزانیے میں ۱۰۰۰ء۱ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ کوئلے کی پیداوار بڑھانے کے نقطہ نظر سے علمی مقاصد کے سریع حصول کے لئے ترمیم شدہ تخمینے میں ۴۵ء۱۰ لاکھ روپے کی زائد رقم مہیا کی گئی ہے۔ آئندہ سال سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ۳۹۰۰ء لاکھ روپے کی ایک رقم مختص کی گئی ہے

شارگ کی کانوں کو ۹۵۶ء۲۷ لاکھ روپے کی تخمینی لاگت سے وسیع کرنے کی سکیم کا آخری نصب العین ۴۵۰ ٹن یومیہ کوئلہ پیدا کرنا ہے۔ سال رواں کی ۵۰۰ء لاکھ روپے کی گنجائش کے مقابلے میں ۳۵۰۰ء لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اس علاقے کے محفوظ ذخیرہ جات اندازاً ۸۰ سے ۹۰ لاکھ ٹن ہیں اور امکان ہے کہ وہ تقریباً ۷۰ سال تک کے لیے کافی ہوں گے۔ ۱۹۶۵ء کے اختتام تک پیداوار ۲۲۵ ٹن یومیہ ہو جانے کی توقع ہے اور ۱۹۶۷ء میں پیداوار کا منتہا حاصل ہو سکے گا۔

مغربی پاکستان میں کوئلے کے دوسرے محفوظ ذخائر قائم کرنے کی غرض سے سابق سندھ کے علاقہ جھیم پر مٹینگ میں سروے اور تحقیقات کا کام جاری ہے جو جون ۱۹۶۵ء تک مکمل ہو گا۔

کاغذ اور جنگلات

کاغذ اور جنگلات کی صنعتوں کے دائرے میں کارپوریشن نے چار پراجیکٹ وضع کئے ہیں جو چوبینے کو رتیانے اور محفوظ رکھنے کی تنصیبات، ایک چوبی تختوں اور آرا کشی کے پروجیکٹ اور پنسل سلیٹ سازی کے کارخانے پر مشتمل ہیں۔

پیراں والا کے مقام پر رتیانے کا کارخانہ جس پر ۴۶۵۰ء لاکھ روپے کی لاگت آنے کی توقع ہے۔ سالانہ ۴۰۰۰ مکعب فٹ چیرا اور رتیایا ہوا چوبینہ پیدا کرے گا۔ اس سکیم کا خاص فائدہ یہ ہے کہ اس سے شیشم کی لکڑی سے بہترین طور پر استفادہ کیا جا سکے گا۔ اور اسی طرح اس کی حیثیت استفادہ میں اضافہ

INDUSTRIES

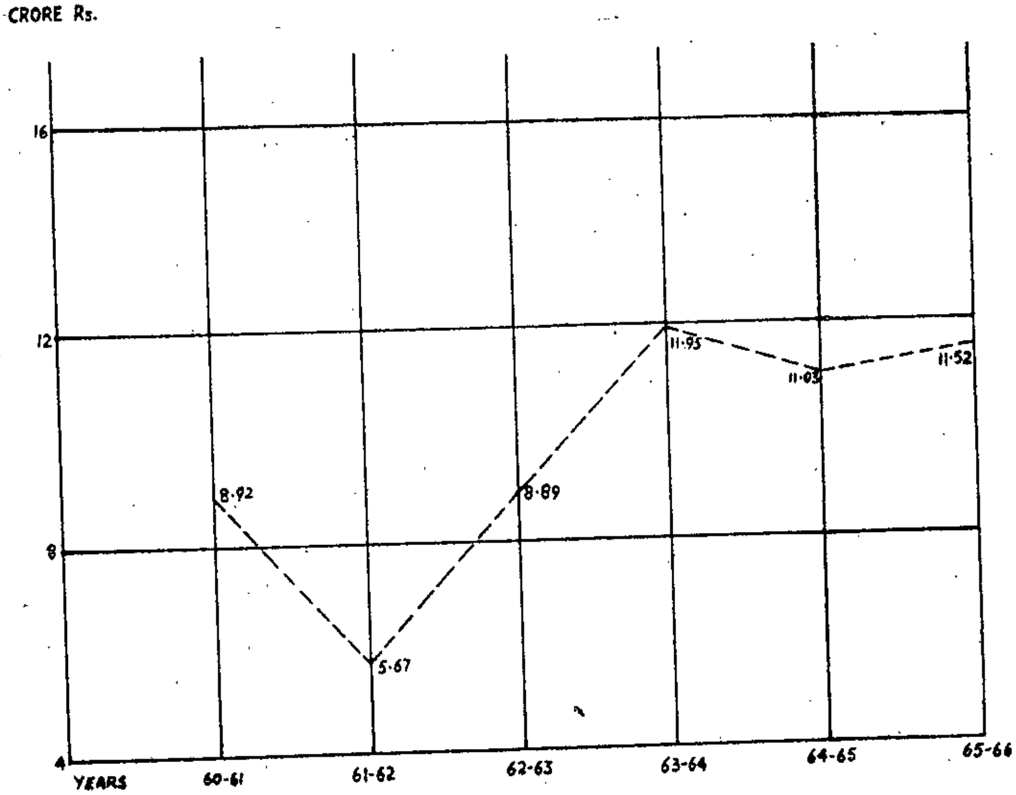

CRORE Rs.
16
12
8
4
8·92
5·67
8·89
11·95
11·03
11·52
YEARS
60-61
61-62
62-63
63-64
64-65
65-66

ہو جائے گا، جس کے نتیجے میں لکڑی کا نقصان کم ہو جائے گا۔ ابتدائی کام شروع ہو چکا ہے۔ کارخانے کے لیے زمین حاصل کر لی گئی ہے۔ اور ساز و سامان اور مشینوں کے لیے فرمائشیں کر دی گئی ہیں۔ مذکورہ مشینوں کے تقریباً چار سے پانچ ماہ تک آنے کی توقع ہے۔

زیارت کے مقام پر پنسل سلیٹ سازی کا کارخانہ جلد ۱ر۲۴ لاکھ پنسل سلیٹیں تیار کرے گا اور اس پر ۸ر۶۵ لاکھ روپے کا سرمایہ لگے گا۔

باب — ۱۰

تعلیم و تربیّت

باب ۱۰

تعلیم و تربیت

دوسرے پنجسالہ منصوبہ میں مغربی پاکستان کے تعلیمی پروگرام کے لئے ۴۴ر۱۱ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ تیسرے پنجسالہ منصوبے میں مختص کردہ رقم ۱۱۵ کروڑ روپے ہے جس سے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے مقابلے میں ۱۶۱ فیصد کا اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

متعلقہ گراف ۱۹۶۰-۱۹۶۱ سے تعلیم و تربیت کے سلسلے میں سالانہ ترقیاتی پروگرام کے لئے مختص کردہ رقوم میں متواتر اضافے کا پتہ چلتا ہے۔

۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے دوران میں تعلیم و تربیت کے ترقیاتی پروگرام کے لیے کل ۹۰ر۱۶ کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے تاہم خالص اخراجات ۵۹ر۱۳ کروڑ روپے تک محدود ہوگا۔

سال رواں کے ترمیم شدہ اعداد و شمار یعنی ۴۰ر۴ کروڑ کے مقابلہ میں آئندہ سال کے میزانیہ میں تعلیم و تربیت کے ترقیاتی و غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے ۱۷ر۴ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

تعلیمی دائرے میں مختلف امور کے لیے ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ کے میزانیہ میں شامل کردہ مجموعی تعیین کردہ رقوم کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے :-

	مجموعی تعیین کردہ رقوم (روپے کروڑوں میں)
۱- یونیورسٹیاں	۶ر۰۳
۲- کالج	۶ر۰۸
۳- ثانوی تعلیم	۹ر۳۸
۴- ابتدائی تعلیم	۱۵ر۷۶
۵- سپیشل سکول مع فنی تعلیم	۳ر۶۰
۶- وظائف	۱ر۸۲

۷۔ امدادی رقوم و دیگر متفرق مدات	۱٫۰۰
۸۔ اساتذہ کی تعلیم	۱٫۴۱
۹۔ سرحدی علاقے	۰٫۹۲
۱۰۔ ضم شدہ علاقے	۰٫۰۴
۱۱۔ آلات و نصیبے	۰٫۰۹
۱۲۔ ہدایات	۰٫۳۵
۱۳۔ معاشہ	۰٫۶۹
میزان	۴۷٫۱۷

فرداً فرداً سرگرمیوں کا جائزہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

یونیورسٹیاں

۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے دوران میں یونیورسٹیوں کے ترقیاتی پروگراموں کے لیے ۳٫۱۵ کروڑ اور غیر ترقیاتی پروگراموں کے لیے ۲٫۸۸ کروڑ امدادی رقم کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ یہ مجموعی رقم ۱۹۵۴-۱۹۵۵ سے لے کر اب تک تعین کردہ رقوم سے زیادہ ہے۔ مندرجہ ذیل گوشوارے سے ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے دوران میں مختلف یونیورسٹیوں کے لیے مختص کردہ ترقیاتی اور غیر ترقیاتی اخراجات ظاہر ہوتے ہیں۔

(روپے لاکھوں میں)

یونیورسٹی	غیر ترقیاتی	ترقیاتی
کراچی یونیورسٹی	۴۶٫۶۵	۲۸٫۰۰
پنجاب یونیورسٹی	۴۸٫۴۷	۷۵٫۲۰
سندھ یونیورسٹی	۲۶٫۱۳	۴۳٫۰۰
پشاور یونیورسٹی	۴۳٫۵۰	۲۷٫۰۰
زراعتی یونیورسٹی لائل پور	۶۲٫۸۶	۴۵٫۰۰
یونیورسٹی آف انجینیئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور	۳۹٫۵۰	۹۵٫۰۰
جامعہ عباسیہ بہاول پور	۱٫۱۶	..

مغربی پاکستان میں چھ یونیورسٹیوں کو پیمانہ ہائے تنخواہ کی نظرثانی کے لیے منظور کردہ رقم	۲۰،۰۰	
بلینکٹ گنجائش برائے پی-ایچ-ڈی کورس	..	۲،۰۰
میزان	۲،۸۸،۲۲۰	۳،۱۵،۲۰

دوران سال میں تعلیمی پروگراموں کے سلسلے میں مندرجہ ذیل بڑی بڑی ترقیاتی تجاویز کی گئیں۔

۱- کامرس کالج کی مزید توسیع

۲- پشاور یونیورسٹی میں ایک نئے شعبہ آثار قدیمہ و فنون لطیفہ کا قیام۔

۳- کراچی یونیورسٹی میں فزیالوجی ڈیپارٹمنٹ کا قیام

۴- یونیورسٹی میں ماہی گیری، حساب واری، کاروباری تنظیم و باہمی اتحاد کے نصابات کا اجرا۔

اس کے علاوہ زراعتی یونیورسٹی میں تحقیقی سرگرمیوں پر مزید زور دیا گیا تھا۔

حیدرآباد میں انجینیرنگ کالج کی تکمیل کا کام سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ کے دوران میں جاری رہے گا۔ سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے دوران میں اس مقصد کے لئے ۱۹،۳۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

کالج

تیسرے پنجسالہ منصوبے کے دوران میں کالجوں کے لئے زیر تکمیل اور نئی سکیموں کے لئے ۱۰ کروڑ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ سال ۱۹۶۴-۱۹۶۵ کے دوران میں چار انٹرمیڈیٹ کالج کھولے گئے۔ اور چار انٹرمیڈیٹ کالجوں کو ڈگری معیار تک بڑھا دیا گیا۔ پانچ کالجوں میں سائنس کورسوں کا اضافہ کیا گیا۔ سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے دوران میں پانچ نئے انٹرمیڈیٹ کالجوں کے کھولنے اور ایک گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج کو ڈگری کے درجہ تک بڑھانے کی تجویز کی گئی ہے۔ مزید برآں تین نئی قسم کے کالج کھولے جائیں گے۔ جن میں ڈگری اور پوسٹ گریجوایشن کی سطح پر سائنس کی تدریس میں خاص طور پر زور دیا جائے گا۔

ثانوی تعلیم

(الف) مڈل سکول

سال ۱۹۶۴-۱۹۶۵ میں ۲۵۰ پرائمری سکولوں کا درجہ بلند کر کے دوسرے پنجسالہ منصوبے میں ۱۶۰۰

سکولوں کا درجہ بڑھانے کے نصب العین کو پورا کر دیا گیا ہے۔ ۳۶ غیر سرکاری و ۶۹ سرکاری سکولوں میں ورکشاپ کورسوں کا اضافہ کرکے ۶۰۰ سکولوں میں ورکشاپ کورس کے دوسرے منصوبہ کی تکمیل کردی گئی ہے۔ سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ میں ۱۳۰ پرائمری سکولوں کو مڈل کے معیار تک بڑھانے کی تجویز کی گئی ہے۔

(ب) ہائی سکول

سال ۱۹۶۴-۱۹۶۵ میں ۲۶ نئے ڈبل سیکشن ہائی سکول کھولے گئے۔ اور ۲۱ مڈل سکولوں کا درجہ ہائی سکول کے درجہ تک بڑھا دیا گیا ہے۔ سرکاری سکولوں کو مزید ۵۶۱ اساتذہ فراہم کئے گئے اور غیر سرکاری سکولوں کو ۳۰۰ لاکھ روپے کی زائد امدادی رقم دی گئی۔ ۸۰ غیر سرکاری ہائی سکول کھولنے کے لیے بھی امدادی رقوم کی منظوری دی گئی۔

سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے لئے ۱۰ نئے ہائی سکول کھولنے اور ۱۵ مڈل سکولوں کا درجہ ہائی سکول تک بڑھانے کی تجویز کی گئی ہے۔ ۴ سنٹرل ماڈل ٹائپ ۸ اعلیٰ ٹائپ سکول اور ۴۰ ہائی سکولوں میں سیکنڈ شفٹ رائج کرنے کی بھی تجویز کی گئی ہے۔ تقریباً ایک سو سکولوں کو یو این آئی سی ای ایف امدادی پروگرام کے تحت ساز و سامان مہیا کیا گیا ہے۔

مقامی مجالس کے سکولوں میں ملازم اساتذہ کے پیمانہ ہائے تنخواہ کو سرکاری اساتذہ کے پیمانہ ہائے تنخواہ کے مساوی کرنے اور مذکورہ سکولوں کو ایک تدریجی پروگرام کے تحت سرکاری تحویل میں لانے کی تجویز کی گئی ہے۔ اسں مد پہ مجموعی اخراجات کو پورا کرنے کے لئے ۴۹٫۸۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

فنی تعلیم

تیسرے پنجسالہ منصوبے میں ۱۲ پالی ٹیکنیکل ۳۵ ووکیشنل سکول اور سائنس و ٹیکنالوجی کا ایک اعلیٰ ادارہ قائم کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ دوسرے منصوبے میں وظائف کا پروگرام ۵۰۰ لاکھ روپے سے بڑھا کر تیسرے منصوبے کے دوران میں ۱٫۵۰ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔

سال ۱۹۶۴-۱۹۶۵ میں ۷ نئے ٹیکنیک اور ایک گرافک آرٹس کا ادارہ قائم کرنے کے لئے کام شروع کر دیا گیا تھا۔ سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے دوران میں ان پالی ٹیکنیک اداروں کے کام جاری رکھنے اور ۴ پالی ٹیکنیک اداروں میں سول انجینئرنگ کے کورس کا اضافہ کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

سال ۱۹۶۴-۱۹۶۵ میں ۱۱ صنعتی سکول برائے طلبہ و ۲۳ صنعتی سکول برائے طالبات کو محکمہ صنعت و حرفت سے منتقل کرکے محکمہ تعلیم کی تحویل میں دے دیا گیا تھا۔ آئندہ سال سے ان اداروں کی باز تشکیل کرنے کی

تجویز کی گئی ہے ۔ تاکہ صنعتی کاموں کی تربیت شروع کی جا سکے ۔

وظائف

سال ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ کے دوران میں وظائف کی منظوری کے لئے ۱۵۰ لاکھ روپے کی رقم صرف کی گئی تھی ۔ اب ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ میں اس مقصد کے لئے ۱۸۰٫۹۵ لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے ۔

سکول برائے تربیت اساتذہ

سال ۱۹۶۴ - ۱۹۶۵ کے دوران میں ۳ نارمل سکول کھولے گئے ۔ حیدر آباد اور خیر پور کے ٹریننگ کالجوں میں اساتذہ کے لئے تربیتی کلاسیں شروع کی گئیں ۔ سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ میں ۳ مزید نارمل سکول کھولے جائیں گے ۔

امدادی رقوم امداد

مندرجہ ذیل مختلف معاشرتی اور ثقافتی سرگرمیوں کے لئے اداروں کو امدادی رقوم مہیا کرنیکی تجویز ہے ۔

۱۹۶۵ - ۶۶ء

۱ - ویسٹ پاکستان برائے سکاؤٹس ایسوسی ایشن کو امدادی رقم	۲,۱۴,۵۰۰
۲ - ایجوکیشنل جنرل کو امدادی رقم	۱,۸۰۰
۳ - تعلیم بالغاں کے لئے امدادی رقم	۹,۹۰۰
۴ - گرل گائیڈس ایسوسی ایشن کے لئے امدادی رقم	۱,۰۰,۰۰۰
۵ - دیہی کھیلوں کے مقابلوں کی تنظیم کے لئے امدادی رقم	۲,۰۰۰
۶ - یوتھ ہوسٹلز ایسوسی ایشنز کے لئے امدادی رقم ۔	۱,۶۴,۴۹۰
۷ - لاہور کے شہری علاقے کی آبادی کی تفریحی سہولتوں پر لاگت کو پورا کرنے کے لئے لاہور فزیکل ویلفیئر کمیٹی کے لئے امدادی رقم	۲,۰۰۰
۸ - گیمز اینڈ سپورٹس ریوارڈز (کوئٹہ ڈویژن)	۱,۰۰۰
۹ - مسجدوں کے مکاتب (کوئٹہ)	۶,۰۰۰
۱۰ - ینگ وومین کرسچین ایسوسی ایشن لاہور کے لئے امدادی رقم	۹۰۰

۱۱۔ چلڈرن ایڈ سوسائٹی کے لئے امدادی رقم	۲،۴۰۰
۱۲۔ اخراجات امتحان	۴۵،۰۰۰
۱۳۔ اقبال اکیڈمی کراچی کے لئے امدادی رقم	۸،۰۰۰
۱۴۔ سابق ریاست خیرپور کے ٹرسٹ برائے عوامی بہبود ـــــ قرضہ اعتباری کی مفید سرگرمیوں کے لئے امدادی رقم	۲۸،۰۲۰
۱۵۔ اتھلیٹک کلبوں (کوئٹہ) کے لئے امدادی رقم	۴،۰۰۰
۱۶۔ کل پاکستان انجمن خواتین کے لئے امدادی رقم	۷۰،۰۰۰
۱۷۔ سکول اساتذہ کو بونس	۱،۰۰۰
۱۸۔ ضلعی مشاورتی مجلس کے غیر سرکاری ارکان کو سفر خرچ	۱،۰۰۰
۱۹۔ ٹیکسٹ بک کمیٹی کے غیر سرکاری ارکان کے لئے سفر خرچ	۱،۰۰۰
۲۰۔ کل پاکستان تعلیمی کانفرنس کے لئے امدادی رقم	۱،۰۰۰
۲۱۔ گیمز اور سپورٹس کے لئے امدادی رقم	۵۸،۰۰۰
۲۲۔ انجمن ترقی اردو کراچی کے لئے امدادی رقم	۵۰۰
۲۳۔ جناح میموریل لائبریری لاہور کے لئے امدادی رقم	۵۰۰
۲۴۔ مغربی پاکستان میں ترقی ادب کے لئے امدادی رقم	۲،۰۰،۰۰۰
۲۵۔ بزم اقبال فنڈ کے لئے امدادی رقم	۲۵،۰۰۰
۲۶۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ (پاکستان) لاہور کے لئے امدادی رقم	۵۰،۰۰۰
۲۷۔ اردو اکیڈمی لاہور کے لئے امدادی رقم	۵۰،۰۰۰
۲۸۔ پنجابی ادبی اکیڈمی لاہور کے لئے امدادی رقم	۵۰،۰۰۰
۲۹۔ شاہ عبداللطیف یادگار کمیٹی اور نگہداشت کے لئے امدادی رقم	۱۵،۰۰۰
۳۰۔ انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کی اردو میں اشاعت کے لئے یونیورسٹی کو امدادی رقم	۵۰،۰۰۰
۳۱۔ ثقافتی مرکز بھٹ شاہ کی تعمیر کے لئے امدادی رقم	۳۵،۰۰۰
۳۲۔ اباسین آرٹ سوسائٹی پشاور کے لئے امدادی رقم	۱۰،۰۰۰
۳۳۔ آرٹ اینڈ لٹریچر لائبریری (کوئٹہ) کے لئے امدادی رقم	۱،۵۰۰

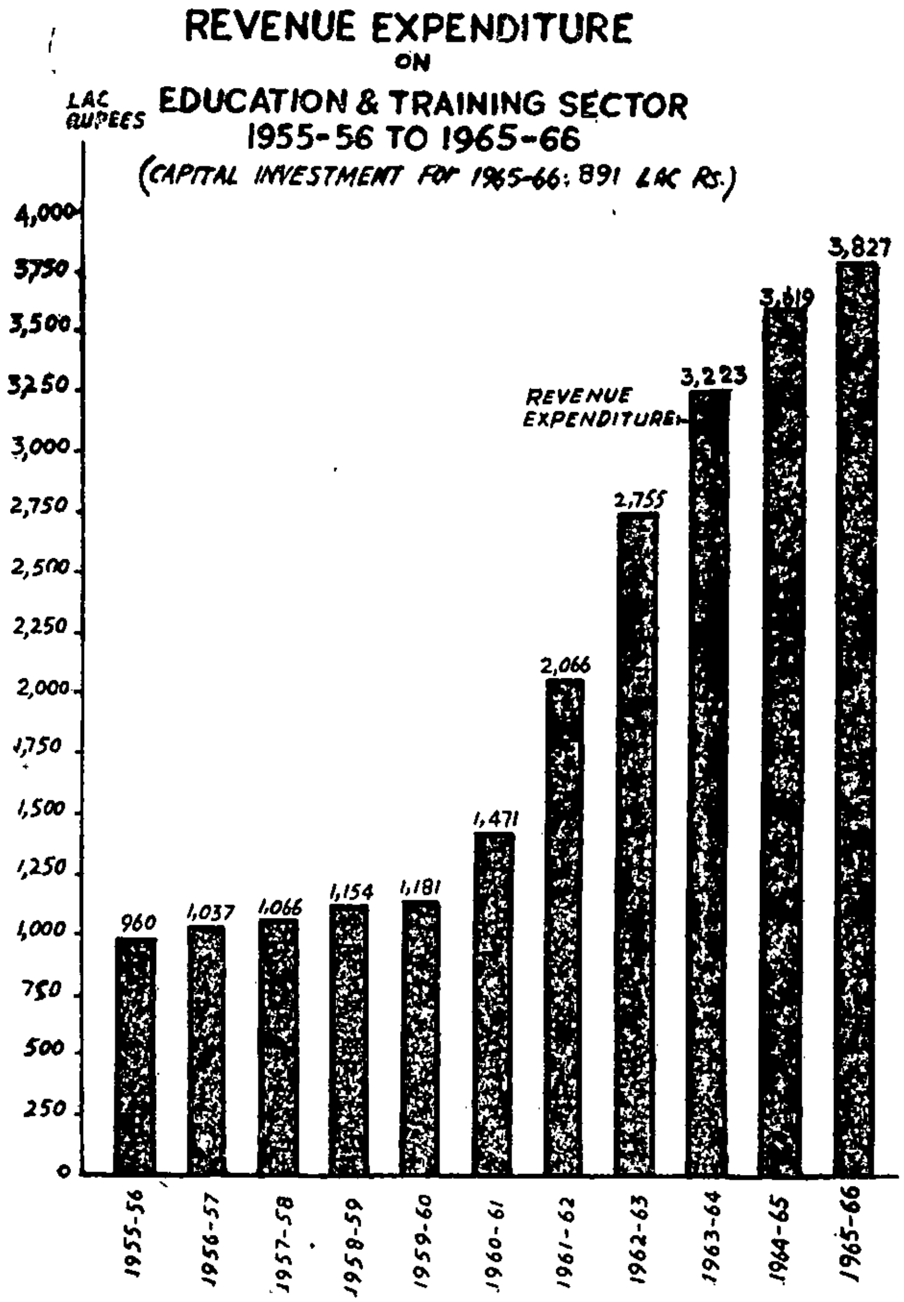
REVENUE EXPENDITURE
ON
EDUCATION & TRAINING SECTOR
1955-56 TO 1965-66
(CAPITAL INVESTMENT FOR 1965-66: 891 LAC Rs.)
LAC RUPEES
4,000
3,750
3,500
3,250
3,000
2,750
2,500
2,250
2,000
1,750
1,500
1,250
1,000
750
500
250
0
960
1,037
1,066
1,154
1,181
1,471
2,066
2,755
3,223
3,619
3,827
REVENUE EXPENDITURE
1955-56
1956-57
1957-58
1958-59
1959-60
1960-61
1961-62
1962-63
1963-64
1964-65
1965-66

۳۴ -	سپورٹس اور گیمس کی ترقی کے لئے امدادی رقم	۱۰،۰۰،۰۰۰
۳۵ -	مذہبی اداروں کے لئے امدادی رقم	۶،۰۰۰
۳۶ -	کیڈٹ کالج حسن ابدال کے لئے امدادی رقم	۸،۶۷،۶۴۰
۳۷ -	سنڈیمن لائبریری کوئٹہ کے لئے امدادی رقم	۴،۱۲۰
۳۸ -	پبلک ڈے تقریبات (کراچی)	۶،۵۰۰
۳۹ -	جونیئر ریگیڈ (کراچی)	۲،۵۰۰
۴۰ -	کراچی جیوگرافیکل سوسائٹی (کراچی)	۲،۵۰۰
۴۱ -	کراچی سکولز فیڈریشن (کراچی)	۳،۰۰۰
۴۲ -	سندھی ادبی بورڈ حیدر آباد کے لئے امدادی رقم	۱،۰۰،۰۰۰
۴۳ -	جامعہ دینیہ دار الہدیٰ اور سلطان المدارس خیرپور کے لئے امدادی رقم	۸،۰۰۰
۴۴ -	ایجوکیشنل کانفرنس کراچی کے لئے امدادی رقم	۱،۰۰۰
۴۵ -	پاکستان آرٹس کونسلوں کے لئے امداد	۵۰،۰۰۰
۴۶ -	لارنس کالج گھوڑا گلی کے لئے امدادی رقم	۴،۸۸،۶۴۰
۴۷ -	انسٹی ٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ کراچی کے لئے امدادی رقم	۱،۰۰،۰۰۰
۴۸ -	پشتو اکیڈیمی پشاور کے لئے امدادی رقم	۱،۰۰،۰۰۰
۴۹ -	سابق خیرپور ویلفیئر ٹرسٹ کی رفاہی سرگرمیوں اور ممتاز کالج خیرپور میرکو۔ انٹر کالج مباحثہ کے لئے امدادی رقم	۱،۰۰۰
۵۰ -	کیڈٹ کالج پٹارو کے لئے امدادی رقم	۷،۰۹،۴۲۰
۵۱ -	کینٹمپریری آرٹ سوسائٹی راولپنڈی کے لئے امدادی رقم	۱۵،۰۰۰
۵۲ -	ایبٹ آباد پبلک سکول ایبٹ آباد کے لئے امدادی رقم	۵۰،۰۰۰
۵۳ -	سوسائٹی فار پروواڈنگ سائنٹیفک کالج (لاہور) کے لیے امدادی رقم	۵۰۰
۵۴ -	پاکستان رائٹرز گلڈ لاہور ریجن کے لیے امدادی رقم	۱۰،۰۰۰
۵۵ -	بلوچی اکیڈیمی کوئٹہ کے لئے امدادی رقم	۲۵،۰۰۰
۵۶ -	کیڈٹ کالج کوہاٹ کے لئے امدادی رقم	۱،۳۷،۳۰۰
	میزان امدادی رقوم	۴۸،۹۷،۶۴۰

باب — ۱۱

صحت

باب ۱۱

صحت

سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے لئے ۴۷،۷۱ کروڑ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ جبکہ اس کے مقابلے میں سال ۱۹۶۴-۶۵ میں ستعمال کردہ رقم ۱۳،۵۵ کروڑ روپے ہے۔

گراف میں ترقیاتی پروگرام کے تحت صحت کے شعبے کے لیے رقوم کی تعیین دکھائی گئی ہے۔ یہ امر مشاہدے میں آئے گا کہ سال رواں کے ترمیم شدہ اعداد و شمار سال ۱۹۶۳-۱۹۶۴ کے اعداد و شمار کے مقابلے میں ۵۵،۰۱ فیصد اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔ اس سیکٹر میں سال ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے دوران میں شروع کیا جانے والا ۳۴،۸ کروڑ روپے کا خالص خرچ سال رواں کے مقابلے میں ۱۴۱،۲۵ فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے۔

دوسرے منصوبے میں انسدادی خدمات پر کافی زور دیا گیا تھا۔ اس ضمن میں جو اہم ترین پروگرام مرتب کئے گئے وہ یہ تھے — دیہی مراکز صحت کا قیام، انسداد ملیریا کا پروگرام، بی سی جی پروگرام، خاندانی منصوبہ بندی پروگرام، تربیت گاہوں کے قیام کے ساتھ ساتھ اضافی طبی عملے کی تربیت۔

دیہی مراکزِ صحت

دوسرے منصوبے میں تجویز کیا گیا تھا کہ ۱۵۰ دیہی مراکز صحت تعمیر کئے جائیں اور جون ۱۹۶۵ء تک ان میں سے ۱۲۰ مرکز واقعی قائم ہو جائیں۔ ہر دیہی مرکز صحت کو اپنے بڑے اور ذیلی مرکزوں کے ذریعے دیہی علاقوں کی اوسطاً ۵۰،۰۰۰ نفوس پر مشتمل آبادی کی خدمت کرنی ہے۔ ہر دیہی مرکز کا مقصد دیہی آبادی کو مجتمع، انسدادی اور علاجی طبی خدمات فراہم کرنا ہیں۔ دیہی مراکز صحت کے لئے ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے میزانیے میں ۶۷،۵۰ لاکھ روپے کی ایک رقم شامل کی گئی ہے۔ ۱۹۶۴ کے آخر تک ۶۰ مرکز کام کر رہے تھے اور تقویمی سال ۱۹۶۵ کے آخر تک ان کی تعداد بڑھ کر ۸۱ ہو جائے گی۔

تحصیل اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال

دیہی مراکز صحت کے قیام کے ساتھ ساتھ نئے تحصیل اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر، ہسپتالوں کا قیام اور تحصیل اور ضلع کے صدر مقامات پر موجودہ سول ہسپتالوں کا معیار بڑھا کر انہیں تحصیل اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کے معیار پر لانا بھی پیش نظر ہے۔ ایک نئے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور تین معیار بڑھائے ہوئے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کا کام مکمل کیا جا چکا ہے۔ جبکہ ایک نیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، چار نئے ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور چار معیار بڑھائے ہوئے تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی تعمیر کا کام آخری مراحل میں ہے اور توقع ہے کہ انہیں مالی سال ۱۹۶۵-۶۶ کے دوران میں مکمل کر لیا جائے گا۔

بنوں میں ایک نئے ڈسٹرکٹ ہسپتال کی تعمیر کیلئے زمین حاصل کر لی گئی ہے اور لورالائی میں ایک نئے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی تعمیر کیلئے منظوری دے دی گئی ہے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے میزانیے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کیلئے ۶۰٫۹۲ لاکھ روپے اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کیلئے، ۱۳٫۲۳ لاکھ روپے کی ایک مجموعی گنجائش فراہم کی گئی ہے۔

انسداد ملیریا کا پروگرام

یہ پروگرام اس غرض سے مرتب کیا گیا ہے کہ ملک سے ۱۹۷۴-۷۵ تک ملیریا کو نیست و نابود کر دیا جائے اس پروگرام کا آغاز ۱۹۶۰-۱۹۶۱ میں ضلع شیخوپورہ سے ہوا تھا۔ ۱۹۶۱-۱۹۶۲ء میں سیالکوٹ تک اس کی توسیع کر دی گئی۔ اس کے بعد سے ۱۹۶۲-۶۳ میں گوجرانوالہ، لاہور اور لائل پور میں شروع کیا گیا۔ بعد میں ۱۹۶۳-۱۹۶۴ میں جھنگ، گجرات، سرگودھا، منٹگمری، بہاولنگر اور حیدر آباد کے اضلاع اس پروگرام میں شامل کر لئے گئے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ میں مزید ۱۱ اضلاع اس پروگرام میں شامل کر لیے جائیں گے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے لیے میزانیہ کی تجاویز میں اس پروگرام کے لیے ۴ کروڑ روپے کی تعیین شامل ہے۔ یہ پروگرام ۱۹۶۶-۱۹۶۷ تک پورے صوبہ پر محیط ہو جائے گا۔

بی۔سی۔جی

یہ پروگرام ۱۹۴۹ء میں شروع کیا گیا تھا۔ اب تک صوبے میں بی سی جی ٹیکہ کاری کے ۲۵ یونٹ کام کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کو ۳۸٫۱۳ لاکھ روپے کے خرچ سے اگلے مالی سال کے دوران میں جاری رکھا جائے گا۔ دوسرے منصوبے میں ۲۰ ٹی بی کلینک قائم کرنے کی گنجائش رکھی گئی تھی جو کہ پہلے ہی قائم کیے جا چکے ہیں۔ صوبے میں اب ٹی بی کلینکوں کی تعداد ۴۳ ہے (ان میں سرکاری کلینک ۳۷ ہیں)۔

خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام

ملک میں آبادی میں اضافے کی سالانہ شرح کا اندازہ ۲ء۸ فیصد ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام دوسرے منصوبے کے دوران میں شروع کیا گیا تھا۔ اور اس کے لیے ۱۵۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی تھی۔ اب تک ۱۴۱۲ کلینک قائم کیے جا چکے ہیں اور اس کے ساتھ ہی لاہور اور حیدرآباد میں خاندانی منصوبہ بندی کی تربیت مع ریسرچ کے ۲ انسٹی ٹیوٹ قائم کیے جا چکے ہیں۔ کمشنر خاندانی منصوبہ بندی کی مرتب کردہ اسکیم کے مطابق اگلے مالی سال میں اس پروگرام کو بہت وسعت دی جائیگی۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ کے بیز لیئیے میں اس کے لیے ۲۴۰ لاکھ روپے کی تعیین کی گئی ہے۔

اضافی طبی عملہ

(الف) مراکز صحت زچہ و بچہ

دوسرے منصوبے میں بہاولپور اور کوئٹہ میں ہیلتھ ٹیکنیشینوں کا ایک ایک ٹریننگ سکول قائم کرنے کے لیے تعیینات شامل تھیں۔ یہ دونوں سکول مکمل ہو چکے ہیں۔ کل ۵ پبلک ہیلتھ ٹریننگ سکولوں میں ۱۷۰ لیڈی ہیلتھ وزیٹر سالانہ کے داخلے کی گنجائش ہے۔ اب تک ۹۱۵ لیڈی ہیلتھ وزیٹروں کو تربیت دی جا چکی ہے ان میں بیشتر تقریباً ۶۰۰ مراکز صحت زچہ و بچہ میں ملازم ہیں۔

اس وقت دائیوں کی تربیت کے لئے ۱۶ ادارے ہیں اور اب تک کل ۱۹۰۰ دائیوں کو تربیت دی جا چکی ہے۔

(ب) نرسیں

اس وقت نرسوں کے لیے ۲۱ سرکاری ٹریننگ سکول ہیں جن میں ۲۷۰۰ نرسوں کے داخلے کی گنجائش ہے۔ اس کے علاوہ نرسوں کی تربیت کے لئے ۱۱ مشن اور نیم سرکاری ادارے موجود ہیں۔ ۱۹۶۳ تک ۲۸۲۹ نرسوں کو تربیت دی جا چکی تھی۔

(ج) ہیلتھ ٹیکنیشین

ہیلتھ ٹیکنیشین انسٹی ٹیوٹوں میں اب تک ۱۴۲ ہیلتھ ٹیکنیشینوں کو تربیت دی جا چکی ہے۔ ان ہیلتھ ٹیکنیشینوں کو دیہی مراکز صحت میں ملازم رکھا گیا ہے۔ یعنی ایک بڑے مرکز کے لیے اور تین ذیلی مراکز کے لیے۔

[illegible]
[illegible]
[illegible] (...)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] (...)

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

FUNDS ALLOCATED FOR HEALTH SECTOR UNDER DEVELOPMENT PROGRAMME

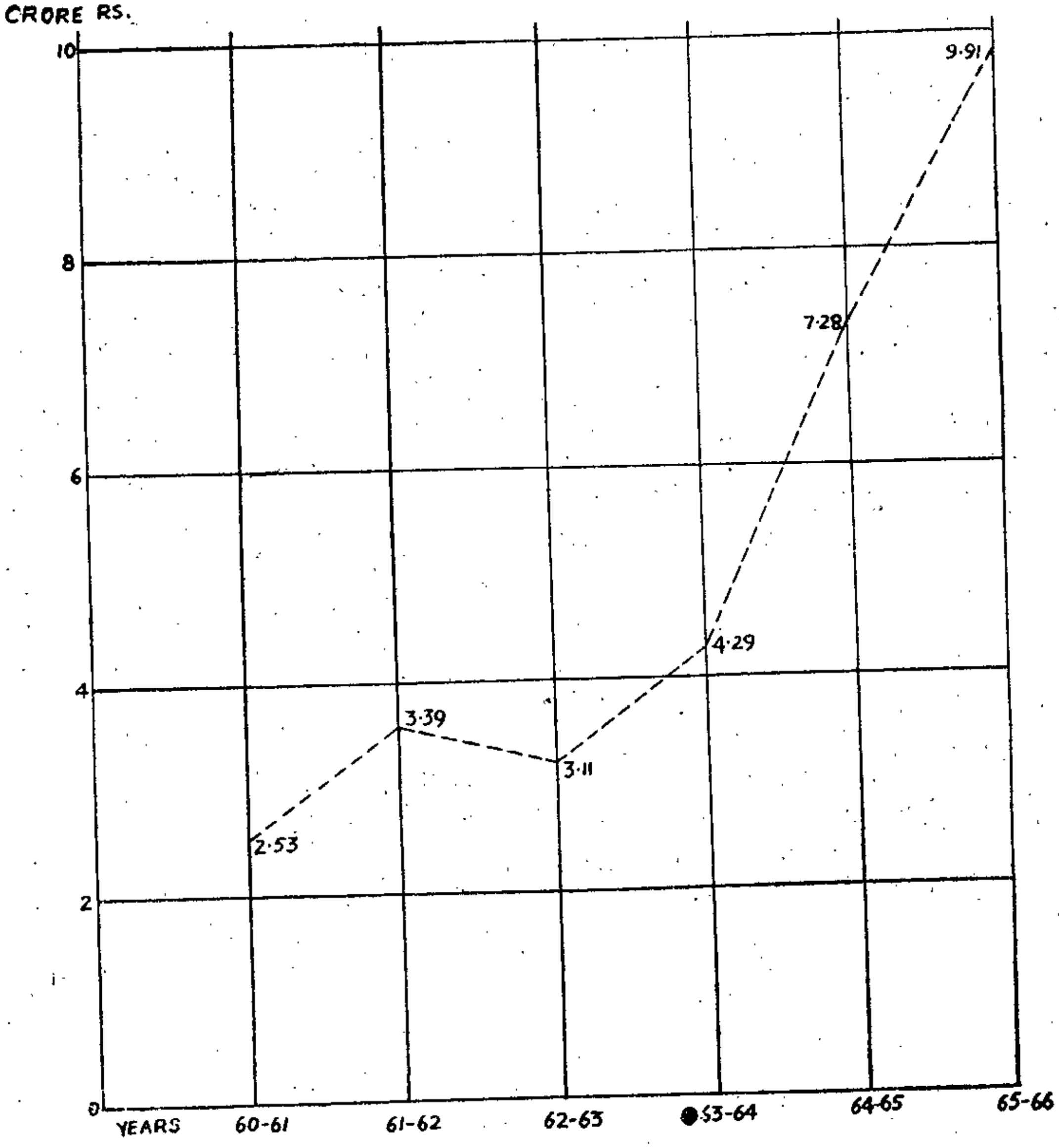

DISTRIBUTION OF DEVELOPMENT EXPENDITURE AMONG THE SPHERES OF ACTIVITIES RELATING TO HEALTH SECTOR

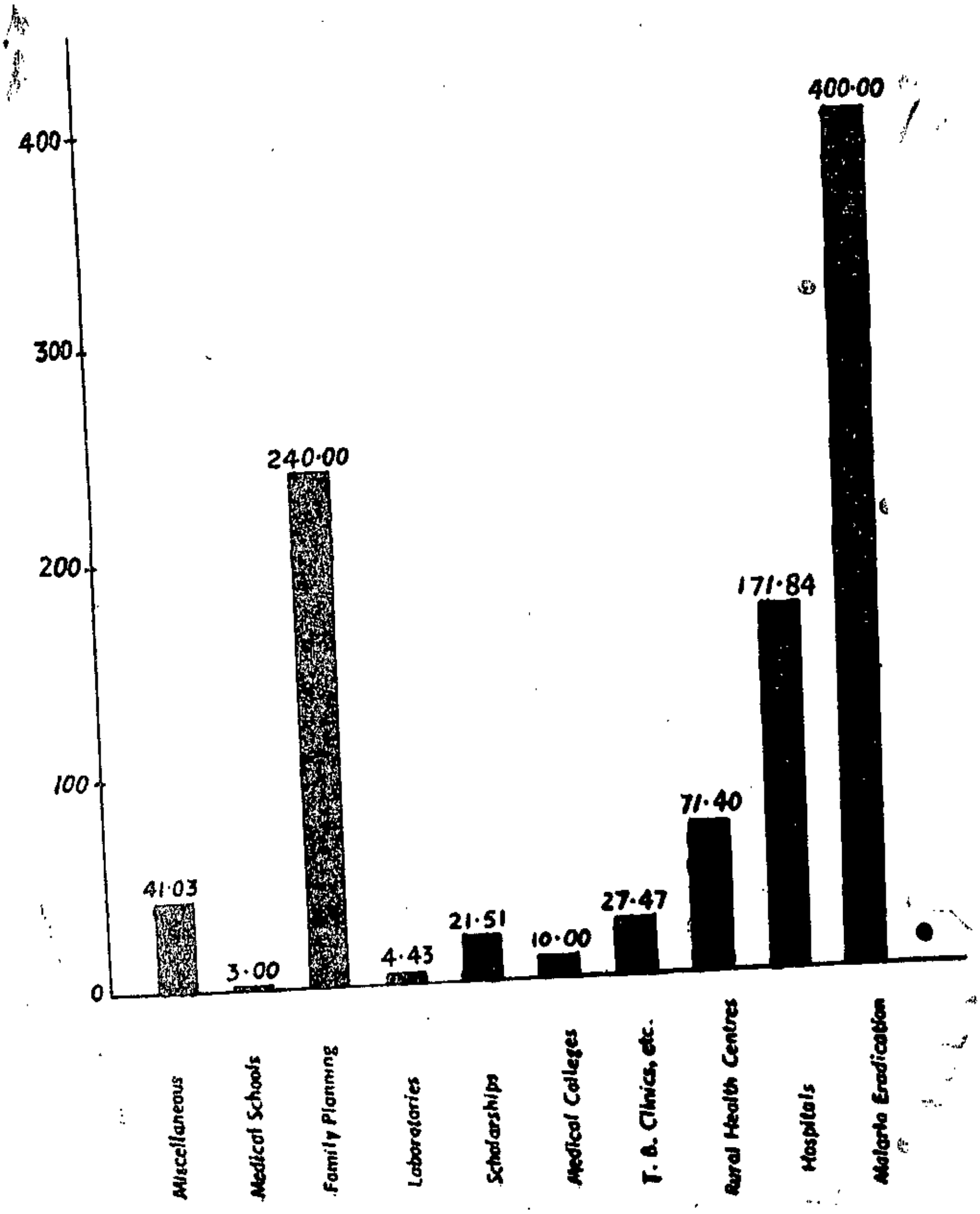

TOTAL NUMBER OF QUALIFIED LADY HEALTH VISITORS IN WEST PAKISTAN

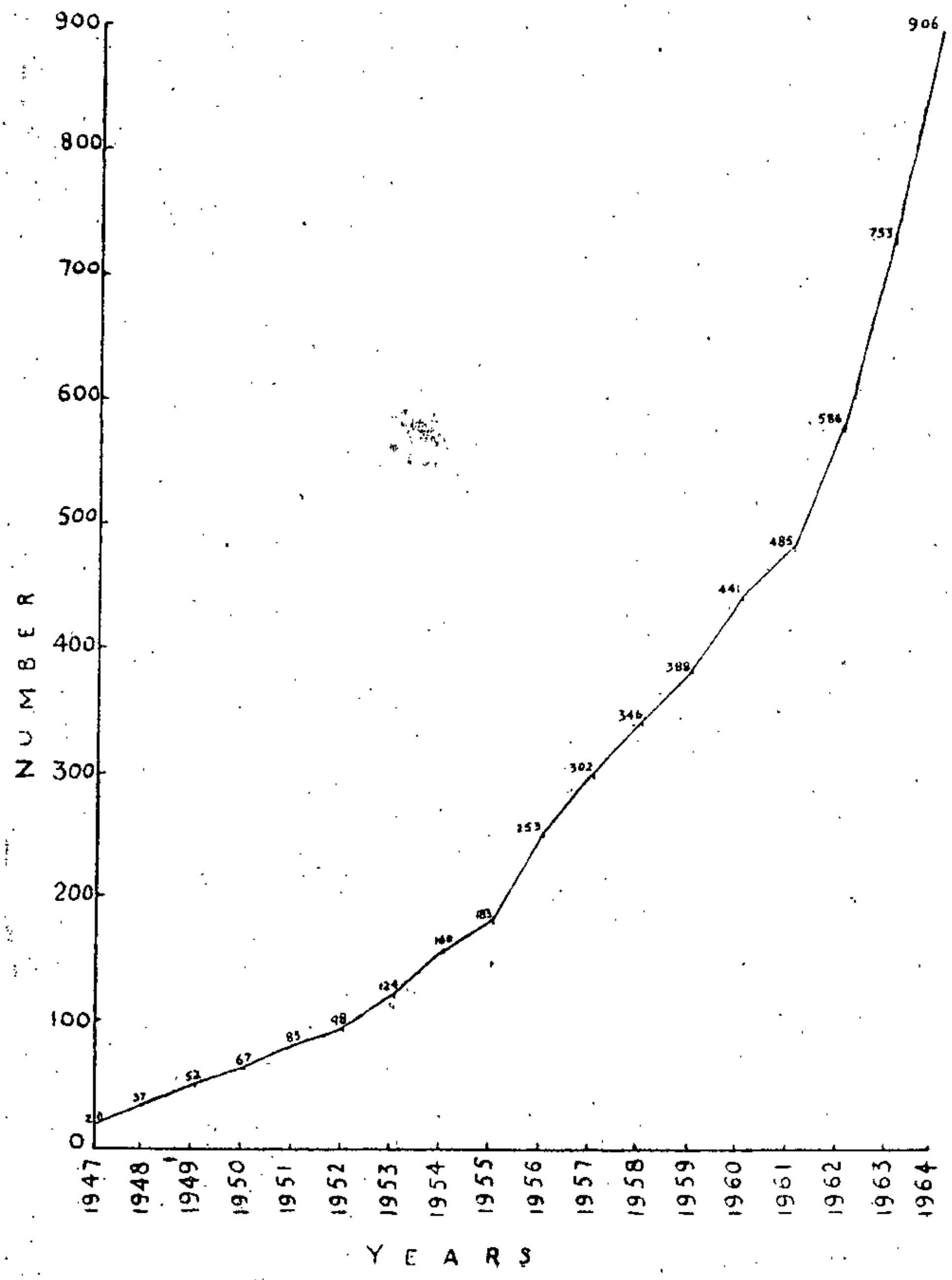

TOTAL NUMBER OF REGISTERED NURSES IN WEST PAKISTAN

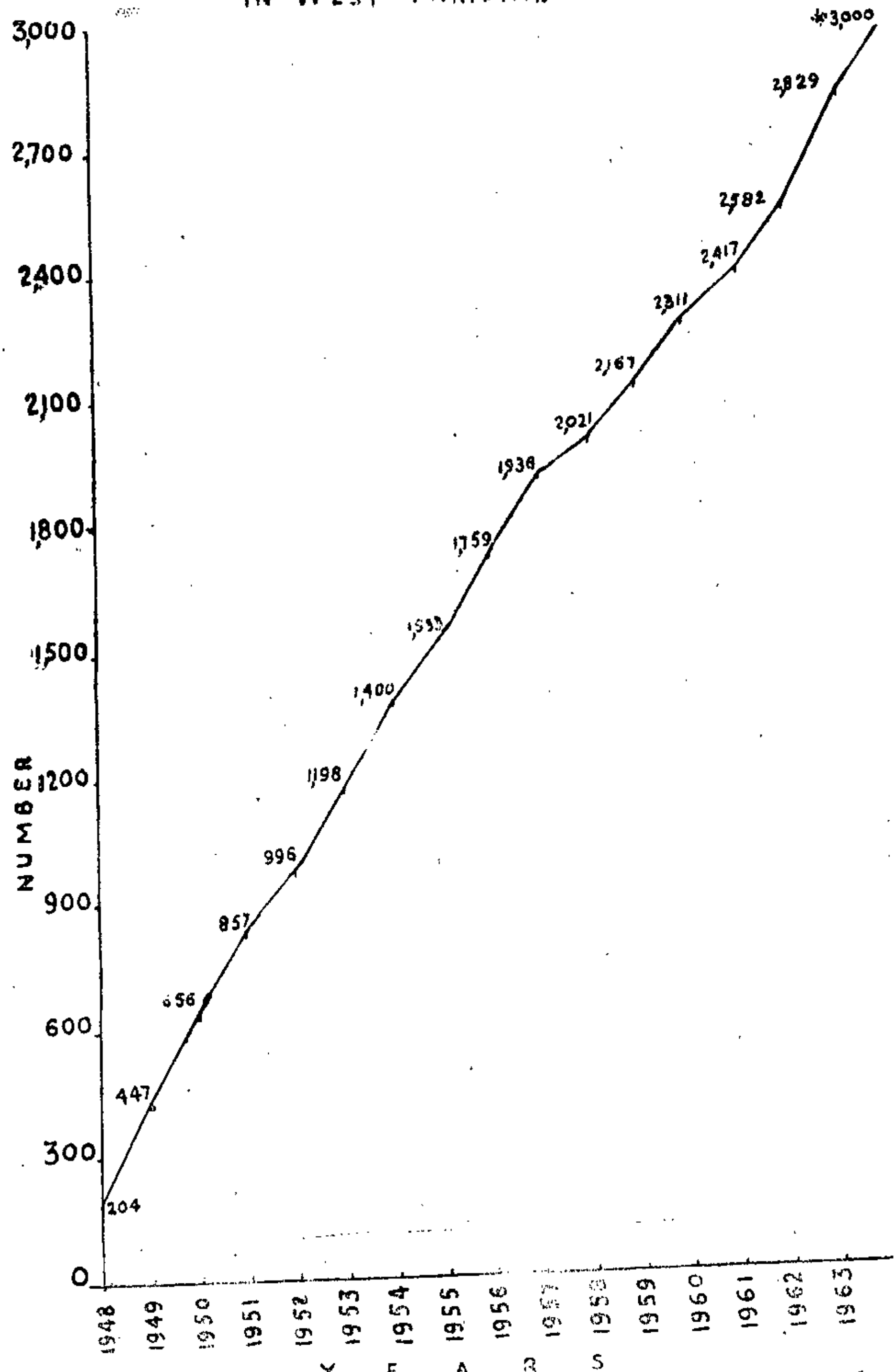

* Provisional figure

TOTAL NUMBER OF REGISTERED DOCTORS
IN WEST PAKISTAN

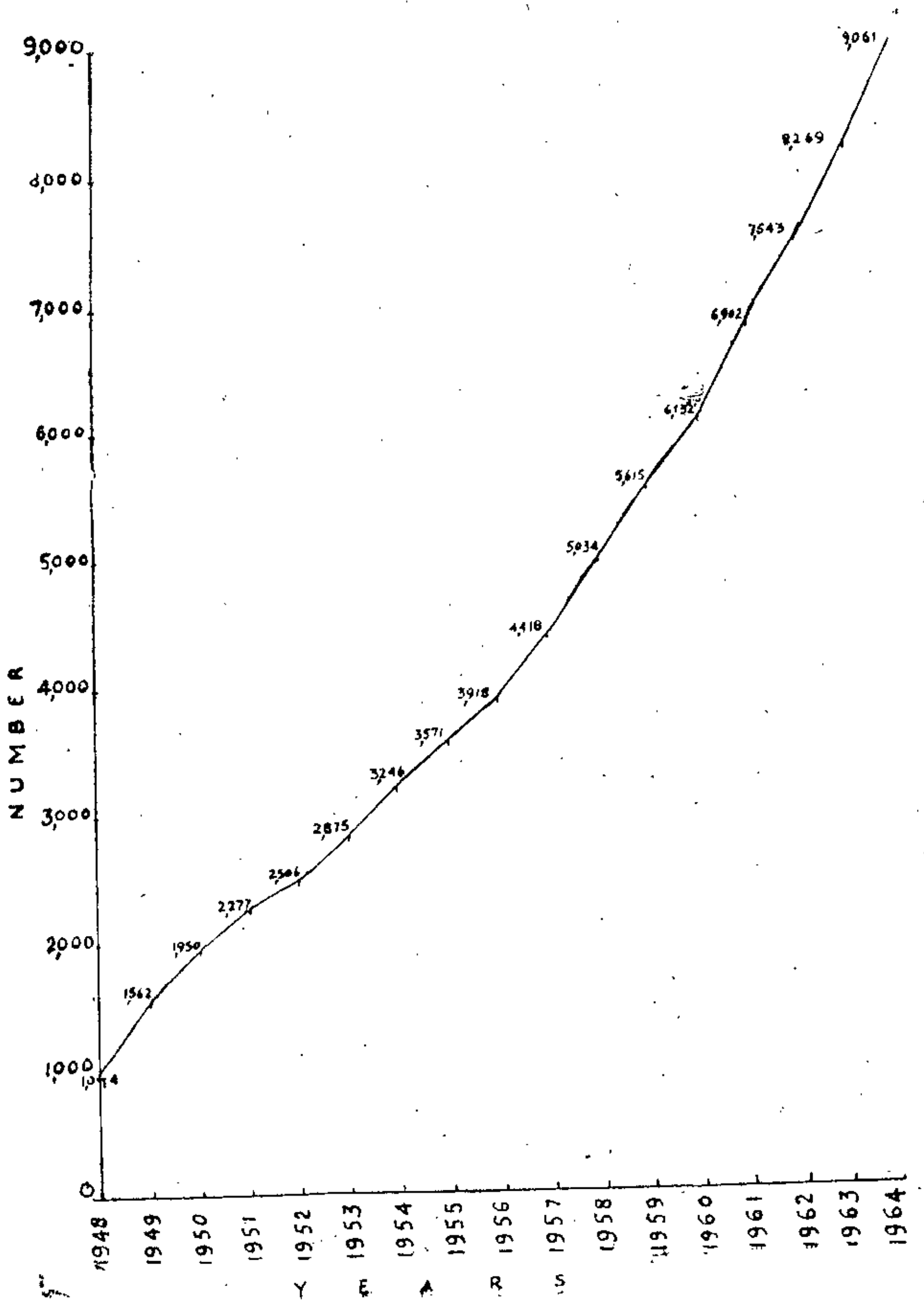

NUMBER OF HOSPITALS & DISPENSARIES IN WEST PAKISTAN

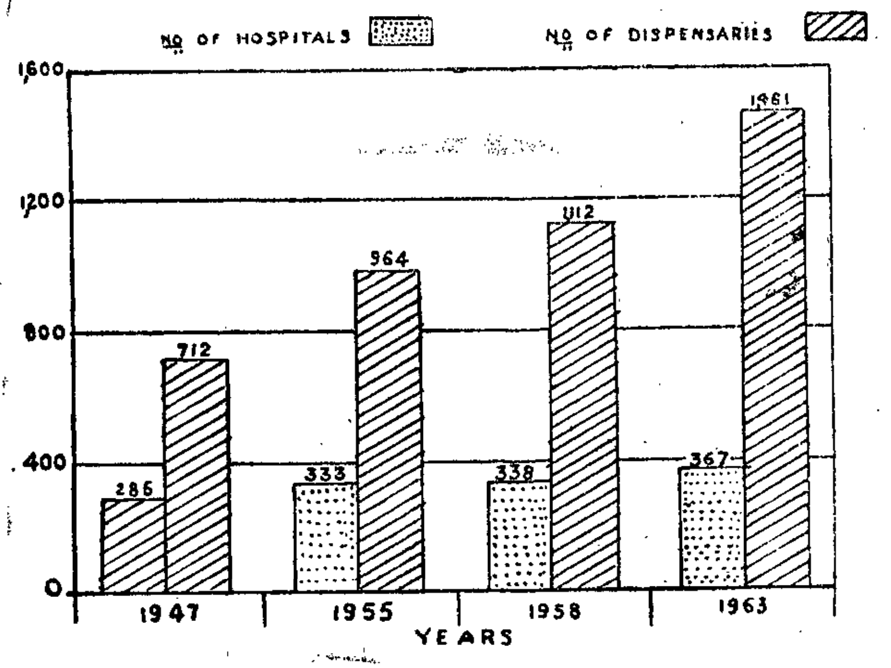

NUMBER OF BEDS IN HOSPITALS & DISPENSARIES IN WEST PAKISTAN

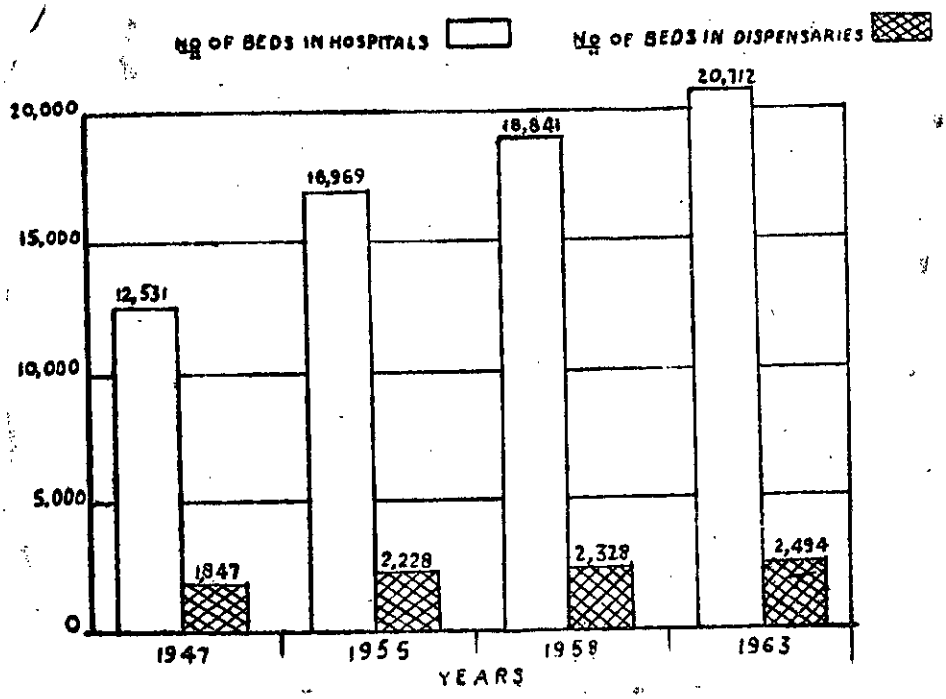

(ج) سروسز ہسپتال لاہور

اس ہسپتال میں ۱۵ لاکھ روپے کے صرف سے توسیع اور اصلاح کا منصوبہ پہلے ہی منظور ہو چکا ہے اور اس مقصد کے لئے سال رواں کے میزانیے میں ضروری گنجائش شامل کر لی گئی ہے۔ سرکاری ملازمین کی کالونیوں میں ہڈ ڈسپنسریوں میں اسسٹنٹ میڈیکل افسروں اور زنانہ اسسٹنٹ میڈیکل افسروں کی اسامیوں کا معیار بڑھا کر میڈیکل افسر اور زنانہ میڈیکل افسر کر دیا گیا ہے۔

(د) نشتر میڈیکل کالج ملتان

بیرونی مریضوں کے لئے ایک نیا جدید طرز کا بلاک مکمل کیا جا چکا ہے۔ اور نرس گھر میں ایک نئے بلاک کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جس میں ۸۰ نرسوں کی اقامت کی گنجائش ہے۔

(ہ) بی۔ وی ہسپتال بہاول پور

اس ہسپتال کو جدید ساز و سامان سے آراستہ کر دیا گیا ہے۔ اور اس میں بہت کافی توسیع کر دی گئی ہے۔ انضمام کے بعد سے اب تک اس میں ۲۰۰ سے زیادہ بستروں کا اضافہ کیا جا چکا ہے۔ اس ادارے کے عملے میں اب طب کی ہر شاخ کے ماہرین موجود ہیں۔

(و) لیاقت میڈیکل کالج ہسپتال حیدر آباد

جمشورو میں نو تعمیر شدہ ہسپتال میں ستمبر ۱۹۶۳ میں کام شروع ہوا۔ اور اب اس میں اندرونی مریضوں کے لئے ۵۰۰ بستروں کی گنجائش ہے۔ اس کے ساتھ ملحق نرسنگ اور دایہ گری کی تربیت کے سکولوں میں ۷۵ نرسوں اور ۲۵ دائیوں کی تربیت کا انتظام ہے۔

(ز) سنڈیمن سول ہسپتال کوئٹہ

اس ہسپتال میں توسیع کر دی گئی ہے۔ اور اس میں ایک شعبہ امراض متعدی کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس ادارے کے طبی عملے میں اضافہ کر دیا گیا ہے اور میڈیسن سرجری، گینا کولوجی، پیتھالوجی وغیرہ کے ماہرین اس ہسپتال کے لیے منظور کر دیے گئے ہیں۔

ان شہری اور ہیڈ کوارٹرز ہسپتالوں کے لیے اگلے سال کے بجٹ میں جاری سکیموں کے لیے تقریباً ۱۷ لاکھ روپے اور نئی سکیموں کے لئے ۳۰ لاکھ روپے کی تعیین کی گئی ہے۔

گراف میں رجسٹرڈ ڈاکٹروں، نرسوں اور لیڈی ہیلتھ وزیٹروں کی صورت حال دکھائی گئی ہے۔ اس میں ہسپتالوں، ڈسپنسریوں کی تعداد مع ان سے ملحق بستروں کی تعداد بھی دکھائی گئی ہے۔

باب — ۱۲

مواصلات

باب ۱۲

تعیین رقوم برائے شارعات ——— سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور اصلاح کے لئے آئندہ مالی سال میں ۱۲٫۸۹،۳۴ لاکھ روپے کی ایک مجموعی رقم مختص کی گئی ہے۔ خالص اخراجات ۹٫۳۴،۶۴ لاکھ روپے ہوں گے۔ ۱۹۶۵-۱۹۶۶ء کے لئے ۱۲٫۸۹،۳۴ لاکھ روپے کی مجموعی تعیین کی تفصیلات حسب ذیل ہیں :-

	(روپے لاکھوں میں)
۱- کارہائے جاریہ	۶٫۴۴،۸۱
۲- نئی تعمیرات	۱٫۳۴،۱۱
۳- مختلف منصوبوں کا جائزہ ممکن العمل	۸۹،۰۰
۴- گجرات سرگودھا روڈ کی درستی	۸،۰۰
۵- ڈیرہ اسماعیل خان میں دریائے سندھ پر کشتیوں کے پل کے لئے نئی کشتیوں اور ضمنی سازوسامان کی فراہمی	۴،۷۲
۶- بالا حصار کے نزدیک ریلوے پل کو مزید چوڑا کرنا	۴،۰۰
۷- ٹھٹھہ سجاول پل	۷۰،۰۰
۸- گدو بیراج کی تعمیرات	۳۱،۵۰
۹- تجربہ گاہ شارعاتی تحقیق	۵،۰۰
۱۰- کراچی حیدر آباد جرنیلی سڑک	۶۰،۰۰
۱۱- حب چوک قلات خضدار روڈ	۵۷،۰۰
۱۲- سرحدی علاقوں میں سڑکیں	۴۹،۷۹
۱۳- غلام محمد بیراج میں سڑکیں	۷۹،۰۰
۱۴- سیلاب سے نقصانات کی بحالی	۴۰،۰۰
۱۵- اوزار اور نصبیئے	۱۲،۴۱

شارعی ترقیاتی پروگرام ــــ آئندہ مالی سال کے لئے شارعی ترقیاتی پروگرام میں ۲۰۰ میل لمبی پختہ تارکول سڑکوں اور تقریباً ۱۰۰ میل لمبی غیر پختہ سڑکوں کی تعمیر کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

شارعات گدو بیراج ــــ گدو بیراج کے نئے ترقی دادہ رقبے میں مناسب ذرائع مواصلات فراہم کرنے کے لئے آئندہ مالی سال کے دوران میں کارہائے جاریہ کے لئے ۲۳۰۴ لاکھ روپے اور نئی تعمیرات کے لئے ۴۶٫۸ لاکھ روپے مخصوص کئے گئے ہیں۔

شارعات غلام محمد بیراج ــــــ آئندہ مالی سال کے دوران میں کارہائے جاریہ کے لئے ۶۸٫۵۰ لاکھ روپے اور نئی تعمیرات کے لیے ۱۰٫۵۰ لاکھ روپے مخصوص کئے گئے ہیں۔

سرحدی علاقہ ــــ آئندہ سال کے میزانیے میں کارہائے جاریہ کے لئے ۴۰٫۶۴ لاکھ روپے اور نئی تعمیرات کے لئے ۹٫۱۵ لاکھ روپے مخصوص کئے گئے ہیں۔ دوسرے منصوبے کی مدت میں اس علاقے میں شارعات کی ترقی پر ۱۰۱٫۷ لاکھ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

اہم نئے منصوبے ــــ آئندہ مالی سال کے دوران میں شروع کیے جانے والے چند زیادہ اہم نئے منصوبے حسب ذیل ہیں:-

	مجموعی تعیین ۱۹۶۵-۶۶ء
۱- لاہور۔ راولپنڈی روڈ کو چوڑا کرنا	۱۰٫۰۰ لاکھ روپے
۲- احمد پور شرقیہ۔ یا زمان روڈ	۳٫۰۰ ″ ″
۳- قلعہ سیف اللہ فورٹ سنڈیمن وھنسار روڈ	۳٫۰۰ ″ ″
۴- کوئٹہ زیارت روڈ	۵٫۰۰ ″ ″
۵- نواب شاہ، حیدر آباد، سکھر اور خیرپور کے اضلاع سے گذرنے والی مغربی پاکستان جرنیلی سڑک کی درستی۔	۸٫۰۰ ″ ″
۶- دریائے جہلم پر پل کی تعمیر	۶۰٫۰۰ ″ ″
۷- دریائے راوی پر پل کی تعمیر	۳۶٫۰۰ ″ ″
۸- دریائے ستلج پر بلند سطحی پل کی تعمیر	۳۵٫۰۰ ″ ″

سیلاب سے تباہ شدہ سڑکوں کی درستی ــــ سیلاب یا بھاری بارشوں کی وجہ سے سڑکوں کے نقصان کی بحالی کے لئے ۴۰٫۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ گذشتہ پانچ برسوں میں سیلاب سے تباہ شدہ سڑکوں، پلوں اور دیگر دیوانی تعمیرات کی بحالی کے لئے اوسطاً ۵۵٫۵۰ لاکھ روپے سالانہ خرچ کئے جاتے رہے ہیں۔

COMMUNICATIONS

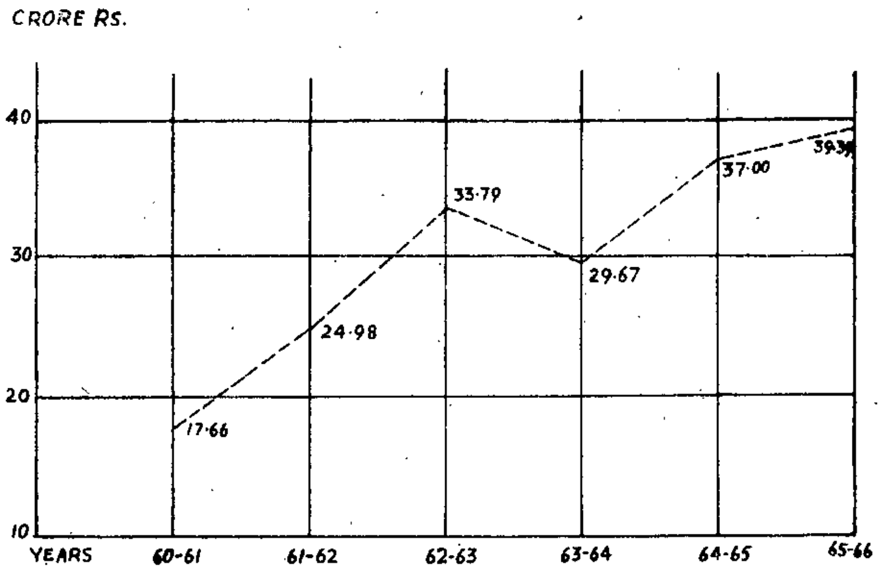

سامان کی جانچ اور فیلڈ کنٹرول کے لئے تجربہ گاہیں ـــــ سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہونے والے سامان کی جانچ کے لئے یہ تجویز ہے کہ ہر ریجن میں تجربہ گاہیں قائم کی جائیں۔ اس کے لیے میزانیے میں ۶٫۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

اوزار اور نصبیئے ـــــ تقریباً ۱۳ کروڑ روپے کے تعمیراتی پروگرام پر عمل درآمد کے لئے نئی مشینری وغیرہ خریدنے کی غرض سے ۲۵٫۰۰ لاکھ روپے کی گنجائش مہیا کی گئی ہے۔

درج ذیل نقشے میں صوبے میں سڑکوں کی کل لمبائی جو ۱۵۔ اگست ۱۹۴۷ کو تھی اور جس کی یکم جولائی ۱۹۶۶ء تک توقع ہے ظاہر کی گئی ہے۔

مدت تا		پختہ سڑکیں	غیر پختہ سڑکیں روڑی و کچا	میزان
۱ - ۱۵ اگست	۱۹۴۷	۵٫۰۵۰	۸٫۷۳۱	۱۳٫۷۸۱
۲ - ۱۴ اکتوبر	۱۹۵۵	۷٫۹۸۰	۱۱٫۱۲۲	۱۹٫۱۰۲
۳ - یکم اپریل	۱۹۵۹	۸٫۶۹۰	۱۰٫۲۴۳	۱۸٫۹۳۳
۴ - یکم جولائی	۱۹۶۰	۸٫۷۷۲	۱۰٫۴۰۴	۱۹٫۱۷۶
۵ - یکم جولائی	۱۹۶۱	۸٫۸۴۳	۱۱٫۶۱۴	۲۰٫۴۵۷
۶ - یکم جولائی	۱۹۶۲	۸٫۸۶۵	۱۱٫۶۵۴	۲۰٫۵۱۹
۷ - یکم جولائی	۱۹۶۳	۹٫۰۱۵	۱۲٫۴۱۴	۲۱٫۴۲۹
۸ - یکم جولائی	۱۹۶۴	۱۰٫۶۷۳	۱۲٫۰۴۶	۲۲٫۷۱۹
۹ - یکم جولائی	۱۹۶۵	۱۱٫۵۶۹	۱۱٫۶۹۴	۲۳٫۲۶۳
۱۰ - یکم جولائی	۱۹۶۶ (متوقع)	۱۱٫۷۶۹	۱۱٫۷۹۴	۲۳٫۵۶۳

سڑکوں کی مندرجہ بالا لمبائی میں انضمام کے بعد سے شمالی اور جنوبی ریجنوں کے قبائلی علاقوں کی سڑکوں کی لمبائی شامل ہے۔ پختہ سڑکوں کی لمبائی کو ۱۰ فٹ چوڑی سڑکوں کے معیار کے مطابق شمار کیا گیا ہے۔

سڑکوں کی تعمیر کے لیے مختص کردہ رقوم کے علاوہ صوبے میں موجودہ سڑکوں اور پلوں کی نگہداشت کے لئے ۱۴۷٫۳۱۵ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔

باب — ۱۳

معاشرتی بہبود

افرادی طاقت اور روزگار

باب ۱۳

معاشرتی بہبود

معاشرتی بہبود:۔ معاشرتی بہبود کی تجاویز کو رائج کرنے کی اہمیت محسوس کرتے ہوئے حکومت مغربی پاکستان نے معاشرتی بہبود کے منصوبوں کے لیے ۱۹۶۵ - ۶۶ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں ۷۰ء۲۹ لاکھ روپے کی گنجائش رکھی ہے۔

(۱) نئے منصوبوں پر	۶۸ء۷ لاکھ
(۲) زیرِ کار منصوبوں پر	۰۲ء۲۲ "
میزان	۷۰ء۲۹ لاکھ

نظامت معاشرتی بہبود جو سال ۱۹۶۳ - ۱۹۶۴ء کے دوران میں قائم کی گئی تھی اس کے زیرِ تکمیل منصوبوں کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

تعداد مراکز

	یکم جولائی ۱۹۶۳ء	یکم جولائی ۱۹۶۴ء
(۱) شہری آبادی کی ترقی کے پراجیکٹ	۴۳	۴۳
(۲) کراچی / راولپنڈی میں نادار و بیکس خواتین کے لیے دارالامان	۲	۲
(۳) معاشرتی و معاشی مرکز برائے خواتین	۱	۱
(۴) ادارۂ تربیت بہبود اطفال لاہور	۱	۱

نظامت کے زیرِ تکمیل مندرجہ بالا منصوبوں پر بڑی سرعت سے کام ہو رہا ہے اور آئندہ مالی سال میں بعض پروگراموں کو وسیع کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں سال ۱۹۶۵ - ۱۹۶۶ء کے دوران میں حسب ذیل نئے منصوبوں کو بروئے کار لانے کی تجویز کی گئی ہے اور ان کے لیے ترقیاتی میزانیہ میں رقمی گنجائش رکھی گئی ہے۔

(۱) شہری آبادی کی ترقی کے ۱۲ پراجیکٹوں کا قیام	۶۰ء۳ لاکھ
(۲) محتاج خانوں کا قیام	۵۰ء۱ "

(۳) حیدر آباد اور پشاور میں خواتین کے لیے
معاشرتی و معاشی مراکز کا قیام ۱٫۵۰ ”

(۴) مرکزِ شماریات جائزہ و تحقیق کا قیام ۰٫۵۰ ”

صوبائی حکومت مجلس معاشرتی بہبود کو معاشرتی بہبود کی رضاکار ایجنسیوں کو امدادی رقم فراہم کرنے کے لیے سالانہ رقمی منظوری دیتی ہے ۔ سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے ترقیاتی میزانیہ میں مجلس معاشرتی بہبود کے لیے ۷٫۰۰ لاکھ روپے کی امدادی رقم کی گنجائش رکھی گئی ہے ۔ یہ رقم مذکورہ بالا ۲۹٫۰۷ لاکھ روپے کی رقم میں شامل کر لی گئی ہے ۔ محکمہ / نظامت معاشرتی بہبود کے براہ راست زیر کار منصوبوں کے علاوہ محکمہ صحت کے زیر نگرانی بعض صحت سے متعلق معاشرتی بہبود کے منصوبوں پر عمل ہو رہا ہے ۔ مثال کے طور پر ۲۱ ۔ معاشرتی خدمات کے پراجیکٹ (طبی) محکمہ صحت کی نگرانی میں مغربی پاکستان کے مختلف شفاخانوں میں قائم کیے گئے ہیں ۔ ان منصوبوں کی تکمیل جاری رکھنے کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں اس سیکٹر کے لیے تعین کردہ ۲۹٫۰۷ لاکھ روپے کی رقم میں سے ۲٫۱۵ لاکھ روپے کی گنجائش مختص کی گئی ہے ۔

افرادی طاقت اور روزگار

سال آئندہ میں ۳۵٫۳۵ لاکھ روپے کی رقم افرادی طاقت اور روزگار کے لیے مختص کی گئی ہے ۔ اس رقم میں سے ۲۲٫۰۰ لاکھ روپے حیدر آباد، مغل پورہ، پشاور میں فنی تربیتی مراکز کی جاریہ سکیموں اور فنی مرکز تربیت گلبرگ کی بازتنظیم کے لیے رکھے گئے ہیں ۔ مزید برآں ڈیرہ اسماعیل خاں اور ملتان میں فنی تربیت کے مراکز قائم کرنے کی غرض سے ۱۳٫۳۵ لاکھ روپے کی رقم مہیا کی گئی ہے ۔ سال ۱۹۶۵-۶۶ء کے دوران میں مزدوروں کی بہبود کے مراکز بھی قائم کیے جائیں گے ۔ اس مقصد کے لیے ۲٫۰۰ لاکھ روپے کی تخصیص کی گئی ہے ۔

غیر ترقیاتی مد میں اس سیکٹر کی سکیموں کے لیے حسب ذیل رقوم بھی مہیا کی گئی ہیں :-

۱ ۔ مغربی پاکستان کے صنعتی مزدوروں کے فائدے کے لیے معاشرتی تحفظ کی سکیم (قرضے)	۲،۰۰،۰۰۰
۲ ۔ فنی تربیتی مرکز ملتان	۱۴،۰۰۰
۳ ۔ فنی تربیتی مرکز کراچی میں دوسری نشست	۴۰،۰۰۰

SOCIAL WELFARE